سمک.. اور سورج اور چاند اور ستارے اس (اللہ تعالیٰ) کے حکم کے تابع ہیں! (الاعراف آیت ۵۴)

روزمرہ زندگی میں پیش آنیوالے واقعات و سوالات کے درست ترین جوابات بذریعہ علم الاعداد

مشتمل کتاب مستطاب

المسمّٰی بہ

نجوم و بروج

مؤلف و مرتب

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری

(گولڈ میڈلسٹ)

فاضل دارالعلوم حزب صولتیہ - بریلی شریف - تنظیم المدارس جامعہ پنجاب

پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس

زیر اہتمام: ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان® اسلام نگر۔ حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

سند فاضل علومِ روحانیہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ روحانی عامل پیر سید وارث علی شاہ جیلانی نے پہلی آل پاکستان علومِ روحانیہ کانفرنس منعقدہ 12 جولائی 2003 حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں شرکت فرمائی اور دیے گئے عنوان۔ تعلیمات اور تسخیر کی حقیقت۔ پر اپنا تحقیقی مقالہ پڑھا جسے شرکاء کانفرنس نے بے حد پسند فرمایا نیز آپ کی روحانی خدمات اور علمی تحقیقات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان کی طرف سے پہلی آل پاکستان علومِ روحانیہ کانفرنس کے موقع پر حضرت صوفی بہادر علیؒ روحانی ایوارڈ اور سند فاضل علومِ روحانیہ عطا کی جاتی ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے علم وفن میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین۔

زیر قیادت
روحانی قائد حکیم غلام سرور شاہ ماہر علوم مخفیہ
چیئرمین: پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس
ناظم: ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

[illegible]
MPA PP 193
Tehsil Dipalpur (Okara)
مہمان خصوصی
دیوان اخلاق احمد
ممبر صوبائی اسمبلی

زیر صدارت
پیر امتیاز احمد چشتی
چیئرمین ثالثی بورڈ مارکیٹ کمیٹی حویلی لکھا

Noori Book Depot
Aminpur Bazar Faisalabad Pakistan
Mob:0320-4888059

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ

(الاعراف آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اس (خدا تعالیٰ) کے حکم کے تابع ہیں!

روزمرہ زندگی میں پیش آنیوالے واقعات و سوالات کے درست ترین جوابات بذریعہ علم الاعداد

پر مشتمل کتاب مستطاب

المسمّٰی بہ

نجوم و بروج

مؤلف و مرتّب

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری

(گولڈ میڈلسٹ)

فاضل دار العلوم حزب صولتیہ - بریلی شریف - تنظیم المدارس - جامعہ پنجاب

ادارہ فیضان پیپلز کالونی نمبر ا فیصل آباد

نوری بک ڈپو

امین پور بازار، فیصل آباد، پاکستان

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں،

نام کتاب ———— نجوم و بروج

مؤلف ———— پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری فیصل آباد،

صفحات ———— ۲۴۰

سائز ———— ۲۳×۳۶/۱۶

تعداد ———— ۵۰۰

سن اشاعت ———— جولائی ۲۰۰۴ء

مطبع ———— خوشنویس پریس فیصل آباد

کتابت ———— محمد اکرم جاوید فیصل آباد

ہدیہ ———— ۱۳۵/- روپے

پبلشرز: محمد معین رضا نوری
محمد تحسین رضا نوری

ملنے کا پتہ

ہر اچھے بک سٹال سے طلب فرمائیں،

فہرست

عنوان	صفحہ
تقریظ	۸
ابتدائیہ	۱۱
مصنف نجوم و بروج کے حالات	۱۳
عربی ایام مع اعداد ابجد قمری	۱۴
فارسی ایام مع اعداد	۱۴
دنوں کی عربی بارہ ساعات کے اعداد	۱۶
راتوں کی عربی بارہ ساعات کے اعداد	۱۶
ہفت کواکب کے اعداد	۱۷
عربی بروج کے اعداد مع تعداد ایام	۱۷
ہندی بروج مع ترجمہ (راس)	۱۷
عربی مہینوں کے اعداد مع تعداد ایام	۱۸
فارسی مہینوں کے اعداد مع ایام	۱۸
رومی مہینوں کے اعداد مع تعداد ایام	۱۹
رومی مہینوں کے مقابل با ترتیب انگریزی ماہ۔	۱۹
ہندی ماہ کے اعداد مع ایام	۲۰
ہندی دنوں کے نام	۲۰
مناسبات حروف اربعہ عناصر	۲۰
ابجد قمری کے اعداد	۲۱
ابجد شمسی کے اعداد	۲۱
دفع نحوست و تسخیر کواکب	۲۲
دفع نحوست سبعہ سیارگان	۲۳
دعائے دفع نحوست سیارگان	۲۳
ترجمہ ابجد آدم علیہ السلام قمری	۲۳
استخراج ساعات صغیرہ	۲۴
استخراج ساعات وسیط	۲۴
استخراج ساعات کبیرہ	۲۵
طبائع سیارگان	۲۶
دوستی دشمنی سیارگان	۲۷
شمس، قمر، مریخ، عطارد،	۲۷
مشتری، زہرہ، زحل،	۲۸
سعد و نحس سیارے۔	۲۸
سیارگان کے طبعی دور کی مدت،	۲۹
مدت قیام سیارگان در دوازدہ برج	۲۹

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ
سیارہ کا دور معلوم کرنا	۲۹
تاثیر سیارگان بحالت سعد	۳۰
تاثیر سیارگان بحالت نحس	۳۰
بعد نیرین (شمس وقمر) معلوم کرنا	۳۱
تحت الشعاع	۳۲
غرۂ قمری معلوم کرنا	۳۳
رویتِ ہلال	۳۳
قمری ماہ کی پہلی تاریخ معلوم کرنا	۳۳
عیدالاضحیٰ اور عشرہ محرم الحرام معلوم کرنا	۳۴
رویتِ ہلال پر کیا دیکھے اور پڑھے	۳۵
سبعہ سیارگان کی نحوست دور کرنا	۳۶
قمر در برج معلوم کرنا	۳۶
قمر در برج معلوم کرنے کا ہندی طریقہ	۳۷
ہندی حساب	۳۷
نواشہ اور نوبہرہ	۳۷

عنوان	صفحہ
منازل قمر مع متعلقہ سیارگان	۳۹
شرف و ہبوط مولود	۳۹
مولود کا نام رکھنا	۴۰
بروج سے متعلقہ حروف	۴۱
شرف شمس معلوم کرنا	۴۱
جدول حالت وتاثیر سیارگان در برج	۴۳ تا
جدول حالت وتاثیر سیارگان در برج	۴۵
	۴۶
علوی وسفلی سیاروں کے اثرات	۴۷
سیارگان سے منسوبہ اشیاء بدن	۴۹
سیارگان سے منسوبہ اشیاء مختلفہ	۵۲
زائچہ نظرات سیارگان	۵۶
اسطرلاب نظرات خانہ ہائے زائچہ	۵۶
نظرات سیارگان کا جدید طریقہ	۵۷
رجعت واستقامت سیارگان	۵۷
سیارگان کی مختلف حالتیں	۵۸
اقالیم سیارگان	۶۱

عنوان	صفحہ
بروج سے منسوبہ ممالک	۶۱
ترتیب بروج	۶۱
ممالک منسوبہ دوازدہ برج	۶۲
آئندہ سال کا بادشاہ، وزیر اور سپہ سالار معلوم کرنا	۶۲
دوسرا ہندی اصول	۶۲
استخراج طالع وقت یا ولادت	۶۳
سیارگان بروج	۶۴
بروج سے منسوبہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام	۶۵
تفصیل منسوبات بروج خانہ ہائے زائچہ	۶۵
طالع وقت کے سعد ونحس	۶۶
درجات ثمرہ درجات	۶۷
سورج اور چاند گرہن	۶۸
ثمرات نظرات سیارگان	۶۸
تثلیث کامل دوستی اور تسدیس نصف دوستی	۶۸
مقابلہ کامل دشمنی وتربیع نصف	۶۹

عنوان	صفحہ
دشمنی قران	۷۰
استقامت خمسہ متحیرہ	۷۱
رجعت خمسہ متحیرہ	۷۱
بحورات سیارگان	۷۲
تولد نامہ نومولود فرزند در ماہ قمری	۷۲
ولادت نومولود فرزند دختر در منازل	۷۳
ہندی سالگرہ مولود	۷۶
خاصیت نومولود بلحاظ ایام	۸۰
خاصیت مولود ماہ ہائے ہندی	۸۱
خاصیت قمری ماہ	۸۲
〃 ہندی ماہ	۸۲
خواص ہفت ایام	۸۳
خاصیت سیارگان	۸۳
خواص ایام	۸۳
ماہ نو دیکھ کر کیا دیکھے	۸۶
حالات سائل از ماہ ہائے قمری	۸۷
ماہ ہائے قمری کی نحس تاریخیں	۸۹

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دوازدہ بروج کی نحس تاریخیں۔	۹۰	غرہ ماہ محرم الحرام بروز یک شنبہ	۱۳۶
خواص سمت قمر۔	۹۱	غرہ ماہ محرم الحرام بروز دوشنبہ	۱۳۸
احکام زلزلہ۔	۹۱	غرہ ماہ محرم الحرام بروز سہ شنبہ	۱۳۹
دوستی و دشمنی بروج۔	۹۲	غرہ ماہ محرم الحرام بروز چہار شنبہ	۱۴۱
خواص ہفت ایام۔	۹۲	غرہ ماہ محرم الحرام بروز پنج شنبہ	۱۴۲
اعضائے انسان سے منسوبہ	۹۳	غرہ ماہ محرم الحرام بروز جمعۃ المبارک	۱۴۳
بروج۔		حالات دوازدہ سالہائے ترکان	۱۴۴
اعضائے انسان سے منسوبہ	۹۳	موش منسوب بہ حمل	۱۴۵
سیارگان۔		گاؤ منسوب بہ ثور	۱۴۶
عشرہ ہائے ماہ کی خاصیت	۹۴	پلنگ منسوب بہ جوزا	۱۴۶
شب قدر معلوم کرنا۔	۹۴	خرگوش منسوب بہ سرطان	۱۴۷
دن کے سعد و نحس پہر۔	۹۴	نہنگ منسوب بہ اسد	۱۴۸
رسم الخط کا سیارہ برج۔	۹۵	مار منسوب بہ سنبلہ	۱۴۸
حالات ہفت سیارگان۔	۹۵	اسپ منسوب بہ میزان	۱۴۹
احکام زائچہ ولادت۔	۱۱۰	گوسفند منسوب بہ عقرب	۱۵۰
احکام زائچہ وقتی۔	۱۲۲	حمدونہ منسوب بہ قوس	۱۵۰
احکام سیارگان بدوازدہ	۱۳۱	مرغ منسوب بہ جدی	۱۵۱
خانہ ہائے بروج۔		سگ منسوب بہ دلو	۱۵۲
احکام غرہ نوروز ہجری و قمری۔	۱۳۴	خوک منسوب بہ حوت	۱۵۲

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
استخراج طالع وقت یا لگن۔	۱۵۴	مستحصلہ جواب	۲۳۴
قمر در منازل یا بروج معلوم کرنا۔	۱۵۵	ایک غلط فہمی کا ازالہ	۲۳۴
قمر در عقرب معلوم کرنا۔	۱۵۶	اساس الرمل۔	۲۲۶
استخراج مریخ۔	۱۵۷	دائرہ تشکیل اشکال اربعہ اول	۲۲۷
استخراج عطارد۔	۱۵۷	نام اشکال دائرہ ابدح معہ ترجمہ	۲۲۸
استخراج مشتری۔	۱۵۸	اشکال کی اقسام اربعہ۔	۲۲۹
استخراج زہرہ	۱۵۸	طریقہ استخراج زائچہ رمل۔	۲۳۰
استخراج زحل	۱۵۹	ضمیر و احکام۔	۲۳۰
برج اور سیارہ معلوم کرنا۔	۱۶۰	اشکال زائچہ کے استخراج کا طریقہ	۲۳۱
حالات دوازدہ بروج۔	۱۶۱	مستحصلہ اشکال کے احکام۔	۲۳۲
تعویذ حفاظت یعنی حرز مرتضوی	۲۲۵		

تقریظ

اسلام کے روشن دور میں مسلمانوں نے جہاں دیگر علوم وفنون میں کمال حاصل کیا۔ وہاں علم نجوم کی تحقیقات میں بھی انہوں نے اپنے لئے ایک امتیازی مقام پیدا کیا، اور غیر مسلم مؤرخوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا کہ

"علم نجوم کے متعلق پہلی رصد گاہ یورپ میں مسلمانوں ہی نے قائم کی انہوں نے تمام سیاروں کی فہرست بنائی، اور ان کے نام رکھے جو اب تک تبدیل نہیں ہوئے۔ ان کی آراء اور نتائج اس قدر صحیح ہیں کہ زمانہ حال کے ماہرین فن ریاضی بھی ان کے رصدی نتائج سے اسناد حاصل کرتے ہیں"۔

(الفلکٹ ص ۱۰۸ مؤلفہ ڈاکٹر ڈریپر)

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی تو علوم وفنون کے وہ چشمے بھی خشک ہو گئے جو صرف مسلمانوں کی خدمت اور محنت وجانفشانی کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ بجھنے شروع ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات وتجسس نے جلائے تھے، ان میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا۔ وہ علم نجوم کا چراغ تھا۔ جب یہ چراغ ایک بار بجھ گیا، تو پھر کوئی ایسا ابواسحاق زرقالی پیدا نہ ہوا۔ جو اسے دوبارہ روشن کر سکتا.... کوئی احمد بن محمد نہ اٹھا، جو علم نجوم میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منواتا۔ کوئی محمد بن موسیٰ اور حسن بن حسین نظر نہ

آیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا۔ اور اس طرح علم کتابوں سے نکل کر سینوں میں مقید ہو گیا۔

آج علم نجوم کے نام پر "روٹی" کمانے والے بہت سے نجومی .. .. دکھائی دیں گے۔ لیکن صحیح معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی ہی موجود ہوں گے۔

میرے اور آپ سب کے لئے باعث فخر ہے کہ پاک و ہند کے مشہور بزرگ حضرت علامہ پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری فاضل مکرم نے زیر نظر کتاب "نجوم وبروج" لکھ کر علم نجوم کے بجھتے ہوئے چراغ کو دوبارہ روشن کر دیا ہے جس کی ضوفشانی سارے عالم میں ہوگی اور یہ کتاب مشتاقان نجوم کے لئے خضر راہ ثابت ہوگی۔

"نجوم وبروج" کیا ہے؟ یہ مطالعہ ومشاہدہ کی دل آویز روداد ہے جس کی ہر سطر، سلک مروارید اور ہر حرف، آبدار موتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ مشک اپنی تعریف خود کرتا ہے وہ کسی بھی عطار کی تعریف وتعارف کا محتاج نہیں ہوا کرتا۔

مصنف موصوف کی ذات گرامی بھی کسی تعریف وتعارف کی محتاج نہ ہے۔ آپ کا شمار استاذ الاساتذہ، شمس العلماء اور سراج العاملین میں ہوتا ہے۔

آپ نے اپنی نصف صدی کی تحقیق کو "نجوم وبروج" کی

Scanned with CamScanner

شکل میں پیش کر دیا ہے۔
اِس کی قدر کرنا اور اِس سے فیض حاصل کرنا آپ سب کا کام ہے۔

آخر میں یہی عرض کروں گا کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری کو اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے اور کتاب کو شہرت دوام بخشے۔ آمین

والسلام!

رُوحانی اسکالر عامل حکیم **غلام سرور شباب**
ماہر علومِ مخفیہ و فاضل علومِ رُوحانیہ،
بانی و چیئرمین، پہلی آل پاکستان علومِ رُوحانیہ کانفرنس،
ناظمِ اعلیٰ: ادارہ "فیضانِ روحانیہ پاکستان" اسلام نگر،
حویلی لکھا، ضلع اوکاڑہ،
فون نمبر:- ۰۴۴۴۲-۷۴۷۳۴

ابتدائیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ اجلّ جلالہٗ، خالقِ کائنات کی حمد و ثناء، سرورِ کائنات، مدینۃ العلم حضرت سیدنا و مولانا ابوالقاسم احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت، اہلِ بیتِ اطہار کی منقبت اور صحابہ کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی توصیف کے بعد ارقام ہے کہ خالقِ مطلق نے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت تخلیق فرما کر افلاک میں شمس و قمر اور لاتعداد سیارے اور بارہ بروج بنائے۔ سورت النازعات کی آیت "فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا" کے تحت تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے کہ بندوں کے امور کی تدبیر کرنے والے ملائکہ یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور ملک الموت کی قسم کھائی گئی ہے۔ اور اس سے پہلی چار آیات کی تفسیر میں لکھا ہے۔

"کُلُّ ھٰٓؤُلَآءِ النُّجُوْمِ۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ" کی تفسیر میں تفسیر ابن عباسؓ میں لکھا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بارہ محل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

سورت الحجر کی آیت نمبر ۱۶ میں ہے۔ اور بیشک ہم نے آسمان میں بروج بنائے ہیں۔ اور دیکھنے والوں کیلئے اُن کو سجا دیا ہے سورۃ النحل آیت نمبر ۱۶ میں ہے اور وہ ستاروں کے ساتھ راہ پاتے ہیں۔

سُورۃ النجم میں سیارہ کی قسم کھائی گئی ہے۔ سُورت التکویر کی آیت نمبر ۱۵-۱۶ میں ہے کہ پس قسم ہے اُن کی جو اُلٹے پھریں سیدھے چلیں تھم رہیں (اِن آیات میں سیاروں کی رُجعت و استقامت کا ذکر ہے) اور اعلیٰحضرت حجۃ الاسلام مجدد مائۃ حاضرہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرّہ العزیز کے ترجمہ کنز الایمان کے حاشیہ پر تفسیر میں لکھا ہے کہ یہ پانچ سیارے ہیں جنہیں خمسہ متحیّرہ کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد (کذا روی عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بعض نے اس آیت "وَجَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ" (بنی اسرائیل) سے دن رات کی ۲۴ ساعات مراد لی ہیں۔ سُورۃ الواقعہ کی آیت نمبر ۷۵ میں ہے۔ ہمیں تاروں کی منازل کی قسم۔ سُورت یونس کی آیت نمبر ۵ میں ہے۔ وُہی ہے جس نے سُورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور اس کی منزلیں مقرّر کیں، سُورت یٰسٓ آیت نمبر ۳۹ میں ہے اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرّر کر دیں۔ اسی طرح دِنوں کی نحوست کے متعلق سُورۃ حٰم السجدہ آیت نمبر ۱۶ میں ہے۔ پس ہم نے اُن پر نحوست کے دِنوں میں زور کی ہوا چلائی۔ سُورت القمر آیت نمبر ۱۹ میں ہے۔ ہم نے اُن پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔ یہ یاد رہے کہ انسان ہوں یا فرشتے، نجوم ہوں یا بروج، منازل ہوں یا ساعات، ماہ و سال ہوں رات دِن سب حُکم الٰہی کے محکوم ہیں وُہی سب کا خالق حاکم اور مُدبر ہے۔ وَالاُمور بیدِ اللہِ سُبحانہٗ وتعالیٰ۔

خادم القوم:
سیّد وارث علی شاہ غفرلہٗ ولوالدیہ

مصنّف نجوم و بروج کے حالات

ع ملتے ہیں ایک نابغۂ روزگار سے

حضرت پیر سیّد وارث علی شاہ صاحب جیلانی القادری ابن پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت پیر سیّد فقیر علی شاہ جیلانی القادری چشتی نظامی علیہ الرحمۃ خلیفہ مجاز حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ صاحب گولڑوی علیہ الرحمۃ (متوفی ۱۹۵۲ء) ۳۰ دسمبر ۱۹۳۰ء بمقام دسوہہ ضلع ہوشیار پور مشرقی پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مُسلم ہائی سکول دسوہہ سے حاصل کی۔ درسِ نظامی کی ابتدائی کُتب حضرت والدِ ماجد علیہ الرحمۃ اور مولانا فیروز الدین علوی فلسفی (ارام تین ریاست پونچھ) سے پڑھیں۔ ۱۹۴۴ء میں چوہدری حکیم عبد اللطیف خاں شادانی شاگردِ رشید مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں دہلوی، کنٹرولر امتحانات طبیہ کالج لاہور انچارج شادانی دواخانہ دسوہہ سے طب یونانی کی تکمیل کی اور پنجاب پراونشل طبی کانفرنس کے اجلاس نہم بمقام دسوہہ ضلع ہوشیار پور سے طبی خدمات کے اعتراف کے طور پر گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۱۹۴۵ء میں جامع مسجد شکر گڑھ ضلع گورداس پور کے خطیب رہے اور اسی دوران حضرت امیر ملّت پیر سیّد حافظ جماعت علی شاہ محدّث علی پوری سے بیعت و خلافت سے سرفراز فرمائے گئے۔

۱۹۴۶ء میں حسب الارشاد حضرت امیر ملّت، بریلی شریف میں حضرت محدّثِ اعظم مولانا محمد سردار احمد صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ سے تکمیل درسِ نظامی کی اور جامعہ رضویہ منظرِ اسلام بریلی شریف سے دورۂ حدیث کی سند اور دستارِ فضیلت حاصل کی۔ اسی دوران حضرت محدّث اعظم مولانا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ قادری رضوی چشتی سے بیعت و اجازت کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱۹۴۷ء میں آپ بیک وقت نائب صدر دار العلوم کریمیہ حنفیہ پکّا باغ۔

عربی مدرس اسلامیہ ہائی سکول نیلا محل اور خطیب جامع مسجد کرار خاں، جالندھر خدمات انجام دیتے رہے۔

قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۸ء میں دارالعلوم سراجیہ محلہ سنت پورہ لائل پور میں بطور صدر مدرس خدمات انجام دیں اور اسی دوران حضرت محدث اعظم مولانا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ نے اپنے جانثار ساتھیوں شہید اہلسنت مولانا محمد عبدالقادر علیہ الرحمۃ احمد آبادی (متوفی ۱۹۶۳ء) اور معین الملت حضرت مولانا محمد معین الدین قادری رضوی علیہ الرحمۃ (متوفی ۱۹۹۷ء) کی معیت میں لائل پور میں سب سے پہلی نماز عید الاضحی آپ کے دارالعلوم سراجیہ سنت پورہ میں پڑھائی۔

۱۹۵۰ء میں حاضری حرمین شریفین اور سند تکمیل دورہ حدیث شریف دارالعلوم حرم المدرسۃ الصولتیہ مکہ مکرمہ سے حاصل کی۔ ۱۹۵۱ء میں پنجاب یونیورسٹی سے منشی فاضل کیا۔ ۱۹۵۶ء میں ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی لائل پور اور پھر اعلیٰ طبی کونسل لائل پور کے جنرل سیکرٹری رہے۔

۱۹۶۲ء میں حضرت پیر طریقت پیر علی محمد خاں صاحب چشتی نظامی بسی شریف (ہوشیار پور) علیہ الرحمہ سے سند خلافت ملی۔ ۱۹۸۶ء میں تنظیم المدارس پاکستان سے درجہ عالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (مساوی ایم اے) کی سند حاصل کی۔

۱۹۹۰ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۹۱ء میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان سے آپ کو بطور خطیب سند ملی۔ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۹۰ء لائل پور کاٹن ملز ماڈل ہائی سکول لائل پور میں بطور استاد اسلامیات و عربی خدمات انجام دیں۔

اور اسی دوران لائل پور کاٹن ملز لائل پور میں بطور خطیب تبلیغی خدمات انجام دیتے رہے۔

جولائی ۱۹۴۹ء تا ۱۹۶۵ء ماہنامہ "لالہ زار" لائل پور اور ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۰ء

ماہنامہ "فیضان" لائل پور کے مدیر رہے۔

"احسن القصائد - گلدستہ عقیدت - الاسلام - تصوف و معرفت نفیس عربی گرامر اور بروج و نجوم آپ کی معروف تصانیف ہیں۔

پاکستان کے اکثر رسائل و جرائد میں مختلف علوم و فنون پر آپ کے مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جن سے اہل علم ذہن استفادہ کرتے ہیں۔

اردو، عربی، فارسی کے صاحب طرز ادیب۔ شاعر بہترین کاتب اور ایک اعلیٰ مخلص انسان جو ۸۲ سال سے اس جہان رنگ و بو کی آبیاری فرما رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں ان کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ اور ان کے فیوض و برکات سے ہمیں متمتع فرمائے۔ آمین!

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد!

دعا جو!

رشید احمد نوری

عربی ایّام مع اعداد ابجد قمری

اَلسَّبْتُ	اَلْاَحَدُ	اَلْاِثْنَیْنِ	اَلثُّلٰثَاءُ	اَلْاَرْبَعَاءُ	اَلْخَمِیْسُ	اَلْجُمُعَۃُ
۴۹۳	۴۴	۴۴۲	۱۰۶۳	۳۰۶	۷۴۱	۵۴۴

فارسی ایّام مع اعداد

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ (آدینہ)
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

موجودہ دور میں اُردو یا عربی ایّام کے اعداد استعمال نہیں کئے جاتے بلکہ صرف فارسی دِنوں کے اعداد استعمال ہوتے ہیں۔

دِنوں کی عربی بارہ ساعات کے اعداد

صَبَاحٌ	شُرُوْقٌ	بُکُوْرٌ	مُنُوْعٌ	تَرْجِیْلٌ	ہَاجِرَۃٌ
۱۰۱	۶۰۶	۲۲۸	۱۶۶	۶۴۳	۶۰۹
زَوَالٌ	ظَہِیْرَۃٌ	جُنُوْحٌ	اِبْرَادٌ	عَصْرٌ	اَصِیْلٌ
۴۴	۱۵۱۵	۶۷	۲۰۸	۳۶۰	۱۳۱

راتوں کی عربی بارہ ساعات کے اعداد

طَفَلٌ	شَفَقٌ	عَتَمَۃٌ	غَسَقٌ	سُدْفَۃٌ	جُہْمَۃٌ
۱۱۹	۴۸۰	۹۱۰	۱۱۶۰	۵۴۴	۴۴۸

صُبْحٌ	فَجْرٌ	سَحَرٌ	نُہْزَۃٌ	زُلْفَۃٌ	حُذْوَۃٌ
۱۱۱۴	۵۱۷	۴۶۲	۲۶۸	۲۸۳	۱۰۰

ہفت کواکب کے اعداد

زُحَل	مشتری	مریخ	شمس	زُہرہ	عطارد	قمر
۴۵	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰

عربی بروج کے اعداد مع تعداد ایّام

	حَمَلٌ	ثَوْرٌ	جَوْزَا	سَرَطَانٌ	اَسَدٌ	سُنْبُلَۃٌ
	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۵۴۲
تعداد یوم	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱
	مِیْزَانٌ	عَقْرَبٌ	قَوْسٌ	جَدْیٌ	دَلْوٌ	حُوْتٌ
	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴
تعداد یوم	۳۰	۳۰	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹

ہندی بروج مع ترجمہ (راس)

میکھ ۔ برکھ ۔ متھن ۔ کرک ۔ سنگھ ۔ کنیا۔

مینڈھا ۔ بیل ۔ دو عورتیں ۔ کیکڑا ۔ شیر ۔ خوشہ۔

تلا ۔ برچھک ۔ دھن ۔ مکر ۔ کنبھ ۔ مین۔

ترازو ۔ بچھو ۔ کمان ۔ بچھڑا ۔ ڈول ۔ مچھلی۔

عربی مہینوں کے اعداد مع تعداد ایّام

	مُحَرَّمْ	صَفَرْ	رَبِیْعُ الْاَوَّلُ	رَبِیْعُ الثَّانِیْ	جُمَادَی الْاُولیٰ	جُمَادَی الْاُخْرٰی
	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۳۶	۹۰۰
تعداد یوم	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹
	رَجَبْ	شَعْبَانُ	رَمَضَانُ	شَوَّالُ	ذُوالْقَعْدَۃِ	ذُوالْحِجَّۃِ
	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۹۱۶	۱۱۴۸
تعداد یوم	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹ یا ۳۰

فارسی مہینوں کے اعداد مع ایّام

	فروردین	اُردی بہشت	خرداد	تیر ماہ	مُرداد	شہریور
	۵۵۰	۹۱۸	۸۰۹	۶۵۶	۲۴۹	۷۲۱
تعداد ایام	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
	مہرماہ	آبان	آذر	دے	بہمن	اسفندار
	۲۹۱	۵۴	۹۰۱	۱۴	۹۷	۴۰۶
تعداد ایام	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۵

فائدہ :۔ ماہ اسفندار پر پانچ روز زیادہ کرتے ہیں اور اس کو خمسہ مسترقہ کہتے ہیں۔

———·⁂·———

رُومی مہینوں کے اعداد مع تعداد ایّام

	تِشْرِیْنُ الْاَوَّلُ	تِشْرِیْنُ الثَّانِیْ	کَانُوْنُ الْاَوَّلُ	کَانُوْنُ الثَّانِیْ	شباط	آذار
	۹۶۰	۱۴۹۲	۱۹۵	۷۱۹	۳۱۲	۹۰۲
تعداد ایام	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۲۸	۲۹
	نِیْسَانْ	آیَارْ	حَزِیْرَانْ	تَمُّوْزْ	آبْ	اَیْلُوْلْ
	۱۷۱	۲۱۲	۲۷۶	۴۵۳	۳	۷۷
تعداد ایام	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰

رُومی مہینوں کے مقابل بالترتیب انگریزی ماہ

اکتوبر	نوفمبر	دِیسمبر	ینایو	فبرایر	مارس
۶۲۹	۳۷۸	۳۱۶	۲۷۱	۴۹۳	۳۰۱
ابریل	مایو	یُونیو	یُولیو	اسطس	ستبمبر
۲۴۳	۵۷	۸۲	۶۲	۱۳۰	۷۰۴

فائدہ : ماہ آذار سے آیار تک تین ماہ ربیع یعنی موسم بہار کے ہیں۔ ماہ حزیران سے آب تک تین ماہ صیف یعنی موسم گرما کے ہیں۔ ماہ ایلول سے ماہ تشرین الثانی تک تین ماہ موسم خزاں کے ہیں۔ کانون الاول سے شباط تک تین ماہ شتا یعنی موسم سرما کے ہیں۔

———·⁂·———

ہندی ماہ کے اعداد مع ایام

بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج
۹۸	۲۱۸	۲۰۶	۱۱۷	۶۸	۷۰
کاتک	مگھر	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
۴۴۱	۲۶۵	۶۸	۶۶	۷۸	۲۱۳

ہندی دِنوں کے نام

سنیچر - اتوار - سوموار - منگل - بُدھ - برہسپت - شُکر

ہفتہ - اتوار - پیر - منگل - بُدھ - جُمعرات - جمعہ

مناسبات حروف اربعہ عناصر مع آیات

آتشی حروف صفراوی، گرم خشک زیرِ اثر حضرت عزرائیل علیہ السلام۔
ا - ھ - ط - م - ف - ش - ذ -

منسوبہ آیت:-

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝

بادی حروف دموی:
گرم تر، زیرِ اثر حضرت اسرافیل علیہ السلام ب - و - ی - ن - ص - ت - ض

منسوبہ آیت:-

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

آبی حروف بلغمی سرد تر زیرِ اثر حضرت میکائیل علیہ السلام، ج - ز - ک

س - ق - ث - ظ

منسوبہ آیت:-

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝

خاکی حروف سوداوی، سرد خشک،
زیرِ اثر حضرت جبرائیل علیہ السلام د - ح - ل - ع - ر - خ - غ

منسوبہ آیت:-

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

ابجد قمری کے اعداد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی کے اعداد

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

فائدہ:- ت اور ٹ، ج اور چ، د اور ڈ، ر - ڑ - ز اور ژ ک اور گ، ع اور الف، ی اور ے کے اعداد باہم

ایک جیسے ہیں عربی میں تائے مدورہ ۃ کے ۴۰۰ عدد اور فارسی اُردو میں فاطمہ۔ زاہدہ وغیرہ کے آخر ہائے مدورہ کے پانچ عدد شمار ہوں گے۔ کھڑی زبر۔ کھڑی زیر اور اُلٹی پیش کے کوئی عدد نہیں لئے جائیں گے۔

سُلَیمٰن۔ ھٰرُون۔ لُقمٰن۔ اِبرٰھیم کی کھڑی زبر کا کوئی عدد نہیں لیا جائے گا۔ سورتہ البقرہ کی آیات میں ابراھیم کے اعداد لیں گے یُحیٖی۔ بہٖ۔ ھٰذہٖ کی کھڑی زیر کا کوئی شمار نہیں ہوگا۔ لہٗ میں اُلٹی پیش کا عدد نہیں لیا جائے گا۔ لیکن ھُوَ میں واؤ کے عدد لیں گے مُؤمن میں ہمزہ کے عدد نہیں لیں گے صرف واؤ کے شمار ہوں گے۔ الف پر ہمزہ ہو تو عدد نہیں لیں گے اگر الگ ہمزہ ہوگا تو ایک عدد لیا جائے گا۔

دِن دفع نحوست و تسخیر کواکب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (الاعراف)

ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) روزانہ۔ اوّل آخر درود شریف یازدہ مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر چالیس دن کا چلّہ کرلیں تو بہت بہتر اور افضل ہے۔

دفع نحوست سبعہ سیارگان

سورۃ العبس پارہ نمبر ۳۰ صبح و شام طلوع و غروب آفتاب کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

دعائے دفع نحوست سیارگان و آفات و بلیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْهُ الْمَدَدُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيْ يَا قَدِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَعِيْنُ بِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسَاتِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِيِّ وَالزُّهَرَةِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاْسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ ابجد آدم (علیہ السلام) قمری

اَبْجَدْ (یافتہ شد آدم علیہ السلام در سہو) ھَوَّزْ (پیروی کرد ہوائے نود را) حُطِّیْ (خطا کردہ شد سہواً و بہ توبہ) کَلِمَنْ (تکلم کرد بکلمات استغفار و قبول توبہ کردہ شد) سَعْفَصْ (فرستادہ شد در دُنیا) قَرَشَتْ (اقرار کرد بسہو خود) ثَخَّذْ (گرفت قوّت از خدا) ضَظَغْ (اللہ تعالیٰ)

اُور اخلاصی دَاد اَز وَسوسَۂ شیطان)

استخراج ساعات صغیرہ

فلکی ترتیب سے یعنی زحل (ساتواں فلک) مُشتری (چھٹا فلک) مریخ (پانچواں فلک) شمس (چوتھا فلک) زہرہ (تیسرا فلک) عطارد (دوسرا فلک) قمر (پہلا فلک) جو روزانہ دن رات کی چوبیس ۲۴ ساعات ہیں یہ ساعات صغیرہ کہلاتی ہیں جب دن رات برابر ہوں تو ایک ایک گھنٹہ کی فی ساعت ہوتی ہے جب گرمیوں میں دن بڑھا ہو تو ۱۲ گھنٹہ سے زائد وقت کے منٹ بنا کر بارہ ۱۲ پر تقسیم کر کے ہر گھنٹہ کو تقسیم شدہ دیں گے جب سردیوں میں دن چھوٹا ہو تو بارہ ۱۲ ساعت پوری کرنے کے لئے اُتنے منٹ ہر گھنٹہ سے کم کی ساعت ہوگی، جس دن کی ساعت معلوم کرنی ہو اُس دن کی ساعت پہلے آتی ہے، پھر بالترتیب فلکی دوسری، تیسری الخ ساعات آتی ہیں۔ یہی ساعات صغیرہ موجودہ دور میں عاملین استعمال میں لاتے ہیں۔

استخراج ساعات وسیطہ

یومیہ ترتیب سیارگان (زحل، شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد، مُشتری۔ زہرہ) سے دن رات میں تین گھنٹہ کی ایک ساعت آتی ہے لیکن پہلی ساعت دن کے متعلقہ مالک سیارہ ہی کی تین گھنٹہ ہوگی پھر یومیہ ترتیب سے بالترتیب سات سیارگان کے بعد آٹھویں ساعت پہلے ہی سیارہ پر ختم ہوگی۔

یہی کشاف النجوم کے مُصنّف نے لکھا ہے۔

استخراج ساعات کبیرہ

فلکی ترتیب سیارگان (زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر) سے آٹھ، آٹھ گھنٹہ کی ایک ساعت ہوگی۔ لیکن پہلی ساعت متعلقہ دن کے مالک سیارہ ہی کی ہوگی۔

کُل تین سیارے چوبیس ۲۴ گھنٹہ میں آئیں گے اور ایک ہفتہ میں سات سیاروں کے تین دَور پُورے ہوں گے۔

سیارگان کا دَورِ اَصغر

	دن	ماہ	سال
زحل	۸	۸	۲
مشتری	۶	۳	۲
مریخ	۲۷	۱۱	۰
شمس	۶	۱۰	۰
زہرہ	۰	۱۰	۲
عطارد	۲۷	۴	۲
قمر	۵	۱	۰
راس	۱۸	۶	۲
ذنب	۲۷	۱۱	۰

طبائع سیارگان

سیارہ:	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عنصر:	آتشی	آبی	آتشی	بادی	بادی	آبی	خاکی
عہدہ:	بادشاہ	وزیر	جلاد (سپہ سالار)	دبیر (کاتب)	قاضی	مغنیہ (رقاصہ)	خازن
مزاج:	صفراوی	بلغمی	صفراوی	معتدل	دموی	بلغمی	سوداوی
طبع:	گرم خشک	سرد تر	گرم خشک	گرم تر	گرم تر	سرد تر	سرد خشک
جنس:	مذکر	مؤنث	مذکر	مخنث	مذکر	مؤنث	مذکر
عضو:	پشت	ران چپ	بازو چپ	ران راست	بازو راست	شکم	سر
راتدن:	اتوار شب جمعرات	پیر شب جمعہ	منگل شب ہفتہ	بدھ شب اتوار	جمعرات شب پیر	جمعہ شب منگل	ہفتہ شب بدھ
صفت:	بصر	ارادہ	قدرت	کلام	علم	سمع	حیات
رنگ:	زرد سنہری	سفید	سرخ	سبز	زرد	سفید	سیاہ
نگینہ:	یاقوت زرد	حجر القمر	عقیق سرخ	زمرد لیشب	یاقوت	بلور	سنگ سلیمانی
	پکھراج زرد	مروارید	مرجان	لاجورد	زرد	الماس زبرجد	سیاہ پتھر
بروج:	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبلہ	قوس حوت	ثور میزان	جدی دلو

فائدہ:۔ راس مؤنث اور ذنب مخنث ہے۔
ہندی میں راہو اور کیت کہتے ہیں۔

دوستی دشمنی سیارگان

۱۔ شمس

یہ مریخ کا درجہ اول میں دوست ہے اور قمر کا درجہ دوم اور مشتری کا درجہ سوم میں دوست ہے۔ زحل کا درجہ اول میں دشمن ہے۔ راس و ذنب کا درجہ دوم اور زہرہ کا درجہ سوم میں دشمن ہے اور عطارد سے مساوی یعنی نہ دوست اور نہ دشمن ہے۔

۲۔ قمر

یہ شمس کا درجہ اول میں دوست ہے۔ اور مریخ کا درجہ دوم میں دوست ہے اور مشتری کا درجہ اول میں دشمن اور زحل کا درجہ دوم میں دشمن ہے۔ زہرہ۔ عطارد اور راس و ذنب سے مساوی ہے۔

۳۔ مریخ

یہ شمس کا درجہ اول میں دوست ہے قمر کا درجہ دوم اور مشتری کا درجہ سوم میں دوست ہے عطارد کا درجہ اول میں دشمن۔ زحل کا درجہ دوم میں اور راس و ذنب کا درجہ سوم میں دشمن ہے۔ زہرہ سے مساوی ہے۔

۴۔ عطارد

یہ شمس کا درجہ اول میں دوست اور مریخ کا درجہ دوم میں دوست

ہے۔ زہرہ کا درجہ اوّل میں دشمن اور مشتری، زحل، قمر اور راس و ذنب سے مساوی ہے۔

۵۔ مشتری:-

یہ شمس کا درجہ اوّل میں دوست اور مریخ کا درجہ دوم میں دوست ہے۔ قمر کا درجہ اوّل میں دشمن ہے۔ زحل، زہرہ، عطارد اور راس و ذنب سے مساوی ہے۔

۶۔ زہرہ:-

یہ زحل کا درجہ اوّل میں دوست اور عطارد کا درجہ دوم میں دشمن ہے۔ شمس، قمر، مریخ، مشتری اور راس و ذنب سے مساوی ہے۔

۷۔ زحل:-

یہ زہرہ کا درجہ اوّل میں دوست اور عطارد کا درجہ دوم میں دوست ہے۔ شمس کا درجہ اوّل میں دشمن، قمر کا درجہ دوم اور مریخ کا درجہ سوم میں دشمن ہے۔ مشتری اور راس و ذنب سے مساوی ہے۔

سعد و نحس سیارے

یہ تین سیارے مشتری، زہرہ اور قمر بالترتیب درجہ اوّل، درجہ دوم اور درجہ سوم میں سعد ہیں۔ جب دو شخصوں کے یہ سیارے ہوں گے تو وہ باہم دوست ہوں گے۔

یہ تین سیارے زحل، مریخ اور شمس بالترتیب درجہ اوّل، درجہ

دوم اور درجہ سوم میں نحس ہیں۔ جن دو آدمیوں کے یہ سیارے ہوں گے وہ آپس میں دشمن ہوں گے۔

عطارد نہ سعد ہے اور نہ نحس بلکہ ممتزج اور بہروپیا ہے۔ سعد سے سعد اور نحس سے نحس اثر قبول کر لیتا ہے۔

سیارگان کے طبعی دور کی مدت

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ سال	۲۰ سال	۱۹ سال	۱۸ سال	۷ سال

مدت قیام سیارگان در یک برج

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
۲½ سال	۵ ماہ	۲ ماہ	۱ ماہ	۲۴ دن	۱۲ دن	۲½ دن

قیام سیارگاں در دوازدہ بروج

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
۳۰ سال	۵ سال	۲ سال	۱ سال	۹ ماہ ۱۰ دن	۶ ماہ	۳۰ دن

سیارہ کا دور معلوم کرنا

سال کے ۳۶۰ دن مقرر ہیں ان کو ۹ پر طرح کریں جس کو نو بہرہ کہتے ہیں، سائل کے نام کا برج و سیارہ دیکھیں پھر شمس دیکھیں کس برج میں ہے۔ مثلاً شمس الدین کے نام کے پہلے حرف ش کا برج دلو اور

سیارہ زُحل ہے۔ شمس کو دیکھا کہ بُرجِ حمل کے درجہ ۵ پر ہے۔ ۶۰ درجہ کا تفاوت ہے اور ۵ درجہ بُرجِ حمل کے جُملہ ۶۵ درجہ ہوئے۔ ۹ گرہ (سیارہ) سے طرح کیا۔ جس گرہ پر اعداد مُنتہی ہوں اُس گرہ کا دور معلوم کریں۔ اور طالع مولود کا بیان بھی اسی طرح پر ہے۔

۱۔ تاثیرِ سیارگان بحالتِ سعد

۱۔ شمس:۔ مقتدر افراد اور حُکّام کے ذریعہ فائدہ ہو اور ذاتی عزّت و وقار اور حصولِ طاقت حاصل ہو۔
۲۔ قمر:۔ صحت و تندرستی جسمانی اور گھریلو اُمور کی بہتری ہو۔
۳۔ مریخ:۔ میکینیکل، ہمّت مردانہ اور تعمیری کاموں میں مدد و مُعاون ثابت ہو۔
۴۔ عطارد:۔ تمام دماغی اور تعلیمی کاموں کے لئے فائدہ مند صُورتیں پیدا ہوں۔
۵۔ مُشتری:۔ جائز ترقی، قانونی امداد، ترقی عُہدہ اور ذرائع آمدن ظہور پذیر ہوں۔
۶۔ زُھرہ:۔ جائز محبّت، دوستی اور عشق میں معاون و مددگار ہو۔
۷۔ زُحل:۔ اجتماعی امداد۔ مطالعہ کُتب، سیاسی اُمور اور ذمّہ داریوں سے وابستگی اور اقتصادی و مالی فائدہ ہو۔

۲۔ تاثیرِ سیارگان بحالتِ نحس

۱۔ شمس:۔ وقار و عزّت اور بادشاہت کیلئے خطرہ لاحق ہو۔
۲۔ قمر:۔ امراضِ جسمانی ہوں اور گھریلو اُلجھنیں پیدا ہوں۔
۳۔ مریخ:۔ خطرۂ جان، لڑائی جھگڑا اور حادثہ ہو۔
۴۔ عطارد:۔ دخل در معقولات، تعلیم سے عدمِ دلچسپی اور غلط فیصلے ہوں۔

۵۔ مُشتری:۔ اقتصادی اُمور اور گھریلو مُعاملات میں مایُوسی اور نااُمیدی ہو۔
۶۔ زُھرہ:۔ جذباتی اُمور کا خاتمہ، ترکِ تعلق، طلاق اور غم و اندوہ ہو۔
۷۔ زُحل:۔ اُمور میں التواء، مُشکلات، خاندانی مُعاملات اور رشتہ داری میں رُکاوٹیں پیدا ہوں۔

سعد و نحس سیارگان کی تاثیر

۱۔ سعد سیارے مُشتری، زُہرہ اور قمر بحالتِ شرف فائدہ پہنچاتے ہیں اور بحالت ہبوط فائدہ نہیں پہنچاتے لیکن نقصان نہیں دیتے۔
۲۔ نحس سیارے زُحل، مریخ اور شمس بحالت شرف نقصان نہیں پہنچاتے اور بحالت ہبوط نقصان پہنچاتے ہیں۔
۳۔ رُجعت و استقامت سیارگاں کا سعادت و نحوست سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ سیاروں کی بطی السیر اور سریع السیر کیفیات کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

بُعدِ نیّرین (شمس و قمر) معلوم کرنا

چُونکہ قمر، شمس سے ۱۲ درجے ابتداؤ انتہا دونوں جانب سے مجموعی ۲۴ درجات تحت الشعاع یعنی غروب اور بے نُور ہوتا ہے اس لئے وُہ نظر نہیں آتا۔ جب شمس اور قمر کے درمیان ۱۲ درجے سے زائد فاصلہ شروع ہوتا ہے تو وُہ فاصلہ کی وجہ سے جسمانی اضافہ کے ساتھ نظر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ حتیٰ کہ ۱۳ درجے پر بمشکل ترین اور ۱۴ درجے پر بمشکل لیکن ۱۵ درجے پر باآسانی نظر آجاتا ہے۔

نیرّین کے بُعد کو معلوم کرنے کے لئے رائج الوقت تقویم (مرادِ عالم جنتری) سے درج شُدہ وقت اور درجات کو نوٹ کرلیں اَب نیرّین کے ۲۴ گھنٹے میں کُل طے کردہ فاصلے کو ۲۴ پر تقسیم کرکے ایک گھنٹہ کی رفتار نکالیں، اَب تقویمی وقت سے لے کر مطلوبہ وقت تک رفتار فی گھنٹہ کے حساب سے درجات شمار کرکے جمع کرلیں یہ نیرّین کے مطلوبہ وقت کا مطلوبہ درجہ برآمد ہوگا۔ اَب نیرّین کے مابین بُعد کے (تفاوت) درجات شمار کریں اور ۱۲ درجے کی کمی و بیشی کے مطابق قمر کو طلوع و غرُوب شمار کریں۔

تحت الشعاع

طلوعِ شمس سے قبل باقی چھ سیارے مقرّرہ و متعیّنہ درجے تک تحت الشعاع ہوتے ہیں اُس وقت اُن کی تاثیر بالکل باطل اور زائل ہوتی ہے۔ مقرّرہ درجہ سیارہ کو شمس سے اتنا ہی قبل اور بعد شمار کریں یعنی دوگنا تحت الشعاع ہوگا درجات سیارگان مُلاحظہ ہوں۔

زُہرہ	عطارد	قمر	زُحل	مُشتری	مرّیخ
۱۲ درجہ	۱۲ درجہ	۱۲ درجہ	۱۵ درجہ	۱۵ درجہ	۱۸ درجہ

مثلاً زُہرہ ۱۲ درجے تحت الشعاع ہے تو شمس سے آگے ۱۲ درجے تک اور پیچھے ۱۲ درجے تک تحت الشعاع رہتی ہے یعنی کُل ۲۴ درجے تحت الشعاع رہے گا۔ جب فاصلہ دونوں طرف سے ۱۲-۱۳ درجے ہوجائے تو وُہ سیارہ تحت الشعاع سے نِکل جائے گا۔ جُوں جُوں فاصلہ شمس کے درجات سے بعید اور دُور ہوتا جائے گا وُہ

سیارہ اپنا اثر مکمل اور کامل کرتا جائے گا۔

فائدہ: قمر رویتِ ہلال سے دو یا تین دِن قبل تحت الشعاع رہتا ہے۔

غُرّہ قمری معلوم کرنا

چُونکہ سُورج روزانہ ایک درجہ طے کرتا ہے (جو چار منٹ کا ہوتا ہے) اور قمر روزانہ ۲۴ گھنٹے میں ۱۳ درجات طے کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قمر ۱۲ درجے روزانہ شمس سے آگے بڑھ جاتا ہے اگر نیرّین یعنی چاند سُورج کا قِران غرُوبِ شمس سے پہلے ہو تو دُوسرے دِن چاند نظر نہیں آئے گا اگر بعد ہو تو نظر آئے گا۔

رویتِ ہلال

تقویم (جنتری) سے شمس و قمر کا قِران دیکھیں اُس وقت میں ۲۶ گھنٹے جمع کریں اگر غروبِ آفتاب تک ۲۶ گھنٹے کا وقت نکل آئے تو اُسی شام بعد مغرب چاند نظر آجائے گا اگر غرُوبِ آفتاب کے بعد ۲۶ گھنٹے پُورے ہوں تو چاند اگلے روز شام کو نظر آئے گا۔

قمری ماہ کی پہلی تاریخ معلوم کرنا

جس قمری ماہ کی ۴ تاریخ کو جُونسا دِن ہوگا اُس سے تیسرے ماہ قمری کی اُس دِن پہلی تاریخ ہوگی۔ سن ہجری کا ہر آٹھواں سال بدستور وہی شروع ہوگا اور اُس کی پہلی تاریخ کو وُہی دِن بدستور آئیں گے۔

بالترتیب یہی تسلسل جاری رہے گا۔

عید الاضحیٰ اور عاشورہ محرّم الحرام معلوم کرنا

جس دن رمضان المبارک کی یکم تاریخ ہوگی اُسی دن عید الاضحیٰ ہوگی جس دن عید الفطر ہوگی اُسی دن عاشورہ یعنی ۱۰ تاریخ محرّم الحرام ہوگی۔ تیس ۳۰ دن متواتر تین ماہ کے کبھی نہیں آئیں گے۔ متواتر صرف دو ماہ آسکتے ہیں متواتر چار ماہ اُنتیس ۲۹ دن کے کبھی نہیں آتے صرف تین ماہ اُنتیس ۲۹ دن کے آئیں گے۔ چوتھا ماہ تیس ۳۰ دن کا ہوگا۔ رمضان المبارک کی پانچ تاریخ جس دن ہوگی۔ اگلے سال رمضان المبارک کی اُس دن یکم تاریخ ہوگی۔

رویتِ ہلال پر کیا دیکھے اور پڑھے

۱۔ محرم الحرام کا چاند دیکھ کر سونا دیکھے اور سورۃ الفاتحہ ۳ بار پڑھے۔

۲۔ صفر المظفر کا چاند دیکھ کر آئینہ دیکھے اور سورۃ النصر ۳ بار پڑھے۔

۳۔ ربیع الاوّل کا چاند دیکھ کر آبِ رواں دیکھے اور سورۃ الکوثر ۳ بار پڑھے۔

۴۔ ربیع الثانی کا چاند دیکھ کر بکری دیکھے اور سورۃ الزلزال ۳ بار پڑھے۔

۵۔ جمادی الاُولیٰ کا چاند دیکھ کر چاندی دیکھے اور سورۃ الاخلاص ۳ بار پڑھے۔

۶۔ جمادی الاُخریٰ کا چاند دیکھ کر بوڑھے آدمی کو دیکھے اور سورۃ العلق ۳ بار پڑھے۔

۷۔ رجب المرجب کا چاند دیکھ کر قرآن شریف دیکھے اور سورۃ العٰدیٰت ۳ بار پڑھے۔

۸۔ شعبان المعظم کا چاند دیکھ کر سبزہ دیکھے اور سورۃ القارعۃ ۳ بار پڑھے۔

۹۔ رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر تلوار دیکھے اور سورۃ التین ۳ بار پڑھے۔

۱۰۔ شوال المکرم کا چاند دیکھ کر سبز کپڑا دیکھے اور سورۃ التبت ۳ بار پڑھے۔

۱۱۔ ذوالقعدہ کا چاند دیکھ کر خوبصورت لڑکا دیکھے اور سورۃ الانشراح اور التکاثر پڑھے۔

۱۲۔ ذوالحجہ کا چاند دیکھ کر خوبصورت لڑکی دیکھے اور سورۃ الفتح اور کافرون پڑھے۔

فائدہ:۔ رویتِ ہلال کے بعد متذکرہ بالا چیز دیکھنے اور سورت متعلقہ ماہ پڑھنے سے بفضلہٖ تعالیٰ سارا ماہ بخیر و عافیت گزرے گا۔

سبعہ سیّارگان کی نحوست دور کرنا

۱۔ نحوست زُحل ہو تو سُورۂ التکویر ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۲۔ نحوست مُشتری ہو تو سُورۂ الانفطار ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۳۔ نحوست مریخ ہو تو سُورۂ الانشقاق ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۴۔ نحوست شمس ہو تو سُورۂ الشمس ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۵۔ نحوست زہرہ ہو تو سُورۂ البروج ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۶۔ نحوست عطارد ہو تو سُورۂ الطارق ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۷۔ نحوست قمر ہو تو سُورۂ الضحیٰ ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۸۔ نحوست راس ہو تو سُورۂ العبس ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔
۹۔ نحوست ذنب ہو تو سُورۂ المطففین ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھا کریں۔

فائدہ: ہر سُورت مع تسمیہ پڑھا کریں اور اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درُود شریف پڑھا کریں۔ صُبح و شام سے مُراد طلوع و غروب آفتاب ہے۔

۱۔ قمر در بُرج معلوم کرنا از حضرت نصیر الدّین طوسیؒ

آنچہ از مہ شُد مضاعف کُن! ۔ پنج دیگر فزائے بر سر آں!
پس بر بُرج کہ آفتاب درو ست ۔ بکن آغاز پنج پنج بر آں
ہر کجا مُنتہی شود عددش! ۔ ماہ آنجا بود یقین میداں
آنچہ از پنج کسر می ماند
بر سرش می دوی و واقع خواں!

۲۔ قمر در بُرج معلوم کرنے کا ہندی طریقہ

پروا دوا آج سے جو ہر ماہ کے آخر میں ہوتا ہے۔ ابتداء کریں مثلاً کسی نے پُوچھا کہ آج قمر کس بُرج میں ہے۔

پس تاریخ دیکھی کہ پروا سے دس(۱۰) روز گزرے ہیں اُن پر دس(۱۰) روز ہی زیادہ کئے یعنی دوگنا کئے اِن پر پانچ قانون کے اضافہ کئے کُل ۲۵ ہُوئے آفتاب کو دیکھا کہ اُس وقت کس بُرج میں ہے۔ معلوم کیا کہ بُرج سُنبلہ میں ہے۔

پس پانچ عدد سُنبلہ، پانچ میزان، پانچ عقرب، پانچ قوس اور پانچ جدی کو دیئے۔ معلوم ہُوا کہ قمر، بُرج جدی کے آخری درجہ میں ہے۔

ہندی حساب

۶۰ بپل کا ایک پل۔ ۶۰ پل کی ایک گھڑی۔ ۶۰ گھڑی کا ایک رات دن۔ ایک دن کے ۱۲ لگن۔ ایک لگن کے ۳۰ انش۔ ایک انش کے ۶۰ کلا۔ ایک کلا کے ۶۰ بکلا۔ ایک بکلا کے ۶۰ کھش (ثانیہ)

فائدہ: آفتاب جب ایک بُرج سے دُوسرے بُرج میں داخل ہو تو اُسے ہندی میں سنگرات کہتے ہیں۔

نواشہ اور نوبہرہ

یعنی بُرج کا نواں حصہ، چونکہ روزانہ ہر بُرج دو۔ دو گھنٹہ رہتا

ہے جو بُرج روزانہ آفتاب کے طلُوع کے وقت طلوع ہوتا ہے وُہ روزانہ ایک درجہ طے کرتا ہے جو چار منٹ کا ہوتا ہے۔

لہٰذا ایک نواشہ ۱۳ منٹ اور بیس سیکنڈ کا ہوتا ہے۔

ملاحظہ ہو:-

	منٹ	سیکنڈ	
برج کا پہلا نواشہ	۱۳	۲۰	پر ختم ہوتا ہے۔
دوسرا نواشہ	۲۶	۴۰	پر ختم ہوتا ہے۔
تیسرا نواشہ	۴۰	۰۰	پر ختم ہوتا ہے۔
چوتھا نواشہ	۵۳	۲۰	پر ختم ہوتا ہے۔

	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	
پانچواں نواشہ	۱	۶	۴۰	پر ختم ہوتا ہے۔
چھٹا نواشہ	۱	۲۰	۰۰	پر ختم ہوتا ہے۔
ساتواں نواشہ	۱	۳۳	۲۰	پر ختم ہوتا ہے۔
آٹھواں نواشہ	۱	۴۶	۴۰	پر ختم ہوتا ہے۔
نواں نواشہ	۲	۰۰	۰۰	پر ختم ہوتا ہے۔

منازل قمر مع متعلقہ سیارگان

تاریخ قمری-	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
منازل قمری-	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ھنعہ	ذراع
ساعت سیارہ-	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
تاریخ قمری-	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
منازل قمری-	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
ساعت سیارہ-	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
تاریخ قمری-	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
منازل قمری-	غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شعلہ	نعائم	بلدہ
ساعت سیارہ-	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
تاریخ قمری-	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
منازل قمری-	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
ساعت سیارہ-	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

شرف وہبوط مولود

زائچہ ولادت میں دیکھیں کہ کس کس خانہ میں کس کس سیارہ کو شرف وھبوط ہے۔ خانہ طالع اوّل اور خانہ چہارم۔ خانہ ہفتم اور خانہ دہم میں کسی سیارہ کو شرف ہو تو وُہ اوتاد شرف کہلاتا ہے۔

جیساکہ "جدول حالت وتاثیر سیارگان در برج" میں اوّل خانہ

شمس کے نیچے خانہ شرف برج اُس کے نیچے اعداد سال مقرر ہیں مثلاً تولد مولود شرفِ آفتاب کے وقت ہو تو مولود ۲۲ سال کی عمر میں صاحبِ کمال ہو۔ صاحبِ علم اور صاحبِ حشمت ہو۔ اقربا سے دوستی رکھے رحمدل اور انصاف پسند ہو وقِس علیٰ ہٰذا۔

ہر سیارہ کے شرف کو اِسی طرح تصوّر کریں۔ اور اگر تولد مولود ھبوط آفتاب کے وقت ہو تو اُس کے تمام کاروبار میں نحوست رہے گی۔ اور خانہ ہفتم اور چہارم میں زحل ہو تو وہ بھی اوتادِ شرف کہلائے گا۔ اور سال کے اعداد کے موافق مولود کو ثمرہ سعد و نحس ظاہر ہو گا۔

فائدہ :۔ "تاثیر سیارگان بحالتِ سعد" اور تاثیر سیارگان بحالت نحس" سے احکام لگائیں۔

مولود کا نام رکھنا

۱۔ جس روز پیدائش ہو اُس روز کی قمری تاریخ کی منزل کا متعلقہ حرف سے مولود کا نام رکھیں۔ بالترتیب پہلی تاریخ کا حرف الف الیٰ آخرہ اٹھائیسویں منزل کا حرف غین ہوگا۔

۲۔ پیدائش کے وقت انگریزی تاریخ کے مطابق جو برج طلوع ہو اُس برج سے متعلقہ حروف سے نام رکھیں۔

بروج سے متعلقہ حروف

(ھندی حروف)	(یونانی حروف)
۱۔ حمل ـ چ ل ع آ۔	ا ل ع ی
۲۔ ثور۔ ا اُو اِی ب و۔	ب و
۳۔ جوزا۔ ک ق حَا حَ۔	ق ک
۴۔ سرطان۔ ہی ہُ ہُو ڈ۔	ح ھ
۵۔ اسد۔ ما می م ٹ۔	م
۶۔ سُنبلہ۔ پ پَا۔	ت غ
۷۔ میزان۔ ر ت ط۔	ر ز ط
۸۔ عقرب۔ نا ن یا ی۔	ث ج ذ ل ض ظ
۹۔ قوس۔ یُو فا فَ۔	ف
۱۰۔ جدی۔ ج خ ز ذ ض ظ۔	خ س
۱۱۔ دلو۔ ث گ گو غ س ش ص۔	ش ص
۱۲۔ حُوت۔ د دَا دِی	د

فائدہ :۔ یونانی حروف کتاب انوار النجوم مطبوعہ لکھنؤ سے ماخوذ ہیں۔

شرف شمس معلوم کرنا

شمس کو شرف برج حمل کے درجہ ۱۹ پر ہے جس دِن تحویل آفتاب (نوروز) ہو اگر تحویل دِن کے ۱۲ بجے تک ہوئی ہے تو وہ دِن شامل حساب

کرلیں اگر تحویل ۱۲ بجے کے بعد ہوئی ہے تو وہ دن حساب میں شمار نہ کریں۔ اُس دن سے شمار کرکے اُنیسویں دن جب شروع ہو تو طلوع کے وقت شمس کا شرف شروع ہے اُس وقت شرف شمس کا عمل کریں۔

جدول حالت و تاثیر

(فائدہ: ہر سیارہ کی حالت در برج انتہائی درجہ سے دس درجہ قبل اور دس درجہ

حالت سیارہ	مرتبہ	شمس	قمر	مریخ	راس	ذنب
۱۔ اوج (بلندی)	سعد اصغر	اسد	سرطان	عقرب	حوت	سنبلہ
۲۔ حضیض (پستی)	نحس اصغر	دلو	جدی	ثور	سنبلہ	حوت
۳۔ شرف (بزرگی)	سعد اکبر	حمل	ثور	جدی	جوزا	قوس
۴۔ درجہ شرف		۱۹	۳	۲۸	۳	۳
۵۔ اعداد سال		۲۲	۲۴	۲۸	۱۸	۷
۶۔ ہبوط (نزول)	نحس اکبر	میزان	عقرب	سرطان	قوس	جوزا
۷۔ درجہ ہبوط		۱۹	۳	۲۸	۳	۳
۸۔ اعداد سال		۱۰	۳	۲۸	۱۸	۷
۹۔ عروج (ترقی)	سعد کبیر	سرطان	سنبلہ	اسد	—	—
۱۰۔ درجہ عروج		۲۰	—	۱۹		
۱۱۔ زوال (بیقدری)	نحس کبیر	جدی	حوت	دلو		
درجہ زوال		۲۰	—	۱۹		
۱۲۔ ترفع (رفعت)	سعد صغیر	اسد	سرطان	حمل	جدی	دلو
۱۳۔ درجہ ترفع		—	—	—	—	—

سیارگان در برج :-

بعد تک یعنی کل ۲۱ درجے رہتی ہے۔)

عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	تاثیر سیارہ
جوزا	حوت	ثور	جدی	انتہائی بلندی، سعادت، تکمیل
قوس	سنبلہ	عقرب	سرطان	گراوٹ، نیچے جانا، بدبختی،
سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	بلند مرتبہ، عالی قدر، نیک بختی،
۱۵	۱۵	۲۷	۲۱	
۳۲	۱۶	۲۵	۲۶	
حوت	جدی	سنبلہ	حمل	تنزلی، کم ہونا، نیچے اترنا
۱۵	۱۵	۲۷	۲۱	
۱۵	۲۵	۲۸	۲۰	
عقرب	میزان	جوزا	قوس	ترقی، سرفرازی، بلندی
۵	۲	۲۲	۱۲	
ثور	حمل	قوس	جوزا	انحطاط، پستی، نحوست
۵	۲	۲۲	۱۲	
سنبلہ	قوس	میزان	دلو	بلندی، عزت، تکریم
۲۸	-	۱۹	-	

جدول حالت و تاثیر

حالت سیارہ	مرتبہ	شمس	قمر	مریخ	راس	ذنب
۱۴۔ وبال (سختی)	نحس صغیر	دلو	جدی	میزان	سرطان	اسد
۱۵۔ درجہ وبال		-	-	-	-	-
۱۶۔ فرح (فرحت)	سعد اوسط	قوس	جوزا	سنبلہ	-	-
۱۷۔ ترح (آفت)	نحس اوسط	جوزا	قوس	حوت	-	-

فائدہ :- ہزاری ابن الحسین نے اپنی قلمی تصنیف "اختر ہزاری" میں شرف راس برج اسد میں جس سیارہ کو جس برج میں فرح ہوگی اُس سیارہ کو اُس کے ساتویں برج برج میں ھبوط ہوگا جس سیارہ کو جس برج میں اوج ہوگا اُس سیارہ کو ساتویں برج میں اُس سیارہ کو زوال ہوگا جس سیارہ کو جس برج میں ترفع کیلئے ہے یہ یاد رہے کہ راس وذنب میں عروج وفرح اور زوال وترح نہیں ہے

سیارگان در بُرج

عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	تاثیر سیارہ
حُوت	جوزا	حمل	اَسد	بُوجھ، مصیبت، تکلیف
۲۸	—	۱۹	—	
حمل	دلو	اسد	حوت	خوشی، شادمانی، راحت
میزان	اسد	دلو	سُنبلہ	صدمہ، فکر، تردّد

اَور ہبوط راس بُرج دلو میں لکھا ہے۔ وبال سیارہ زائچہ کے ہر ساتویں خانہ میں رہتا ہے۔
یوں بُرج ہوگی جس سیارہ کو جس بُرج میں شرف ہوگا اُس سیارہ کو اُس سے ساتویں
اُس سے ساتویں بُرج میں حضیض ہوگا۔ جس سیارہ کو جس بُرج میں عُروج ہوگا اُس سے
ہوگا اُس سیارہ کو اُس سے ساتویں بُرج میں وبال ہوگا۔ یہی قاعدہ و اُصول راس و ذنب

عُلوی و سفلی سیاروں کے اَثرات

۱۔ چونکہ شمس فلک چہارم کا مالک ہے۔ لٰہذا شمس سے اُوپر والے سیارے مرّیخ، مُشتری اَور زُحل عُلوی سیارے ہیں۔ جب یہ سیارے شمس سے قبل طلُوع ہوں تو یہ عُہدہ و مرتبہ بادشاہت، وزارت اَور امارت کا رکھیں۔ اَور اگر شمس کے بعد طلوع ہوں تو یہ عُہدہ غریبی، فقیری اَور مُفلسی کا رکھیں۔

۲۔ لیکن سفلی سیارے زہرہ، عطارد اَور قمر جب شمس سے قبل طلوع ہوں تو عُہدہ غریبی، فقیری اَور مُفلسی کا رکھیں اَور جب شمس کے بعد طلوع ہوں تو مرتبہ بادشاہت، وزارت اَور امارت کا رکھیں۔

۳۔ شمس کے کُل دَرجات ۳۶۰ ہیں لٰہذا تین عُلوی سیاروں کے ۱۸۰ درجات دن کی جانب اَور تین سفلی سیاروں کے ۱۸۰ درجات رات کی طرف ہیں بالترتیب چھ اوّل بُروج عُلوی طرف اَور آخری چھ بُروج سفلی طرف ہوں گے۔

مثلاً اگر بُرج حمل کے پہلے دَرجہ پر شمس ہے تو بُرج سُنبلہ تک ۱۸۰ درجات ہوں گے اَور عُلوی سیارے دِن کی طرف شمار ہوں گے اَور بُرج میزان سے بُرج حُوت تک ۱۸۰ دَرجات ہوں گے اَور سفلی سیارے رات کی طرف شمار ہوں گے۔ لیکن جتنے دَرجے شمس طلُوع ہوتا جائے گا۔ اُتنے دَرجے خطِ نصف سے آگے شمار کر کے ۱۸۰ درجات پُورے ہوں گے۔ (آئندہ صفحہ پر جدول مُلاحظہ فرمائیں۔)

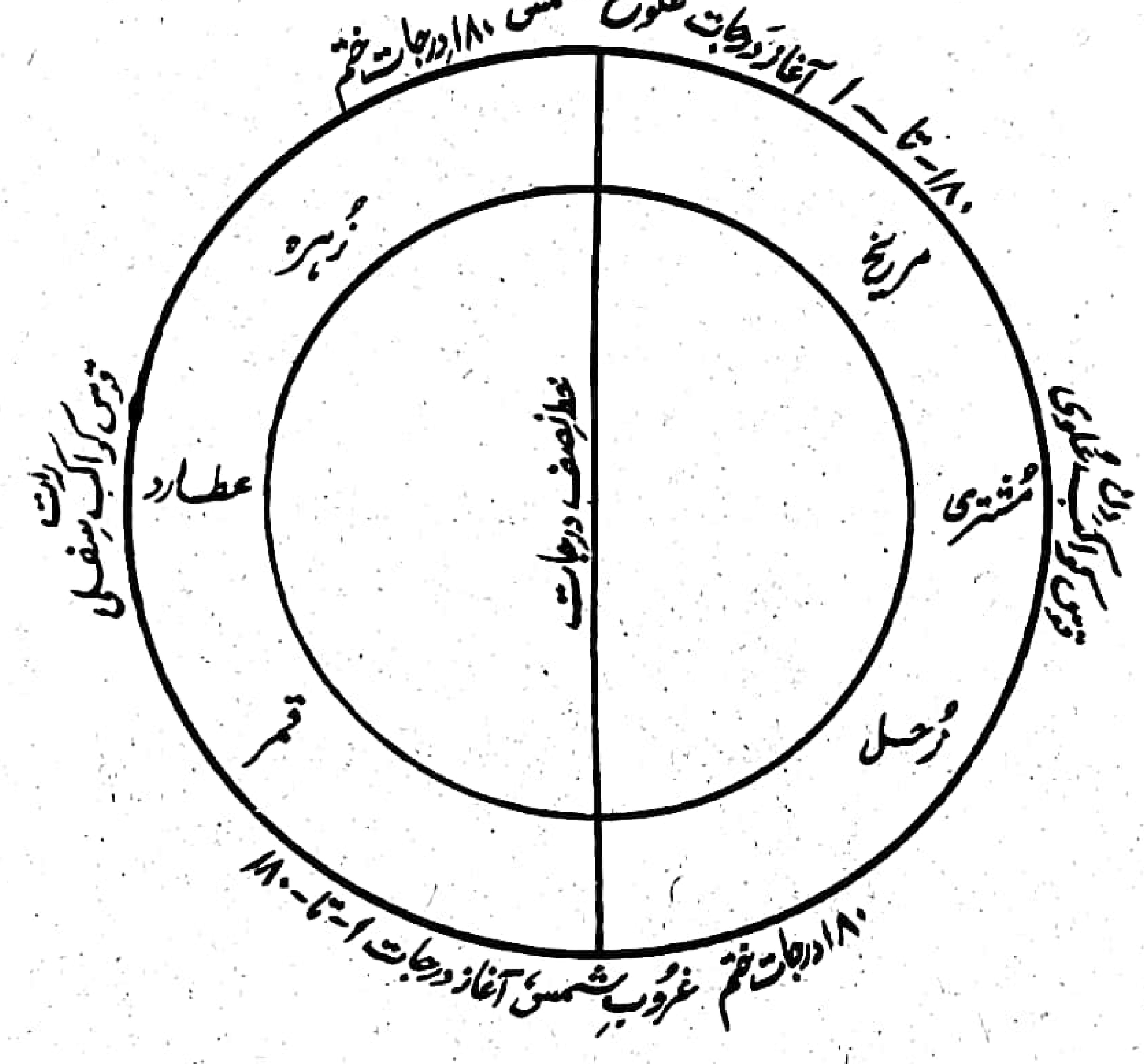

سیّارگان سے منسوبہ اشیاءِ بدنِ انسان

۱۔ زُحل

امراض: علتہائے باطنی وسوداوی۔ قوت۔ طبیعہ
آلاتِ حس: دایاں کان اور سماعت۔
اعضائے مرکبہ: طحال، البان، استخوان، مقعد، امعا، بول و براز۔
اعضائے مفردہ بسیطہ: جلد، بال، ناخن، ہڈی، داڑھی۔
اخلاط: سودا و بلغم خام، علوم: لطیفہ، آداب، کاشتکاری، صنائع حکمیہ۔
امزجہ: سوداوی سرد خشک بافراط۔

۲۔ مُشتری

امراض: صحت واعتدالِ مزاج، قوت: نامیہ
آلاتِ حس: بایاں کان اور حسِ لمس۔
اعضائے مرکبہ: اعضائے غذا، معدہ، امعا، جگر، حلق، ہر دوران۔
اعضائے مفردہ: اوردہ، مغز دماغ، اور مادۂ تولید۔
اخلاط: خونِ طبعی صافی علوم: دینیات، تجارت، صناعت۔
امزجہ: دموی گرم تر باعتدال۔

۳- مرّیخ:-

امراض: حمیات، امراض حادّہ حارہ، صفراویہ و دمویہ، یرقان، بواسیر، ادرارِ حیض، اسقاطِ جنین اور عللِ رحم۔

قوت: جاذبہ۔

آلاتِ حس: ناک کا دایاں سوراخ۔

اعضائے مرکبہ: مرارہ، ہر دو گردے، مثانہ، آلات بول، دونوں پنڈلیاں۔

اعضائے مفردہ: گوشت۔

اخلاط: صفرائے حاد۔ علوم: علمِ حروف، رمل، سیمیا، کیمیا وغیرہ۔

امزجہ: صفراوی گرم خشک بافراط۔

۴- شمس:-

امراض: صفراویہ و دمویہ غیر حادّہ۔ قوت: غاذیہ

آلاتِ حس: بصارتِ چشم راست۔

اعضائے مرکبہ: سر، سینہ، پھیپھڑے، دل، دانت، مونہہ، پہلو، ناف۔

اعضائے مفردہ: دماغ، اعصاب، بدن کا دایاں حصّہ۔

اخلاط: صفرائے معتدل و حرارتِ غریزی۔ علوم: فلسفہ، حکمت، معارف، عوارف

امزجہ: صفراوی گرم خشک باعتدال۔

۵- زُہرہ:-

امراض: باردہ رطبہ غیر مفرطہ۔ قوت: شہوانی۔

آلاتِ حس: بایاں سوراخ ناک، آلات استنشاق۔

اعضائے مرکبہ: عضو مخصوص و رحم۔

اعضائے مفردہ: موٹی اور پتلی چربی، مادۂ تولید۔

علوم: صرف و نحو، معانی و بیان، موسیقی۔

اخلاط: رطوبت غریزی۔

امزجہ: بلغمی سرد تر باعتدال۔

۶- عطارد:-

امراض: باردہ یابسہ بلا افراط۔ قوت: فکریہ۔

آلاتِ حس: زبان۔

اعضائے مرکبہ: دائیں آنکھ، کان دایاں، دائیں ناک۔

اعضائے مفردہ: اعصاب، قوت ادراک۔

اخلاط: سودا مخلوط بہ بلغم۔ علوم: حساب، رمل، فلسفہ، سحر و کہانت، نجوم۔

امزجہ: سوداوی سرد خشک بہ غلبۂ یبوست۔

Scanned with CamScanner

۷۔ قمر

امراض: باردہ رطبہ بلغمیہ۔ قوت: دافعہ۔

آلاتِ حس: بائیں آنکھ، بائیں ناک، بایاں کان۔

اعضائے مرکبہ: گردن، ہاتھ، پاؤں۔

اعضائے مفردہ: جلد، بال، ناخن، بدن کا بایاں حصہ۔

اخلاط: بلغم اور ہر وہ عضو جس پر بلغم غالب ہو۔

امزجہ: بلغمی سرد تر رطوبت باعتدال۔

علوم: اخبار، آثار، طب،

سیارگان سے منسوب اشیاءِ مختلف

۱۔ زحل:۔

معادن: مرتک، خبث الحدید، سرمہ سیاہ، مقناطیس۔

ملزات: سرب حیوانات: خنزیر، بچھو، سیاہ مکڑی سیاہ رنگ حیوان وغیرہ۔

نباتات: ہر نبات وگیاہ اور تخم بارد یابس مقامات: جنگل، قبرستان، مرگھٹ، وحشت والی جگہ

اشجار: ہر عفص درخت بلوط، مازو، لوز، ہلیلہ، بلیلہ، جوز، ارنڈ، کھجور، فلفل،
زیتون، نارجیل، سپاری، چلغوزہ، مر، زعفران، ترش، السی، مسور، لہسن، پیاز،

احجار: سنگ سیاہ، سنگ سلیمانی، احجارِ صلیبیہ برنگ سیاہ۔

۲۔ مشتری:۔

معادن: مرقشیشا، طوطیا، کباریت، زرنیخ، پتھری، پتہ گاؤ

فلزات: قلعی، جست حیوان: خرگوش۔

نباتات: ہر شگوفہ، گل ریحان، گیاہ خوشبودار۔ مقامات: مساجد، عبادت گاہیں۔

اشجار: ہر درخت چرب وشیریں، انجیر، زرد آلو، شفتالو، کنجد، آلو، آلوبالو،
بیر، رمان شیریں، سیب، چینہ۔

احجار: یاقوت زرد، عقیق زرد، مرجر زرد۔

۳۔ مریخ:۔

معادن: مقناطیس، شادنج، زنجفر۔

فلزات: لوہا، حیوانات: تمام موذیات، درندہ، گزندہ، حشرات الارض،

نباتات: رائی، گندنا، لہسن، پیاز، مولی، سداب، حرمل، جرجیر، بادنجان، ہر تند وتیز
اشیاء۔ مقامات: جنگل، قزاقوں کے مقام، قلعے، میدان جنگ، آتش خانے۔

اشجار: ہر درخت تلخ وتیز وحاد اور خاردار تخم حریف، ترش پھل، اراک، بلادر،
لوز، مر، حبۃ الخضراء۔

احجار: عقیق سرخ، مرجان سرخ، بیخ مرجان، یاقوت سرخ۔

۴۔ شمس۔

معادن: لاجورد، سنگ رخام، کباریت، زجاج۔

فلزات: ذہب خالص، مرقشیشائے ذہبی۔ **حیوان:** انسان، فرس وغیرہ

نباتات: گنا، شیر خشت، ترنجبین، سندروس، زفت۔ شکر، ہر لطیف و شیریں اشیاء۔ **مقامات:** تخت شاہی، مسندیں، قلعے۔

اشجار: ہر درخت بلند وچرب، نارجیل، چلغوزہ، بادام، کھجور، سپاری، اترج، انجیر، انگور، گندم، تربوز، سلت، جو، حلبہ اور ہر خشک پھل۔

احجار: یاقوت زرد۔ پکھراج زرد۔

۵۔ زُہرہ۔

معادن: مغنیسیا، سرمہ سیاہ، سرمہ سفید اور سرخ سرمہ (اثمد اصفہانی)

فلزات: نحاس **حیوان:** عورت، ہرن، قمری وغیرہ۔

نباتات: ہر تخم چرب روغن دار، تمام روغنیات و شیریں اشیاء۔

مقامات: عیش وطرب کی محفلیں، لہو ولعب کی مجلسیں، باغات وغیرہ

اشجار: ہر درخت نرم وخوشبودار، سرو، ساج، سیب، کھجور، ناشپاتی، انجیر، انگور، جو، میتھی۔

احجار: الماس، لؤلؤ، بلور، زبرجد۔

۶۔ عطارد۔

معادن: چونہ، زرنیخ، کہربا، پارہ۔

فلزات: پیتل، کانسی۔ **حیوان۔** انسان، بندر،

نباتات: ساگ اور ہر قسم سبزیات۔ **مقامات:** خانہائے کتابت، مکاتب، مدارس وغیرہ۔

اشجار: ہر درخت قوی الرائحہ، سرو، دیودار، صندل، عود ہندی، باقلا، لوبیا، ماش، کرویا، کزبرہ۔

احجار: زمرد، سنگ یشب سبز، فیروزہ۔

۷۔ قمر۔

معادن: مرقشیشائے فضی، ہر حجر مشقق۔

فلزات: فضہ **حیوان۔** آبی اور ہوائی پرندے۔

نباتات: عشب، حلفا، بردی، روئی، السی، خیار، قثا، جو، خربزہ، ہندوانہ، کدو، پلول وغیرہ۔

اشجار: ہر درخت جس کا تنہ چھوٹا اور گھنا ہو، انار شیریں، دخن، بادام شیریں۔

احجار: حجر القمر، لؤلؤ، بلور، ہر سفید نرم اور دھن پتھر۔

مقامات: انہار، تالاب وغیرہ۔

زائچہ نظراتِ سیارگان

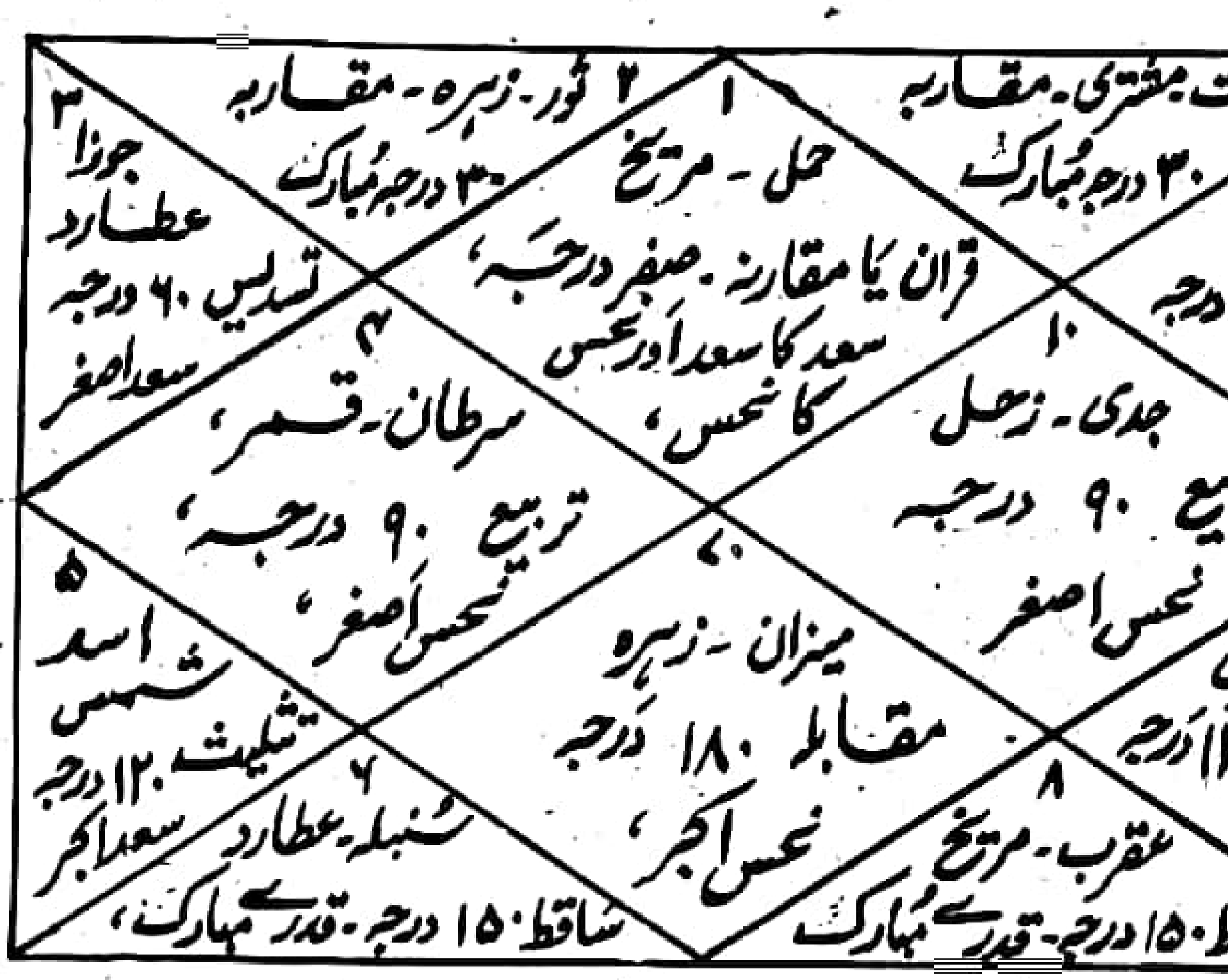

اُصطلاحِ نظرات خانہ ہائے زائچہ

۱۔ قران یا مقارنہ:	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۔ نظرِ مقاربہ:	۱/۲	۲/۳	۳/۴	۴/۵	۵/۶	۶/۷	۷/۸	۸/۹	۹/۱۰	۱۰/۱۱	۱۱/۱۲	۱۲/۱
۳۔ نظرِ تسدیس:	۱/۳	۲/۴	۳/۵	۴/۶	۵/۷	۶/۸	۷/۹	۸/۱۰	۹/۱۱	۱۰/۱۲	۱۱/۱	۱۲/۲
۴۔ نظرِ تربیع:	۱/۴	۲/۵	۳/۶	۴/۷	۵/۸	۶/۹	۷/۱۰	۸/۱۱	۹/۱۲	۱۰/۱	۱۱/۲	۱۲/۳
۵۔ نظرِ تثلیث:	۱/۵	۲/۶	۳/۷	۴/۸	۵/۹	۶/۱۰	۷/۱۱	۸/۱۲	۹/۱	۱۰/۲	۱۱/۳	۱۲/۴
۶۔ نظرِ ساقط:	۱/۶	۲/۷	۳/۸	۴/۹	۵/۱۰	۶/۱۱	۷/۱۲	۸/۱	۹/۲	۱۰/۳	۱۱/۴	۱۲/۵
۷۔ نظرِ مقابلہ:	۱/۷	۲/۸	۳/۹	۴/۱۰	۵/۱۱	۶/۱۲	۷/۱	۸/۲	۹/۳	۱۰/۴	۱۱/۵	۱۲/۶

فائدہ: منطقۃ البروج کے ۳۶۰ درجات کو اگر ۲ پر تقسیم کریں تو مقابلہ۔ تین پر تقسیم کریں تو تثلیث۔ چار پر تقسیم کریں تربیع، چھ پر تقسیم کریں تسدیس اور بارہ پر تقسیم کریں تو مقابلہ ہے۔

نظراتِ سیارگان کا جدید طریقہ

چونکہ تمام بروج بالترتیب آتشی، خاکی، بادی، آبی ہیں اس لئے جو سیارہ جس برج میں ہوگا وہ اُسی کی تاثیر عناصری حاصل کرے گا۔

لہٰذا دیکھنا چاہیئے کہ کس خانہ برج میں کون سا سیارہ ہے۔ اور یہی تاثیر محبت اور دشمنی میں معتبر ہے۔ آتشی برج کی آتشی برج سے یکسانیت اور دوستی ہے اور آتشی برج کی بادی برج سے انتہائی دوستی ہے۔ اسی طرح بادی کی آتشی سے انتہائی محبت اور دوستی ہے۔ خاکی برج کی خاکی برج سے یکسانیت اور دوستی ہے۔ اور آبی برج سے انتہائی دوستی ہے اسی طرح آبی برج کی خاکی برج سے انتہائی دوستی ہے۔

آتشی برج کی آبی برج سے اور آبی برج کی آتشی برج سے انتہائی دشمنی ہے۔ اسی طرح خاکی برج کی بادی سے اور بادی برج کی خاکی برج سے انتہائی دشمنی ہے۔

فائدہ: طالع کا متعلقہ سیارہ جس خانہ زائچہ میں ہو اُس کی نظر اور سیارہ کی حالتِ شرف وصبوط وغیرہ کا دیکھنا اشد ضروری ہے۔

رجعت واستقامت سیارگان

شمس وقمر کے علاوہ خمسہ متحیرہ مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور

زحل کبھی الٹی چال چلتے ہیں اُن کی اِس گردش کو رجعت کہتے ہیں جب کوئی سیارہ اپنی رجعت ختم کر کے سیدھی چال چلتا ہے تو اُس کو استقامت کہتے ہیں۔ بحالت رجعت ہر سیارہ نحس ہو جاتا ہے۔

سیارگان کی مختلف حالتیں

شمس و قمر نیرین کہلاتے ہیں۔ شمس نیّر اعظم اور قمر نیّر اصغر ہے، باقی پانچ سیارے خمسہ متحیرہ ہیں۔ مشتری و زہرہ سعدین کہلاتے ہیں مشتری سعد اکبر اور زہرہ سعد اصغر ہے، مریخ اور زحل نحسین کہلاتے ہیں۔

زحل نحس اکبر اور مریخ نحس اصغر ہے۔ چونکہ زحل، مشتری اور مریخ تین سیارے شمس سے اُوپر ہیں اِس لئے اِن کو عُلویّن کہتے ہیں۔

قمر، عطارد، زہرہ چونکہ شمس سے نیچے ہیں اِن کو سفلیین کہتے ہیں۔ جب دو سیارے ایک ہی بُرج میں ایک درجہ دقیقہ پر آ جائیں تو اُسے قران یا مقارنہ کہتے ہیں۔

اگر وُہ سیارے زہرہ و عطارد ہوں تو قران السعدین سفلیین کہیں گے اگر وُہ سیارے مریخ اور زحل ہیں تو قران النحسین علوین کہیں گے۔ اگر وُہ شمس و قمر ہیں تو اجتماع نیرین کہیں گے اگر شمس کے ساتھ خمسہ متحیرہ میں کوئی سیارہ ہو تو اُسے احتراق کہیں گے۔

اگر قمر کے ساتھ خمسہ متحیرہ میں سے کوئی سیارہ ہو تو اُسے قران یا مقارنہ کہیں گے۔ شمس و قمر کی نظر مقابلہ کو استقبال کہتے ہیں۔

طالع (زائچہ کا خانہ اوّل) سے تیسرے بُرج کے ساتھ تسدیس ایمن۔ چوتھے بُرج کے ساتھ تربیع ایمن، پانچویں بُرج کے ساتھ تثلیث ایمن۔

ساتویں بُرج کے ساتھ مقابلہ، نویں بُرج کے ساتھ تثلیث الیسر، دسویں بُرج کے ساتھ تربیع الیسر کہلائے گی۔

(ایمن کے معنی دائیں طرف اور الیسر کے معنی بائیں جانب کے ہیں)

دوسرا اور بارہواں خانہ مقاربہ کہلاتا ہے۔ چھٹا اور آٹھواں نظر سے ساقط کہلاتا ہے۔

نحسین سیارے راس و ذنب کو کسی سیارے سے کوئی بھی نظر نہیں ہوتی لیکن دوسرے سیاروں سے قران ہو جاتا ہے جسے مجاسدہ کہا جاتا ہے۔

سیارہ زہرہ اور عطارد کو آفتاب سے بجز احتراق کے کوئی نظر نہیں ہوتی۔ جب کوئی نحس سیارہ کسی سعد سیارے سے متصل ہوتا ہے تو نحوست کے بجائے سعد اثرات ظاہر ہوتے ہیں اتصال نحسین سے ترقی کے راستے مسدود ہو جاتے ہیں۔

پریشانیاں اور تفکرات کا غلبہ ہوتا ہے۔ اتصال سعدین سے مصائب سے نجات مل جاتی ہے۔ ترقی کے راستے کھل جاتے ہیں۔ لیکن اتصال سیارگان کی ایک حد ہے۔ جب تک سیارے اُس حد تک نہیں پہنچتے اتصال کا آغاز نہیں ہوتا اسی طرح جب تک وُہ مقررہ حد سے نہیں گزرتے اتصال کا اثر باطل نہیں ہوتا سیارگان کی حد اتصال کے درجات ملاحظہ ہوں۔

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب	
درجۂ اتصال	۱۵ درجہ	۱۲ درجہ	۸ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ	۱۲ درجہ	۱۲ درجہ	

قمر اور ایک سیارہ خمسہ متحیرہ کا اتصال اُس وقت شروع ہو گا جب

Scanned with CamScanner

درمیانی فاصلہ ہر دو سیاروں کے جرم کا مجموعہ برابر ہو جرم سے سیارگان کی باہم وہ دوری یا بُعد و فاصلہ مراد ہے جو دو سیاروں کے مابین اتصال و انفصال کے متعلق مقرر ہے۔

جرم مریخ ۸ درجہ اور جرم قمر ۱۲ درجہ دونوں اجرام کا مجموعہ ۲۰ درجہ ہوا اور نصف جرم ۱۰ درجہ ہوا۔ پس جب درمیان مریخ و قمر کے ۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوگا تو دونوں کا نور باہم مل جائے گا۔ اور اتصال کا آغاز شروع ہو جائے گا اور جب درمیانی فاصلہ ۱۰ درجہ رہ جائے تو آغاز قوتِ اتصال ہوگا اور جس وقت مریخ برج کے جس درجہ میں ہوگا قمر بھی اُس درجہ میں پہنچے گا تو غایت قوتِ اتصال ہوگی اور ۲۰ درجے طے کر جانے کے بعد انفصال شروع ہوگا اور مریخ سے جس وقت قمر ۱۰ درجہ نکل جائے گا تو قوت اتصال کم ہو جائے گی اور جس وقت قمر، مریخ سے ۲۰ درجہ آگے نکل جائے گا۔ تو منصرف ہو جائے گا۔

چونکہ شمس و مریخ کا مزاج گرم خشک ہے۔ لہٰذا برج میں پہنچتے ہی سعادت یا نحوست کا اثر شروع ہو جاتا ہے۔ مگر اس میں برج کے شرف و ہبوط کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ قمر کا مزاج بلغمی اور زحل کا سوداوی ہے یہ آخری حصۂ برج میں تاثیر بخشتے ہیں زہرہ کا مزاج سرد تر اور مشتری کا گرم تر ہے۔ یہ نصف حصۂ برج میں تاثیر بخشتے ہیں اور عطارد ممتزج ہے یہ تمام برجوں میں تاثیر دیتا ہے جس برج میں سعد سیارہ ہو اور نحس سیارہ ناظر ہو تو سعادت کا اثر ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ نحوست کے آثار ممتزج ہو جائیں گے۔ اور اگر سیارہ سعد ہو تو سعادت زیادہ ہوگی اور اگر سیارہ برج ہبوط یا وبال یا تحت الشعاع یا برج دشمن میں ہو یا دشمن اس کو ناظر ہو اثر نحوست ظہور پذیر

ہوگا۔

اقالیم سیارگان

ہند را حاکم زحل شد، ملک چین را مشتری۔ ملک ترکستان را مریخ کردہ سروری، شمس آمد در خراسان، زہرہ در ماوراء النہر، تیر[1] روم و قمر بلغار را باشد سری۔

بروج سے منسوبہ ممالک

۱۔ حمل۔ انگلستان	۲۔ ثور۔ ایران، آئرلینڈ۔
۳۔ جوزا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، مصر زیریں۔	۴۔ سرطان۔ ہالینڈ، اسکاٹ لینڈ۔
۵۔ اسد۔ فرانس	۶۔ سنبلہ۔ ترکی۔
۷۔ میزان۔ جاپان	۸۔ عقرب۔ اکثر ممالک افریقہ۔
۹۔ قوس۔ ہسپانیہ، اٹلی۔	۱۰۔ جدی۔ پاک و ہند
۱۱۔ دلو۔ روس	۱۲۔ حوت۔ پرتگال۔

ترتیب بروج

چوں حمل چوں ثور چوں، جوزا و سرطان و اسد
سنبلہ و میزان و عقرب، قوس و جدی، دلو، حوت

[1] عطارد ۱۲

ماہ ساون حاکمِ زراعت، ماہ اسوج حاکمِ دولت، ماہ پوس حاکمِ غلّہ۔ ماہ ماگھ حاکمِ دھات ہا۔ ماہ جیٹھ حاکمِ ثمر ہا۔ ماہ ہاڑ حاکمِ باراں و نرخ ہا۔

۳۔ استخراج طالع وقت یا ولادت

برج حمل کا دورانیہ ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک ہے۔

برج ثور کا دورانیہ ۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی تک ہے۔

برج جوزا کا دورانیہ ۲۲ مئی تا ۲۲ جون ہے۔

برج سرطان کا دورانیہ ۲۳ جون تا ۲۳ جولائی ہے۔

برج اسد کا دورانیہ ۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست ہے۔

برج سنبلہ کا دورانیہ ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر ہے۔

برج میزان کا دورانیہ ۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر ہے۔

برج عقرب کا دورانیہ ۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر ہے۔

برج قوس کا دورانیہ ۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر ہے۔

برج جدی کا دورانیہ ۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری ہے۔

برج دلو کا دورانیہ ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری ہے۔

برج حوت کا دورانیہ ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ ہے۔

مثلاً:۔ ۲۱ مارچ کو برج حمل میں شمس نے ایک درجہ طے کیا ہے چونکہ طلوعِ آفتاب سے ہر برج کو بالترتیب دو۔ دو گھنٹے دیئے جائیں گے ایک درجہ ۴ منٹ کا ہے لہٰذا چار منٹ منفی کر کے طلوعِ آفتاب سے ۴ منٹ کم دو دو گھنٹے برج کو دیں گے باقی برجوں کو بالترتیب پورے

ممالک منسوبہ دوازدہ بروج

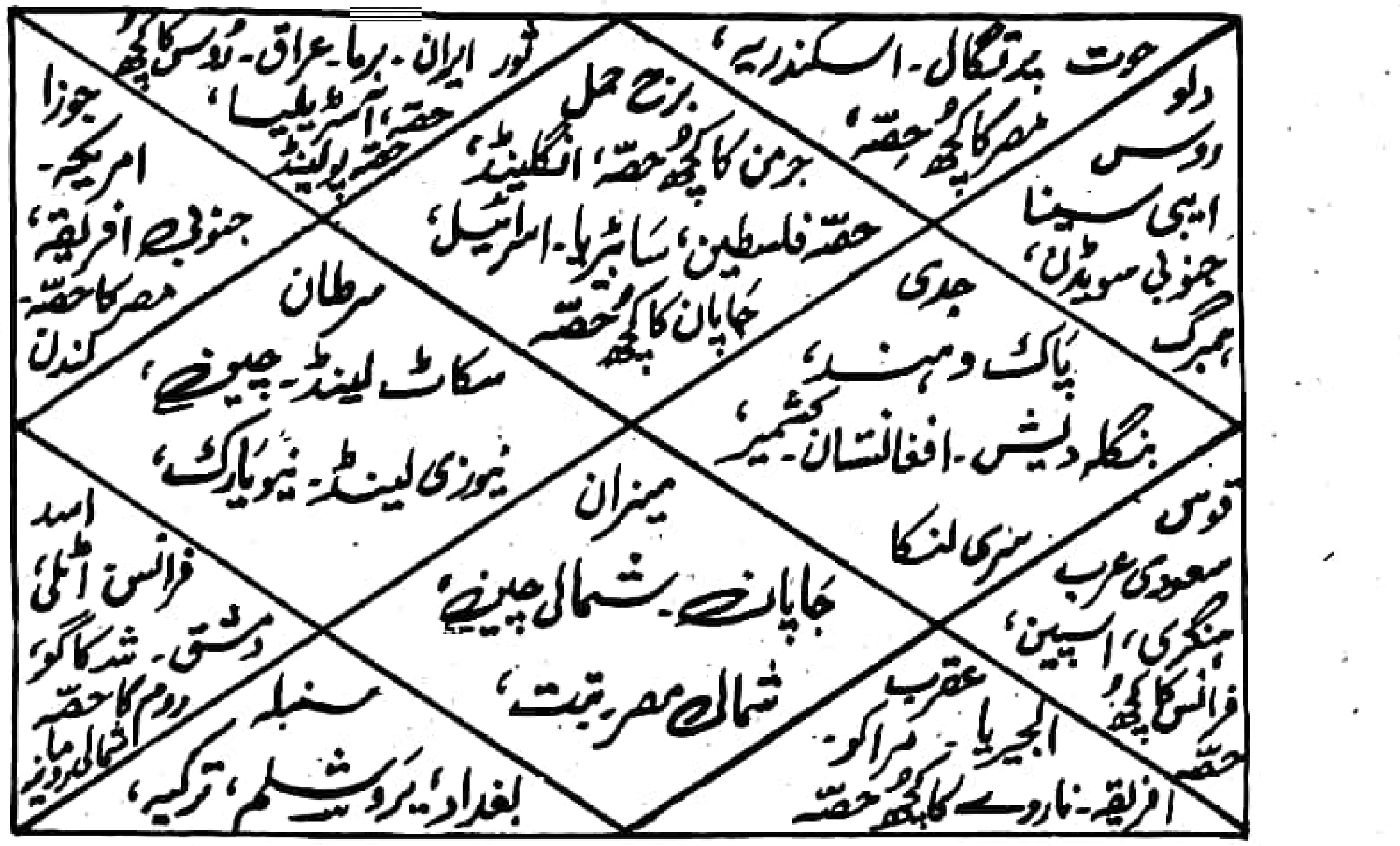

۱۔ آئندہ سال کا بادشاہ، وزیر اور سپہ سالار معلوم کرنا

جس روز اہلِ ہنود کا نوراتہ سال شروع ہوگا۔ (جنتری سے دیکھیں) اُس دن کا متعلقہ سیارہ بادشاہ ہوگا۔ مثلاً نوراتہ دوشنبہ کو ہوا تو اُس سال کا بادشاہ قمر ہوگا۔ علیٰ ہٰذا القیاس، اور جس دن یکم تاریخ ماہ بیساکھ ہوگی اُس دن کا سیارہ وزیر ہوگا اور جس دن یکم ماہ جیٹھ ہوگی اُس دن کا حاکم سیارہ سپہ سالار ہوگا۔

۲۔ دوسرا ہندی اصول

ماہ چیت سندری ایکم بادشاہ۔ ماہ بیساکھ وزیر۔ ماہ بھادوں سپہ سالار۔

دو دو گھنٹے دیں گے۔ دوسرے دن طلوع آفتاب سے قبل ۱۲ بروج ختم ہو جائیں گے جس مولود کی پیدائش جس برج میں دن یا رات کو آئے گی۔ وہ برج اُس نومولود کا طالع ہوگا اور زائچہ کے خانہ اول میں آئے گا باقی بالترتیب برج خانوں میں درج کریں گے طالع کا متعلقہ سیارہ مولود کا سیارہ ہوگا۔

فائدہ:- جس برج میں جو سیارہ ہوگا وہ اُس برج کے خانہ میں سردار عالم جنتری سے دیکھ کر لکھیں پھر احکام وقتی یا ولادت لگائیں۔

سیارگانِ بروج

حمل و عقرب است با بہرام ۱ — قوس و حوت است مشتری ۲ را رام

ثور و میزان خانہ زہرہ ۳ است — مر زحل ۴ راست جدی و دلو مقام

تیر ۵ جوزا و خوشہ ۶، مہ ۷ سرطان — خانہ شمس ۸ است اسد ۹ مدام

زائچہ بیوت دوازدہ بروج

۱ مریخ ۲ برجیس ۳ ناہید ۴ کیواں ۵ عطارد ۶ سنبلہ ۷ قمر ۸ آفتاب ۹ شیر ۱۲

بروج سے منسوبہ حضرات انبیاء علیہم السلام

۱۔ حمل۔ حضرت آدم علیہ السلام ۲۔ ثور۔ حضرت شیث علیہ السلام

۳۔ جوزا۔ حضرت ادریس علیہ السلام ۴۔ سرطان۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام

۵۔ اسد۔ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۶۔ سنبلہ۔ حضرت یونس علیہ السلام

۷۔ میزان۔ حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۸۔ عقرب۔ حضرت ایوب و ہود علیہما السلام ۹۔ قوس۔ حضرت یوسف و یعقوب علیہما السلام

۱۰۔ جدی۔ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام ۱۱۔ دلو۔ حضرت شعیب علیہ السلام۔

۱۲۔ حوت۔ حضرت دانیال علیہ السلام۔

تفصیلِ منسوباتِ بروج خانہ ہائے زائچہ

۱۔ خانہ اول۔ سائل کے حالات جسمانی، اخلاقی، ابتدائے کار۔

۲۔ خانہ دوم۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ، روپیہ پیسہ، مال وزر، خرید و فروخت اعوان و انصار۔

۳۔ خانہ سوم۔ بہن بھائی، اعزہ و اقربا، دوست احباب، علم، سفر قلیل۔

۴۔ خانہ چہارم۔ والدین، دادا دادی، نانا، نانی، ساس سسر، خرید و فروخت جائیداد زرعی و سکنی۔

۵۔ خانہ پنجم۔ فرزند و دختر، تعلیم الیشاں، شاگرداں، حمل زن و محبت۔

۶۔ خانہ ششم۔ دموی امراض، جنگ وجدل، مقدمات اور جملہ امراض۔

۷۔ خانہ ہفتم۔ نکاح شادی، تعلقات میاں بیوی، میل ملاپ زناں۔ شراکت کاروبار

محبوب۔

۸۔ خانۂ ہشتم۔ حادثہ، بیماری، دشمنی، فکر و غم، موت۔

۹۔ خانۂ نہم۔ سفرِ طویل، حج و زیارات، مذہب، خفیہ علوم۔

۱۰۔ خانۂ دہم۔ عزت، رزق، ترقی عہدہ، اعزازات، اُستاذ، بزرگ، بادشاہ۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم۔ اُمیدیں، خواہشات، زیورات، آمدن و منافع۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم۔ خفیہ دشمن، قید و بند، قرض خواہ، خودکشی، نقصان۔

طالع وقت کے سعد و نحس درجات

۱۔ سعد درجات

۱۔ حمل۔ ۰۔ ۱۰۔ ۱۹۔	۲۔ ثور۔ ۳۔ ۱۵۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۳۰۔
۳۔ جوزا۔ ۱۱۔ ۱۵۔ ۲۰	۴۔ سرطان۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۴۔ ۱۵۔
۵۔ اسد۔ ۳۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۱۷۔	۶۔ سنبلہ۔ ۲۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۲۰۔
۷۔ میزان۔ ۳۔ ۵۔ ۲۱۔ ۲۲	۸۔ عقرب۔ ۲۔ ۷۔ ۱۲۔ ۲۰
۹۔ قوس۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۳	۱۰۔ جدی۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۶۔
۱۱۔ دلو۔ ۶۔ ۷۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۰۔	۱۲۔ حوت۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۲۰۔ ۲۷

۲۔ نحس درجات

۱۔ حمل۔ ۶۔ ۱۱۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۹۔ ۲۔ ثور۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶

۳۔ جوزا۔ ۲۔ ۱۲۔ ۱۷۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۳۰۔ ۴۔ سرطان۔ ۱۲۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۶۔ ۳۰

۵۔ اسد۔ ۶۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۸۔

۶۔ سنبلہ۔ ۷۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۱۔ ۲۵۔ ۷۔ میزان۔ ۱۔ ۷۔ ۲۰۔ ۳۰۔

۸۔ عقرب۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۷۔

۹۔ قوس۔ ۷۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۲۴۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۳۰۔

۱۰۔ جدی۔ ۲۔ ۷۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۸۔ ۱۱۔ دلو۔ ۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۲۹۔

۱۲۔ حوت۔ ۳۔ ۴۔ ۹۔ ۲۴۔ ۲۸۔

ثمرہ درجات

۱۔ اگر سعد درجات میں سے کوئی سا درجہ طالع ہو یا درجہ دہم ہو یا شمس کسی بُرج کے درجہ سعد پر ہو تو سائل یا مولود کو سعادت حاصل ہوگی۔ اگرچہ دُوسرے دلائل کمزور ہوں۔

۲۔ اگر قمر یا صاحب طالع کسی بھی گھر میں بُرج کے سعد درجہ پر ہو تو بھی سائل کا جواب سعد اور فائدہ مند رہے۔ زائچہ مولود کی سعادت بھی ہوگی۔

۳۔ سعد سیارہ، بُرج دوست یا بُرج سعد میں ناظر ہو تو بھی سعادت حاصل ہوگی۔

۴۔ اگرچہ ہر قسم کے دلائل مضبوط ہوں لیکن درجہ طالع، درجہ خانہ دہم یا درجہ شمس نحس ہو تو کسی قسم کی سعادت نصیب نہ ہو اور حالات ابتر اور بدتر ہوں۔

۵۔ قمر اور صاحب طالع بھی درجہ نحس پر ہوں تو نحوست میں اضافہ ہوگا لیکن مخالف بُرج کا درجہ سعد بھی فائدہ دے گا۔ اور موافق بُرج کا درجہ نحس بھی فائدہ نہ دے گا۔

⁂ ⁂ ⁂

سورج اور چاند گرہن

راس و ذنب جب اجتماع و مقابلہ میں شمس یا قمر کے مقابل آجاتے ہیں تو اُن کو گرہن ہو جاتا ہے۔ اما وہیں (جن دِنوں چاند آخری تاریخوں میں نظر نہیں آتا) کے اِجتماع و مقابلہ (قرآن شمس و قمر) سے سُورج گرہن اور پُورنماشی (جب چاند مکمل ہوتا ہے ۱۳-۱۴ تاریخوں میں) کے اجتماع اور مقابلہ (مقابلہ شمس و قمر) سے چاند گرہن ہوتا ہے۔ ہر دو کا مقابلہ ساتویں بُرج میں ہوتا ہے اور جس قدر اجتماع اور مقابلہ کا درجہ ہوگا اُسی قدر گرہن ہوگا۔

ثمرات نظرات سیارگان

۱۔ تثلیث کامل دوستی اور تسدیس نصف دوستی

شمس و قمر: محبّت در سلاطین و اُمراء۔
شمس و مریخ: تسخیر اہلِ سلاطین و افواج۔
شمس و عطارد: ترقیٔ دولت اور نام آوریٔ سلاطین۔
شمس و زُحل: حصُولِ مقصد و طلبِ حاجات۔
قمر و مریخ: دفعِ حاسدان و خواب بندی۔
قمر و عطارد: تسخیرِ مطلوب و وصلِ محبُوب۔
قمر و مشتری: ترقیٔ مرتبہ و جاہ و جلال۔
قمر و زہرہ: وصلِ عورت و ازدیادِ محبّت۔

قمر و زُحل: ترقیٔ زراعت و شادابیٔ کِشت (کھیتی باڑی)
مریخ و عطارد: قوّتِ بدن و شفائے مریض۔
مریخ و مُشتری: فائدہ حصُولِ مال و ذاتی اعتماد۔
مریخ و زہرہ: دفعیۂ فتنہ و فساد و قتل۔
مریخ و زُحل: ترقیٔ زراعت و مکان و موافقت اقدام پارینہ۔
عطارد و مُشتری: ترقیٔ علوم و فنون و صنعت و حرفت۔
عطارد و زہرہ: تسخیرِ جانورانِ آبی و وصالِ محبُوب۔
عطارد و زُحل: حلِّ مُشکلات و قضائے حاجات۔
مُشتری و زُحل: دفعِ غضبِ حُکّام و سلاطین و اُمراء۔
زہرہ و زُحل: استحکامِ محبّت اور استواریٔ دوستی۔

۲۔ مُقابلہ کامل دُشمن و تربیع نصفِ دُشمن

شمس و قمر: فِتنہ و فساد مابین سلاطین و وُزراء۔
شمس و مشتری: فضول اخراجات و ویرانی مکان۔
شمس و مریخ: جنگ و جدل و انتشارِ مخالفین۔
شمس و زحل: مزاحمت و عداوت مابین دوستاں۔
قمر و مریخ: دفعِ زہرِ حشرات الارض و دفع کردن دُشمناں۔
قمر و عطارد: فراق و جُدائی مابین دوستاں۔
قمر و مُشتری: اِنکشافِ رموز و اسرارِ مخفیہ مُجتجبہ۔
قمر و زہرہ: مخالفتِ زناں با مردماں۔
قمر و زُحل: بیماری و تباہی و ہلاکتِ دُشمناں۔

مریخ و عطارد : بیماریٔ اہلِ قلم و بستنِ کاروبار۔
مریخ و مشتری : ترغیبِ حرکاتِ ناعاقبت اندیشانہ و عذابِ شدید۔
مریخ و زہرہ : جدائی و عداوت مابین دوستاں۔
مریخ و زحل : ہلاکتِ دشمناں و مزاحمت واقعاتِ حالیہ۔
عطارد و مشتری : نقصان بوجہ نااہلیّت و بربادیٔ املاکِ عدو۔
عطارد و زہرہ : عداوت مابین دوستاں و نقصانِ کاروبارِ مخالفین
زہرہ و مشتری : متلوّن مزاجی در مشاغل روزمرّہ۔
عطارد و زحل : نقصان بوجہ ازدیادِ احتیاط و تباہیٔ املاک۔
مشتری و زحل : معزولی و معطّلی از مرتبہ و عہدہ۔
زہرہ و زحل : فتنہ و فساد مابین مرداں و زناں۔

۳۔ قران۔

شمس و زحل : سرگرمیوں میں سنجیدہ غور و فکر۔
شمس و زہرہ : کامرانی و کامیابی و ناموری و شہرت۔
شمس و مریخ : امکانِ تصادم و مزاحمت و مقابلہ۔
قمر و مریخ : مغلوبیٔ اعداء و ملاقاتِ اُمراء و فتح و نصرت۔
قمر و عطارد : ملاقاتِ اہلِ قلم و وزراء و اہلِ صنعت و حرفت۔
قمر و زہرہ : محبّت و عشق و شادی و نکاح۔
قمر و مشتری : ترقیٔ علم و حصولِ زر و ترقیٔ تجارت۔
قمر و زحل : تباہیٔ دشمن و نقصانِ کثرتِ آبادی۔
مریخ و عطارد : نقصان بوجہ جلدبازی و تباہیٔ دشمن و بربادیٔ عمارت۔

مریخ و زہرہ : جذباتی فیصلے اثر انداز بر اُمور و غلبۂ مستورات۔
مریخ و مشتری : رسد و امداد اہلِ حرب و فتحیابی در جنگ۔
عطارد و زحل : تباہیٔ دشمن و ویرانیٔ مکاں۔
عطارد و زہرہ : حصولِ علمِ موسیقی و محبّت
عطارد و مشتری : ترقی و سرفرازی و حصولِ علم و ترقیٔ عمل و محبّتِ زناں۔
زہرہ و مشتری : محبّت و اُلفت و مطیع و مسخرِ زناں۔
زہرہ و زحل : نحوست و پریشانیٔ مستورات۔
مشتری و زحل : تذلیلِ اہلِ علم و دشمنی در الیشاں۔
مشتری و شمس : کامیابی و اقبال مندانہ رجحانات۔

۴۔ استقامتِ خمسۂ متحیّرہ :-

استقامتِ عطارد : بازیافتگی گریختہ۔
استقامتِ زہرہ : محبّت پیدا کردن در دلِ محبوب۔
استقامتِ مریخ : تسخیرِ حکّام۔
استقامتِ مشتری : نیک و صالح کردنِ اولاد۔
استقامتِ زحل : زبان بندی و ہلاکتِ عدو۔

۵۔ رجعتِ خمسۂ متحیّرہ :-

رجعتِ عطارد : کبیدگیٔ خاطر، منتشر الخیالی، برہمیٔ مزاج و دل برداشتگی۔
رجعتِ زہرہ : زباں بندی و تسخیرِ زناں۔
رجعتِ مریخ : تفرقہ و ہلاکت۔

رُجعتِ مُشتری : تفرقہ و ذلت۔
رُجعتِ زُحل : تنزلی و مُعطلی۔

بخوراتِ سیارگان

شمس : صندل سُرخ و سفید۔ عود۔ عنبر۔ اگر۔ لوبان۔ شکر۔ سندھور۔ جوز۔
قمر : عُود۔ اگر۔ لُوبان۔ کافور۔ گلاب۔ عطر۔
مریخ : عُود۔ لوبان۔ گوگل۔ لونگ۔ سندھور۔ جوز۔
عطارد : عُود۔ عنبر۔ لوبان۔ چوب۔ تیج۔
مُشتری : صندل زرد و سُرخ۔ شکر۔ اگر۔ عطریات۔ زعفران۔ مُشک، لوبان، حب الغار۔
زہرہ : عود۔ اگر۔ لوبان۔ شکر۔ عنبر۔ صندل سُرخ و سفید۔ پھُول۔ جوز۔
زُحل : گوگل۔ عود۔ رال۔

تولد نامہ نومولود فرزند در ماہ قمری

۱۔ محرّم : سوداگر و جہاں گرد ہو۔
۲۔ صفر : اکثر رنجور و بیمار رہتے۔
۳۔ ربیع الاوّل : غماز و فیلسوف ہو۔
۴۔ ربیع الثانی : تابع حُکم حاکم ہو۔
۵۔ جُمادی الاولیٰ : صاحبِ نعمتِ فقر ہو۔
۶۔ جُمادی الاُخریٰ : صاحبِ نعمت و حشمت ہو۔
۷۔ رجب : عاقل و فاضل ہو۔

۸۔ شعبان : قابل و فرزانہ اور خلفِ پدر ہو۔
۹۔ رمضان : سعادت مند و مقبول ہو۔
۱۰۔ شوّال : نیک بخت و خوش قسمت ہو۔
۱۱۔ ذیقعدہ : صحرا نورد و سیّاح ہو۔
۱۲۔ ذی الحجہ : سعادت مند و دُور اندیش ہو۔

ولادت نومولود فرزند و دُختر در منازل

۱۔ شرطین : ہوشیار، چالاک، جسیم لحیم۔ دولتمند۔ مُحبّ اعزہ و اقربا و پرورش کنندہ ہر ایک سے نیکی و احسان کرنے والا ہو۔
۲۔ بطین : صحت مند، زور آور، راستگو، شجاع، بہادر۔ عیش و عشرت پسند۔ عقلمند، دانا، صاحبِ عزم صمیم۔ بیمار کم ہو۔
۳۔ ثُریّا : کنجوس، بخیل، حریص، بدکار، بدکردار، عاشق مزاج، شہوت پرست، مدام فکرمند ہو۔
۴۔ دبران : مطمول، سرمایہ کار، عقلمند، راستگو۔ صادق الوعد، متین۔ سنجیدہ، نرم گفتار، صاحبِ نصیب، ہر دلعزیز لیکن نسیان طبع ہو۔
۵۔ ھقعہ : چالاک، ہوشیار، مستقل مزاج، غُصّہ ور، خود غرض، سخت دِل، بدمزاج، متکبّر، حریص، خوشامدی، اغیار کی ذلّت و رسوائی کو پسند کرے۔
۶۔ ھنعہ : دانا، عقلمند لیکن مغرور طبع۔ عیش پسند، فضول خرچ، فاسق و فاجر ہو۔ کار ہائے نیک کم اور کار ہائے بد زیادہ انجام دے۔

٧۔ ذِرَاعِ: عابد وزاہد، عقلمند، صاحبِ تدبّر، سلیم الطبع، راستباز، ہوشیار، خوش قسمت، راحت پسند ہو، احباب اور اولاد زیادہ ہوں۔

٨۔ نَثْرَہْ: خوبصورت، خوب سیرت، تربیت و پرورش کنندہ اعزہ واقربا و عیال واطفال ہو۔

٩۔ طَرْفَہ: امتیاز نیک و بد نہ ہو، رند مشرب ہو، کسی کو خاطر میں نہ لائے، خود غرض، حیلہ جو، متلوّن مزاج ہو، اپنا فائدہ چاہے دوسروں کا فائدہ مدِّنظر نہ رکھے۔

١٠۔ جَبْہَہ: خوش نصیب، خوشحال، میاں بیوی میں ہمیشہ موافقت، والدین کا خدمت گزار و فرمانبردار ہو۔

١١۔ زُبْرَہ: ہوشیار، چالاک، ہر فن مولا، صاحبِ عزم، ہر ارادہ اور مقصد پورا ہو، دشمن پر غالب آئے۔

١٢۔ صَرْفَہ: صاحبِ فکر و تدبّر، ذہین، صادق القول، سنجیدہ، بُردبار، لوگوں کے کاموں میں دلچسپی رکھے۔

١٣۔ عَوَّاء: ہمیشہ دشمنوں سے برسرِپیکار، صاحبِ نصیب، دولتمند، احباب سے محبّت رکھے لیکن خودپسند ہو۔

١٤۔ سِماک: میانہ قد، صاحبِ ہمّت، دانا، حکیم، دولتمند، سخی، راستگو اور سلیم الرائے ہو۔

١٥۔ غَفْرَہ: اعزہ و اقربا و احباب پرور ہو، ہر ایک سے حسنِ سلوک کرے اور ہر ایک کا کام خلوصِ دل سے کرے۔

١٦۔ زُبانہ: مالدار، سخی، بہادر، ہوشیار، مستقل مزاج، راستگو، بزرگ اور نامور ہو۔

١٧۔ اِکْلِیل: صاحبِ کسب، تاجر، جملہ علوم وفنون کا شائق اور ماہر ہو، ہر کام میں فائدہ حاصل ہو۔

١٨۔ قَلْب: فنِ مصوّری، دستکاری، صنعت و تحریرات کا شائق، قصص و تواریخ کا شائق ہو۔

١٩۔ شَوْلَہ: اقربا و اعزہ میں عزیز، برادری و احباب میں تعظیم و تکریم ہو۔

٢٠۔ نَعائِم: صاحبِ مرتبہ ولیاقت، صاحبِ مروّت و ہردلعزیز، صاحبِ محبّت، دوستوں سے خوش رہے۔

٢١۔ بَلْدَہ: چالاک، ہوشیار، راج دربار میں عزّت و منزلت اور قدردانی ہو۔

٢٢۔ ذَابِح: نیک کردار، صاحبِ دولت، احباب سے توقیر و عزّت پائے، غصّہ ور، مزاج بادی ہو۔

٢٣۔ بَلَع: سنجیدہ، عقلمند، علم حساب، ریاضی، ہیئت اور نجوم میں ماہر ہو۔

٢٤۔ سُعُود: صاحبِ ثروت، ہردلعزیز، راست کار، نیک بخت اور نام آور ہو۔

٢٥۔ اَخْبِیَہ: دولتمند، سخاوت میں مشہور، عقلمند، نیکوکار، ہوشیار، چالاک اور مضبوط جسم ہو۔

٢٦۔ مُقَدَّم: فنون و علوم میں ماہر، احباب سے دلی اخلاص اور محبّت رکھے۔

٢٧۔ مُؤَخَّر: عاقل، صاحبِ ہمّت، راستگو، راست تدبیر، سخی اور فیاض ہو۔

٢٨۔ رِشاء: والدین کا خدمت گزار و فرمانبردار، صاحبِ علم، خوش خلق، صاحبِ ہنر، دولتمند، نام آور، احباب سے خوش رہے۔

نیکی واحسان کرے اور نیک کام انجام دے۔ واللہ اعلم بالصواب

ہندی بال گرہ مولود

جس روز مولود پیدا ہوتا ہے اُس روز سے بارہ سال تک بال گرہ ہوتا ہے۔

۱۔ خاصیت سال اوّل ۔۔ روزِ اوّل یا ماہ اوّل یا سال اوّل میں اثر ہوتا ہے۔

علامات یہ ہیں: پیچش، اسہال، دردِ شکم، تپ لرزہ، آنکھ بند رکھنا۔ ہفتِ اندام کا شکست ہونا، ناتوانی وگریہ (ضعف اور رونا) زیادہ رہے۔ صدقہ دے۔

اناج چہار قسم پھول چہار قسم تھالی میں رکھ کر بوقتِ شام بیمار کے چہرہ پر سے تین مرتبہ اُتاریں اور شمال کی جانب چوراہے میں رکھیں اور گلے میں تعویذ باندھیں۔

"اعوذ بکلمت اللہ التامات من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین واعوذبک رب ان یحضرون۔"

۲۔ خاصیت سال دوم: ولادت سے دوسرے روز یا دوسرے ماہ یا دوسرے سال میں اثر ہوتا ہے۔

علامات یہ ہیں۔ آنکھ بند رکھنا، تپ، دردگلو۔ دردِ ہفت اندام دردِ گردن، کاہلی بدن، خواب میں دانت پیسنا، بیہوش ہونا، ناتوانی اسہال، خرابی ہاضمہ رہے۔

صدقہ دے۔ اناج پانچ قسم پھول پانچ قسم تھالی میں رکھ کر وقتِ شام

بیمار پر سے تین مرتبہ اتاریں اور مشرق کی جانب رکھ آئیں اور گلے میں تعویذ باندھیں۔

۳۔ خاصیت سال سوم: تیسرے روز یا تیسرے ماہ یا تیسرے سال میں اثر ہوتا ہے۔

علامات یہ ہیں: تپ، قے، اسہال، دردِ شکم، کاہلی بدن اور نیند میں چونک پڑے۔

صدقہ دے۔ روٹی، چاول، صندل، گُل مدار، اناج چہار قسم ایک تھالی میں رکھ کر بعد زوال بیمار کے سر سے اتاریں اور قبرستان میں رکھ آئیں اور تعویذ گلے میں باندھیں۔

۴۔ خاصیت سال چہارم: چوتھے دن یا چوتھے ماہ یا چوتھے سال میں اثر ہوتا ہے۔

علامات: چہرہ زرد، کھانسی، تپ، قے، اسہال، دردِ شکم، نفخِ شکم، بدہضمی، شدتِ پیاس ہو، دودھ کی خواہش نہ ہو، نیند میں چونک پڑے، خواب میں دانت پیسے۔

صدقہ۔ دودھ وطعام، اناج پانچ قسم، روٹی ماش تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اتار کر پانی کے کنارے رکھ آئیں اور گلے میں تعویذ باندھیں۔

۵۔ خاصیت سال پنجم: پانچویں روز یا پانچویں ماہ یا پانچویں سال میں اثر ہوتا ہے۔

علامات۔ سردی سے تپ، کثرتِ پیاس، اعضاء شکنی اور قبض، قے، اسہال ہو۔

صدقہ۔ سرخ پھول چار عدد، غلہ پانچ قسم، آٹے کا چراغ اور صندل تھالی میں رکھ کر بوقتِ شام بیمار پر سے اتار کر شمال کی جانب رکھ آئے

Scanned with CamScanner

اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۶۔ خاصیت سال ششم: چھٹے روز یا چھٹے ماہ یا چھٹے سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: تپ، قے، اسہال، دردِ شکم، دردِ ہفت اندام، بھوک نہ لگے، شدت پیاس اور لب خشک ہوں۔
صدقہ۔ گوشت خام، ناریل، کلتھی سیاہ، قدرے شربت تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتار کر مشرق کی طرف رکھ آئے اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۷۔ خاصیت سال ہفتم۔ ساتویں روز یا ساتویں ماہ یا ساتویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: رغبتِ طعام نہ ہو، تپ، قے، اسہال، دردِ شکم، دردِ معدہ اور دردِ ہفت اندام ہو۔
صدقہ۔ بھینس کا دودھ، طعام، صندل، گُلِ مدار کا ہار بیمار کے گلے میں ڈال کر اور باقی چیزیں بیمار پر سے اُتار کر سبز درخت کے نیچے رکھ آئے اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۸۔ خاصیت سال ہشتم: آٹھویں روز یا آٹھویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: پیچش، اسہال، دردِ شکم، دردِ ہفت اندام، تپ لرزہ، دانت پیسنا، نیند میں چمک اُٹھنا، چہرہ اور آنکھوں کا بے نور ہونا۔
صدقہ: طعام چھ قسم، روغن کنجد، ناریل اور کیلا تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتار کر چوراہے میں رکھ آئے اور تعویذ گلے میں باندھے۔

۹۔ خاصیت سال نہم: نویں روز یا نویں ماہ یا نویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات۔ دردِ سر، دردِ گلو، دردِ شکم، پیچش، اسہال، آنکھیں سُرخ

ہوں، پلکوں کے بال اُٹھے رہیں اور مُنہ سے لعاب بہے۔
صدقہ۔ غلہ چہار قسم، پھول چہار قسم، جوان مرغ تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتارے اور شام کے وقت چوراہے میں رکھ آئے اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۱۰۔ خاصیت سال دہم: دسویں روز یا دسویں ماہ یا دسویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: دردِ سر، گردن کا ٹیڑھا ہونا، دانت پیسنا، تپ، قے، آنکھوں میں سُرخی، نیند میں چمک اُٹھے۔
صدقہ: شہد، روغن گاؤ، گوشت خام، چاول، پھول کیوڑہ تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتار کر شام کے وقت چوراہے میں رکھ آئے اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۱۱۔ خاصیت سال یازدہم: گیارہویں روز یا گیارہویں ماہ یا گیارہویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: گردن ٹیڑھی ہونا، دردِ سر، تپ، دانت پیسنا، نیند میں چمک اُٹھنا، کالا بدن، پلکوں کے بال کھڑے ہونا۔
صدقہ: غلہ چہار قسم، پھول پانچ قسم، دودھ تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتار کر قبرستان میں رکھ آئے اور گلے میں تعویذ باندھے۔

۱۲۔ خاصیت سال دوازدہم: بارہویں روز یا بارہویں ماہ یا بارہویں سال میں اثر ہوتا ہے۔
علامات: دردِ شکم، دردِ ہفت اندام، اسہال، بھوک اور پیاس نہ ہو، خواب میں چمک اُٹھے، آنکھیں بند رکھے، زبان کا ذائقہ کڑوا ہو۔

Scanned with CamScanner

صدقہ: روٹی ماش، طعام، جوار تھالی میں رکھ کر بیمار پر سے اُتار کر باغ میں رکھ آئے اور گلے میں تعویذ کے ساتھ جڑ نیل یا جڑ لگروندہ (لگڑ بھدی) باندھے۔ واللہ اعلم بالصواب

خاصیت نومولود بلحاظ ایام

۱۔ ھفتہ: کو پیدا ہو تو خلاف مذہب لوگوں سے دوستی رکھے افعال کفریہ ہوں۔ کفرانِ نعمت کرے۔ غیروں کی فلاح و بہبود سے خوش نہ ہو۔ غیبت کنندہ ہو۔ بھائیوں کو ایذا دے۔ مزاج سوداوی ہو۔ جسم لاغر ہو، وقت پیدائش بیمار ہو۔ عمر سو سال ہو۔ اگر رات کو پیدا ہو تو بد ہو اور اگر دن کو ولادت ہو تو عمر دراز ہو لیکن ۱۲ سال کی عمر میں خطرہ ہو۔

۲۔ اتوار: کو پیدا ہو تو غصہ ور، عیش وعشرت کا دلدادہ، رنگین طبع ہو۔ لیکن نیک بخت ہو، مزاج صفراوی ہو طبعی عمر ساٹھ سال ہو۔

۳۔ پیر: کو پیدا ہو تو ذی علم، ہنرمند، بلند اقبال، مذہب اور خاندان سے زیادہ محبت رکھے۔ فیاض، رحمدل اور بہادر ہو، عابد اور نیک بخت ہو۔ ولادت سے دو دن بعد خطرہ ہو مزاج بلغمی ہو۔ طبعی عمر پینسٹھ سال ہو۔

۴۔ منگل: کو پیدا ہو تو جاہل، احکام دین سے غافل اور بے اعتقاد ہو، سنگدل ہو لیکن دولتمند اور ہر دلعزیز ہو۔ اکثر امراض جلد کا شکار ہو۔ دن کی پیدائش ہو تو بد اگر رات کو پیدا ہو تو نیک ہو پیدائش کے دسویں دن بعد خطرہ ہے۔ مزاج صفراوی ہو۔ طبعی عمر بہتر سال

ہو۔

۵۔ اگر بدھ کو پیدا ہو تو صاحب علم، دیندار، نیکوکار، دولت مند، بزرگ، زاہد اور پرہیزگار ہو۔ لیکن سست الوجود ہو مزاج بلغمی ہو، طبعی عمر سو سال ہو۔

۶۔ اگر جمعرات کو پیدا ہو تو صاحب علم، دانشمند، محنتی، دیندار، تونگر اور کثیر الاولاد ہو۔ ۱۳ برس بعد خطرہ ہے۔ مزاج دموی ہو۔ طبعی عمر نوے سال ہو۔

۷۔ جمعہ، کو پیدا ہو تو اہل علم، عقلمند، بہادر، ہوشیار، عمدہ خوراک و پوشاک کا شائق۔ دن کو پیدا ہو یا رات کو نیک بخت، تونگر ہو ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ خادموں سے وفاداری دیکھے امراض ریاحی ہوں، مزاج بلغمی ہو طبعی عمر ساٹھ سال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خاصیت مولود ماہ ہائے ہندی

۱۔ چیت اور بیساکھ میں پیدا ہو تو وہ عمدہ روزگار کرے۔ اقبال مند لیکن خود پسند ہو ہر ایک سے نفع پائے۔ جو ارادہ کرے پایہ تکمیل کو پہنچے۔

۲۔ جیٹھ اور ہاڑ میں پیدا ہو تو اقبال مند، دولتمند، شہ زور اور پاکیزہ خیالات ہو، جو کچھ ملے اُس پر قانع ہو۔

۳۔ ساون اور بھادوں میں پیدا ہو تو ہنرمند، صادق القول اور عشرت پسند ہو ہر ایک سے فائدہ حاصل کرے اور راج دربار میں عزت ہو۔

۴۔ اسوج اور کاتک میں پیدا ہو تو تجارت و زراعت کا شائق ہو،

اقبال مند، دولت و غلّہ بکثرت جمع کرے لیکن کینہ پرور ہو۔

۵۔ مگھر اور پوس میں پیدا ہو تو اقبال مند، تنہ زور اور اعزہ و اقربا کا پرورش کنندہ ہو۔

۶۔ ماگھ اور پھاگن میں پیدا ہو تو حسین و جمیل، دراز قد اور با اقبال ہو۔

خاصیّت قمری ماہ

- منقلب ماہ: محرّم، ربیع الثانی، رجب اور شوال۔
ان میں عداوت، بغض، زبان بندی، خواب بندی اور ہلاکت دشمن کے لئے تعویذ لکھّے۔

- ثابت ماہ: صفر، جمادی الاولیٰ، شعبان اور ذیلقعدہ۔
ان میں ترقی، تبادلہ، روزگار، ملازمت اور محبّت کے تعویذ لکھّے۔

- ذوجسدین ماہ: ربیع الاوّل، جمادی الآخریٰ، رمضان اور ذوالحجہ۔
ان میں فتح مقدمہ، ترقی عہدہ، محبّت زوجین اور تسخیر خلائق کے تعویذ لکھّے۔

ہندی ماہ

منقلب ماہ: بیساکھ، ساون، کاتک اور ماگھ۔
ثابت ماہ: جیٹھ، بھادوں، مگھر اور پھاگن۔
ذوجسدین ماہ: ہاڑ، اسوج، پوس اور چیت

خواص ہفت ایّام

ہفتہ: شکار کے لئے۔ اتوار: تعمیر کے لئے۔ پیر: سفر کے لئے۔ منگل: پچھنے لگوانے کے لئے۔ بدھ: دوا کے لئے۔ جمعرات: حاجت برآری کے لئے۔ جمعہ: بیاہ شادی اور نکاح کے لئے۔

خاصیّت سیارگان

۱۔ شمس: تعویذ برائے شفاء، بکری دکان، تسخیر حاکم۔
۲۔ قمر: تعویذ وسعت رزق اور علاج معالجہ مرضاء۔
۳۔ مریخ: تعویذ عداوت، بغض، ہلاکت اور جدائی وغیرہ
۴۔ عطارد: تعویذ تعلیم، زبان و خواب بندی۔ سوکھا پن بچگان۔
۵۔ مشتری: تعویذ فتحنامہ مقدمہ، امور عدلیہ وغیرہ۔
۶۔ زہرہ: تعویذ محبّت گردنامہ گریختہ، برائے حاضر کردن غائب۔
۷۔ زحل: تعویذ عداوت، جدائی، طلاق وغیرہ۔

خواصؐ ایّام

۱۔ شنبہ: ہفتہ کا دن شکار کے لئے بہتر ہے یہ دن حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام سے منسوب ہے چونکہ آپ کی قوم مکر و فریب

کرتی تھی، اس لئے یہ دن نحس اکبر ہے۔ (یَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ (القمر)
اس دن کا مالک سیارہ زحل ہے، قبل از طلوع آفتاب سفر کرنا
بہتر ہے اس کی پہلی ساعت میں عداوت، بغض، جدائی، طلاق اور
ہلاکت دشمن کے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ اگر اس دن مکان کی
بنیاد رکھے تو مکان جل جاوے۔

۲۔ یک شنبہ: اتوار کا دن تعمیر کے لئے بہتر ہے۔ اس دن مکان بنائے
تو دولت بسیار آئے۔ یہ دن حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام سے
منسوب ہے، یہ دن سعد ہے اس دن کا مالک سیارہ شمس ہے۔
یہ دن فصل بونے، درخت لگانے، بنیاد رکھنے کے لئے بہتر
ہے۔ اس کی پہلی ساعت میں محبت، اتفاق، رزق، ملازمت، کاروبار
اور ترقی کے لئے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔

۳۔ دو شنبہ: پیر کا دن سفر کیلئے بہتر ہے یہ دن حضرت ابراہیم خلیل اللہ
علیہ السلام سے منسوب ہے یہ دن سعد اصغر ہے اس دن کا مالک
سیارہ قمر ہے۔ یہ دن سفر کرنے، طلب رزق اور تجارت وغیرہ
کے لئے مفید ہے۔ اس کی پہلی ساعت میں نکاح کرنا۔ رزق، ترقی،
ملازمت یا نکاح شادی وغیرہ کے لئے تعویذات لکھنا مفید ہیں،
اس دن مکان کی بنیاد رکھے تو گنج و فرزند نصیب ہیں ہو۔

۴۔ سہ شنبہ: منگل کا دن فصد کے لئے بہتر ہے یہ دن حضرت زکریا
علیہ السلام سے منسوب ہے چونکہ آپ کی قوم نے آپ کو آری
سے چیر کر شہید کر دیا تھا۔ اس لئے یہ دن نحس اصغر ہے اس
دن کا مالک سیارہ مریخ ہے۔ یہ دن خونی ہے۔ تخت یا تختہ،

جنگ و جدل، حادثات اور مصائب و آلام کا دن ہے۔ اس کی
پہلی ساعت میں عداوت، بغض، جدائی، طلاق اور ہلاکت کے تعویذات
لکھے جاتے ہیں۔ اس دن مکان بنانے والا مر جائے۔

۵۔ چہار شنبہ: بدھ کا دن مریض کے علاج معالجہ کرنے اور تعلیم
کے لئے بچے کو مدرسہ میں بٹھانے کے لئے بہتر ہے۔ یہ دن حضرت
یحییٰ علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اگرچہ یہ دن بدھ کام سدھ مشہور
ہے۔ لیکن ممتزج ہونے کی وجہ سے منحوس ہے۔ اس دن کا
مالک سیارہ عطارد ہے۔ اس دن لین دین اور کاروبار کا آغاز
نہ کرے اس کی پہلی ساعت میں حصول تعلیم، زبان بندی، خواب بندی
اور دشمن کو تکلیف پہنچانے کے لئے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ اس
دن مکان بنانے والا صالح اور پارسا ہوتا ہے۔

۶۔ پنج شنبہ: جمعرات کا دن حاجت براری کے لئے بہتر ہے۔ یہ دن
حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام سے منسوب ہے۔ یہ دن سعد
اکبر ہے۔ اس دن کا مالک سیارہ مشتری ہے۔ دعاؤں اور
مرادوں کے پورا ہونے کا دن ہے۔ یہ دن پیروں فقیروں کے لئے
مشہور ہے۔ اس کا مزاج سرد تر ہے۔ اس لئے اس دن
دوا جلد اثر نہیں کرتی۔ لیکن دعا بہت جلد اثر کرتی ہے۔ سفر کے
لئے مفید ہے۔ اس کی پہلی ساعت میں رزق و فتوح اور محبت
و تسخیر کے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ اس دن مکان بنانے
والے کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

۷۔ جمعہ: یہ دن خطبہ و نکاح کے لئے مبارک ہے۔ یہ دن حضرت

Scanned with CamScanner

سیدنا رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین، امام المرسلین، شفیع المذنبین، ابوالقاسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ یہ دن سعد اصغر ہے اس کا مالک سیارہ زہرہ ہے۔ اس دن تلاوت قرآن مجید کرنا بکثرت درود شریف پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ عبادات اور دعاؤں کا دن ہے اس کی پہلی ساعت میں حب و تسخیر اور فتوحات و رجوعات کے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ اس دن مکان بنانے والے کے رزق میں وسعت اور جاہ و حشمت ہو۔

ماہِ نو دیکھ کر کیا دیکھے

ماہِ محرم زر بہ ہیں، اندر صفر بیں آئینہ۔
اوّل ربیع آبِ رواں آخر گیاہِ سبز تر۔
اوّل جمادی نقرہ بیں پسرے بہ بیں در آخریں۔
ماہِ رجب مصحف بہ بیں، شعبان علف لئے مزگر
شمشیر در رمضان بہ بیں، شوال جامہ سبز بیں۔
ذیقعدہ بینی کودکے، ذوالحجہ دختر خوب تر

حالاتِ سائل از ماہ ہائے قمری

نام سائل اور اس روز کے اعداد جمل کو جمع کر کے بارہ پر تقسیم کر کے جو بچے اس کے مطابق جواب دے۔

۱۔ محرم الحرام: سعد اور مادہ ہے۔ خوب دنیکو مزاج، آبی سرد تر، سفر بجانب شمال مبارک ہے۔ سفر سے بخیریت واپس آئے۔ گم شدہ یا گریختہ، بسوئے مشرق گیا ہے چھ روز بعد آجائے گا۔ دشمنوں سے خوف نہ کریں۔ تمام دشمن مقہور ہوں گے۔ عنقریب ہر مقصد پورا ہو جائے گا۔ اگر زنِ حاملہ ہے تو دختر پیدا ہوگی۔

۲۔ صفر المظفر: سعد اور نر ہے سارا ماہ نیک ہے، سفر بسوئے مشرق مبارک ہو۔ بیمار صحت یاب ہو زنِ حاملہ کے فرزند پیدا ہو۔ گریختہ یا گمشدہ بسوئے جنوب گیا ہے مل جائے گا۔ ہر حاجت پوری ہوگی۔ جس جگہ جائے مقصود حاصل ہو۔ اگر جنگ میں جائے فتح و نصرت حاصل ہو۔

۳۔ ربیع الاول: سعد اور مادہ ہے۔ بادی ہے۔ دلی امید چالیس روز میں پوری ہو۔ روز بروز مرتبہ بلند ہو۔ سفر بسوئے مغرب مبارک ہے۔ بیمار تندرست ہو۔ گریختہ کوشش سے واپس آجائے۔ زنِ حاملہ کے دختر پیدا ہو۔

۴۔ ربیع الثانی: سعد اور نر ہے ہر کام بخیر و خوبی انجام پائے متفکر و متذبذب اور پریشان نہ ہو۔ روز بروز کشائش رزق حاصل ہو۔

سفر بسوئے شمال مبارک ہو قسمت روز بروز ترقی کرے۔ بیمار صحت یاب ہو۔ گریختہ جلد واپس آجائے۔ زن حاملہ فرزند جنے۔

۵۔ جمادی الاولیٰ: نحس اور مادہ ہے۔ سفر میں خوف و خطرہ ہے۔ بیمار کے لئے یکصد (۱۰۵) پنج روز دشوار ہیں اگر بخیریت گزر جائیں تو صحت پائے گریختہ بسوئے مشرق تلاش سے مل جائے۔ حاجات میں توقف و تاخیر ہو کوشش رائیگاں جائے، صدقہ دے، حاملہ بدشوار دختر جنے۔

۶۔ جمادی الاخریٰ: سعد اور نر ہے، مبارک ہے سعادت و عشرت میں اضافہ ہو۔ حاجت بزودی بعرصہ دوازدہ روز حاصل ہو خوف نہ کر دل قوی رکھ دشمن مقہور ہوں۔ گمشدہ بارہ روز میں واپس آجائے سفر بجانب جنوب مبارک ہے۔ بیمار تندرست ہو زن حاملہ فرزند جنے۔

۷۔ رجب المرجب: نحس اور مادہ ہے سفر نہ کرے۔ نصیبہ معلق ہے کسی پر اعتماد نہ کرے ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔ دشمن غلبہ کریں۔ مگر جنگ و جدال سے بخیریت و سلامت آئے گریختہ بدشواری دو روز میں مل جائے زن حاملہ بدشواری دختر جنے۔ صدقہ دے تاکہ مصیبت و سختی دور ہو۔

۸۔ شعبان المعظم: نحس اور نر ہے تمام امور توقف میں رہیں بسیار کوشش سے پنجاہ و پنج روز میں مقصد حل ہو۔ مریض کو بدیر صحت ہو۔ گمشدہ بدشواری ملے۔ سفر بسوئے شمال ہے۔ لیکن سفر مفید نہ ہو بلکہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ زن حاملہ پسر جنے۔

۹۔ رمضان المبارک: بسیار سعد ہے اور مادہ ہے، ہر دلی مراد پوری ہو۔ سفر بسوئے مشرق بلاتوقف مبارک ہے، غم نہ کرے بیماری سے دس (۱۰) روز میں صحت یاب ہو گمشدہ اور گریختہ دس (۱۰) روز میں واپس آئے زن حاملہ دختر جنے۔

۱۰۔ شوال المکرم: بسیار نحس اور نر ہے۔ دشمنوں سے جنگ و جدل ہو، صحت ناموافق ہے۔ حاجات میں توقف ہے۔ سفر میں تاخیر ہو۔ ۳۶ روز بعد بسوئے جنوب سفر کرے چیز رے۔ گمشدہ و گریختہ بسوئے جنوب ملے۔ زن حاملہ بمشکل فرزند جنے۔

۱۱۔ ذیقعدہ: سعد ہے اور مادہ ہے دلی مراد بر آئے رزق از غیب فراخ و کشادہ حاصل ہو۔ گمشدہ و گریختہ بسوئے مغرب تلاش کرے ۱۲ روز میں مل جائے۔ سفر بجانب مغرب مبارک ہے۔ زن حاملہ دختر جنے۔

۱۲۔ ذوالحجہ، ممتزج در سعد و نحس ہے نر و مادہ ہے درمیانہ ہے حالات بعد از مشقت ۶۶ روز میں درست ہوں بیماری سے بدشواری و مشکل صحت پائے سفر مبارک نہ ہو گمشدہ بسوئے شمال وصول ہو زن حاملہ کے شکم میں خلل واقع ہو۔

(واللہ اعلم بالصواب)

ماہ ہائے قمری کی نحس تاریخیں

ان تاریخوں میں کام کو جائے ناکام ہو۔ عمارت بنائے یا زراعت کرے فائدہ نہ ہو۔ شادی کرے نامبارک ہو۔ بیماری آئے شفا نہ پائے۔

سوداگری کرنے سے نقصان ہو وغیرہم۔

۱۔ ماہ محرم: ۱۱، ۱۴، ۲۲۔ — ۲۔ ماہ صفر: ۱، ۱۰، ۲۰۔

۳۔ ربیع الاول: ۴، ۱۰، ۲۰۔ — ۴۔ ربیع الثانی: ۱، ۱۱، ۲۸۔

۵۔ جمادی الاولیٰ: ۱۰، ۱۱، ۱۲۔ — ۶۔ جمادی الاخریٰ: ۱، ۱۱، ۱۲۔

۷۔ رجب: ۱۱، ۱۲، ۱۳۔ — ۸۔ شعبان: ۴، ۱۴، ۲۰، ۲۶۔

۹۔ رمضان: ۳، ۲۰، ۲۴۔ — ۱۰۔ شوال: ۲، ۶، ۸۔

۱۱۔ ذلیقعدہ: ۶، ۱۰، ۲۸۔ — ۱۲۔ ذی الحجہ: ۲، ۸، ۲۸۔

نوٹ: ہر ماہ کی سات نحس تاریخیں:

۳، ۵، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۴، ۲۵۔

دوازدہ بروج کی نحس تاریخیں

صاحب برج اپنے برج کی نحس تاریخوں میں کوئی کام نہ کرے، ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔

۱۔ حمل: ۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹۔ — ۲۔ ثور: ۴-۹-۲۴-۲۵-۲۸۔

۳۔ جوزا: ۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰۔ — ۴۔ سرطان: ۲-۸-۱۳-۱۸-۲۸

۵۔ اسد: ۶-۱۳-۱۶-۲۱-۲۵۔ — ۶۔ سنبلہ: ۶-۱۲-۱۷۔

۷۔ میزان: ۲۲-۲۳-۲۸۔ — ۸۔ عقرب: ۴-۹-۱۳-۲۵-۲۴-۲۸۔

۹۔ قوس: ۳-۴-۹ — ۱۰۔ جدی: ۱۷-۲۲-۲۴-۲۵۔

۱۱۔ دلو: ۲-۱۲-۱۷-۲۳۔ — ۱۲۔ حوت: ۱۳-۲۴-۲۹۔

خواص سمت قمر

اگر قمر دائیں جانب یا سامنے ہو تو مبارک ہے۔ اگر بائیں جانب یا پیچھے ہو تو نامبارک ہے۔

۱۔ برج حمل، اسد اور قوس میں سمت قمر مشرق کی طرف ہے۔
۲۔ برج ثور، سنبلہ اور جدی میں سمت قمر جنوب کی طرف ہے۔
۳۔ برج جوزا، میزان اور دلو میں سمت قمر مغرب کی طرف ہے۔
۴۔ برج سرطان، عقرب اور حوت میں سمت قمر شمال کی طرف ہے۔

احکام زلزلہ

۱۔ اگر زلزلہ شام سے دوپہر رات تک آئے تو درمیان سال غلہ ارزاں رہے، لیکن عورتوں کی موت اور بیماری آئے۔

۲۔ آدھی رات سے صبح تک زلزلہ آئے تو غلہ گراں مگر چاول ارزاں ہو، لیکن لڑکیاں بیماری سے زیادہ مریں۔

۳۔ صبح سے پہر دن تک زلزلہ آئے تو قحط پڑے آدمی پریشان ہوں۔

۴۔ پہر دن سے دوپہر دن تک زلزلہ آئے تو غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے بیل، بکری زیادہ مریں۔

۵۔ دوپہر دن سے غروب آفتاب تک زلزلہ آئے تو اس سال ہر چیز ارزاں رہے لیکن لوگوں میں فساد برپا ہو۔

دوستی و دشمنی بروج

۱۔ آتشی بروج کی بادی سے اور خاکی بروج کی آبی سے دوستی ہے۔

۲۔ آتشی بروج کی آبی سے اور خاکی بروج کی بادی سے دشمنی ہے۔

۳۔ آتشی بروج کی خاکی سے اور آبی بروج کی بادی سے نیم دوستی ہے۔

فائدہ:۔ آتش و خاک باہم مامن ہیں یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں، آگ سینۂ خاک میں پناہ لیتی ہے۔ باد و آب مامن ہیں، ہوا پانی کو لے کر اُڑتی ہے۔ اسی طرح آب و باد اور خاک و آتش باہم مامن ہیں۔

آتشی شرقی بروج: حمل (منقلب) اسد (ثابت) قوس (ذوجسدین)

خاکی جنوبی بروج: ثور (ثابت) سنبلہ (ذوجسدین) جدی (منقلب)

بادی غربی بروج: جوزا (ذوجسدین) میزان (منقلب) دلو (ثابت)

آبی شمالی بروج: سرطان (منقلب) عقرب (ثابت) حوت (ذوجسدین)

فائدہ

۱۔ جن بروج کی باہم دوستی ہوگی اُن کی منازل میں بھی دوستی ہوگی۔

۲۔ جن بروج کی باہم دشمنی ہوگی اُن کی منازل میں بھی دشمنی ہوگی۔

خواص ہفت ایام

۱۔ ہفتہ، اتوار، منگل خرید و فروخت اور تجارت کیلئے نقصان دہ ہے۔

۲۔ جمعہ کی صبح۔ اتوار، منگل کا سارا دن اور بدھ جمعرات کی شام سفر کے لئے منحوس ہے۔

۳۔ بدھ، جمعرات نیا لباس سلوانے کٹوانے کے لئے بہتر ہے۔

۴۔ پیر، بدھ، جمعرات نام رکھنے، ختنہ کرنے، مدرسہ میں بٹھلانے کے لئے بہتر ہے۔

۵۔ جمعرات حجامت بنوانے، ناخن ترشوانے کیلئے بہتر اور منگل نحس ہے۔

اعضائے انسان سے منسوبہ بروج

۱۔ حمل: سر، دماغ، چہرہ۔ ۲۔ ثور: گردن، کندھے۔

۳۔ جوزا: بازو، کلائی، ہاتھ، ۴۔ سرطان: سینہ، دل، پھیپھڑے۔

۵۔ اسد: شکم، معدہ، فم معدہ ۶۔ سنبلہ: پشت، مُہرے۔

۷۔ میزان: پیڑو، امعاء، مثانہ ۸۔ عقرب: عضو مخصوص، رحم۔

۹۔ قوس: سُرین ۱۰۔ جدی: زانو۔

۱۱۔ دلو: پنڈلی۔ ۱۲۔ حوت: پاؤں۔

اعضائے انسان سے منسوبہ سیارگان

۱۔ زحل، راس و ذنب کا تعلق سر سے ہے۔

۲۔ مشتری کا تعلق دائیں بازو سے ہے۔

۳۔ مریخ کا تعلق بائیں بازو سے ہے۔

۴۔ شمس کا تعلق پشت سے ہے۔

۵۔ زہرہ کا تعلق شکم سے ہے۔

Scanned with CamScanner

۶- عطارد کا تعلق دائیں ران سے ہے۔
۷- قمر کا تعلق بائیں ران سے ہے۔

عشرہ ہائے ماہ کی خاصیت

۱- عشرۂ اوّل، کشائش رزق و فتوح۔
۲- عشرۂ دوم، برائے محبت و تسخیر۔
۳- عشرۂ سوم، برائے عداوت و بغض۔

شبِ قدر معلوم کرنا

۱- یکم رمضان شنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۳ رمضان کو ہوگی۔
۲- یکم رمضان یکشنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۹ رمضان کو ہوگی۔
۳- یکم رمضان دوشنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۱ رمضان کو ہوگی۔
۴- یکم رمضان سہ شنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۷ رمضان کو ہوگی۔
۵- یکم رمضان چہار شنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۹ رمضان کو ہوگی۔
۶- یکم رمضان پنجشنبہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۵ رمضان کو ہوگی۔
۷- یکم رمضان جمعہ کو ہو تو شبِ قدر ۲۷ رمضان کو ہوگی۔

دن کے سعد و نحس پہر

۱- دن کا پہلا پہر مبارک اور ہر کام کے لئے سعد ہوتا ہے۔
۲- دن کا دوسرا پہر ہر کام کے لئے میانہ ہوتا ہے نہ نفع نہ نقصان ہر کام میں مساوی ہے۔

۳- دن کا تیسرا پہر بادِ صرصر کی طرح نقصان دہ ہے۔
۴- دن کا چوتھا پہر آگ کی طرح ہے ہر کام جل جائے یعنی خراب و برباد ہو۔

رسم الخط کا سیارہ و برج

۱- عربی رسم الخط کا سیارہ مریخ برج حمل ہے۔
۲- فارسی کا زہرہ برج ثور۔
۳- ترکی عطارد برج جوزا۔
۴- رومی کا سیارہ قمر اور برج سرطان ہے۔
۵- ارمنی کا سیارہ شمس اور برج اسد ہے۔
۶- فرنجی کا سیارہ عطارد اور برج سنبلہ ہے۔
۷- قبطی کا سیارہ زہرہ اور برج میزان ہے۔
۸- یونانی کا سیارہ مریخ اور برج عقرب ہے۔
۹- حمیری کا سیارہ مشتری اور برج قوس ہے۔
۱۰/۱۱- عبرانی کا زحل اور برج جدی اور دلو ہے۔
۱۲- سریانی کا سیارہ مشتری اور برج حوت ہے۔

حالات ہفت سیارگان

۱- شمس

عہدہ بادشاہ ہے۔ فلک چہارم سے منسوب ہے۔ اتوار کے

Scanned with CamScanner

دن کا حاکم ہے۔ شمس کو ایک سال میں تیس روز کے لئے شرف آتا
ہے۔ برج حمل کے ۱۹ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔ شمس و قمر، تثلیث
اور تسدیس نظرات سے سعد ہیں۔ مقارنہ، تربیع اور مقابلہ سے نحس
ہیں، جنس مذکر ہے۔ مزاج صفراوی گرم خشک ہے اور نحس اصغر
ہے۔ شمس برج اسد کا مالک ہے اس کے دور کی مدت چھ سال ہے
بلحاظ پیدائش مولود عمر کے ۶-۱۲-۲۲-۲۴ اور ۵۰ سال میں خاص
اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن خاص ثمرہ ۲۲ سال میں ہوتا ہے اس سیارے
والے کی جسمانی حالت مضبوط، شہرت پسند، باعزت، عقلمند، مدبر، رویہ
حکمانہ، صحبت امراؤ حکام کو پسند کرے۔ احتیاط سے کام کرنے
کی اہلیت و قابلیت ہوتی ہے۔ ہر کام میں کامیاب ہو۔ روشنی کو پسند
کرتا ہے۔ اس کے دور اکبر میں مال و زر ہاتھ آتا ہے اعزہ و اقربا اور
بھائیوں کی طرف سے سکھ اور چین نصیب ہوتا ہے۔ دشمن مغلوب
ہوتا ہے ہر پہلو سے زندگی پرسکون اور اطمینان بخش ہوتی ہے اگر
شمس ضعیف اور کمزور ہو تو تمام خوبیوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ گھر میں لڑائی
جھگڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ جمع شدہ روپیہ پیسہ ضائع ہو جاتا ہے۔
احباب اور رشتہ دار منہ پھیر لیتے ہیں۔

شمس چونکہ اتوار کے دن کا حاکم ہے اس لئے جو شخص اتوار کے
دن پیدا ہو وہ شیریں اشیاء کو پسند کرے مالدار اور صاحب داعیہ (خواہش)
ہو۔ غصہ ور لیکن پختہ ذہن کا مالک ہو۔ جنسی خواہشات زیادہ ہوں مختلف
ذرائع سے دولت حاصل ہو۔ اس سیارہ کا تعلق بادشاہوں، وزیروں اور
امیروں سے ہو۔ پیر، منگل، جمعرات اور اتوار ہر نیک کام کے لئے مبارک

ہے۔ مریخ قمر اور مشتری سیارے والے اس کے دوست اور زحل
والے دشمن ہیں۔ اس کی ساعت میں کشائش رزق اور بیماری سے شفا،
سحر و جادو سے حفاظت، فتوح دنیوی، تلاش معاش، ترقی مدارج اور خوشنودی
شاہاں، امرا و اکابر کے لئے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ اور اعمال و اوراد
پڑھے جاتے ہیں۔ صاحب سیارہ کی عمر کے لحاظ سے ہر چھٹے سال میں
ترقی و کامرانی، فتح و نصرت کے خاص اثرات ظہور میں آتے ہیں۔

شمس کو برج اسد میں اوج اور ترفع ہے۔ برج حمل کے درجہ
۱۹ میں شرف اور میزان کے درجہ ۱۹ میں ہبوط ہے۔ برج سرطان کے درجہ
۲۰ میں عروج اور جدی میں زوال ہے۔ برج قوس میں فرح اور برج
جوزا میں ترح ہے۔ برج دلو میں خفیف اور وبال ہے۔

۳۔ مریخ :-

عہدہ سپہ سالار ہے۔ فلک پنجم سے منسوب ہے۔ منگل کے دن کا حاکم ہے۔ مریخ کو ڈیڑھ سال میں پانچ دن کے لئے شرف آتا ہے۔ بُرج جدی کے درجہ ۲۸ میں زیادہ قوی ہوتا ہے۔ جنس مذکر ہے مزاج صفراوی گرم خشک ہے اور نحس اصغر ہے۔ مریخ بُرج حمل و عقرب کا مالک ہے یہ نحس سیاروں کا بادشاہ ہے۔ اس کے دور کی مدت سات سال ہے۔ بلحاظ پیدائش عمر کے ۷-۱۴-۲۱-۲۸-۴۲ سال میں خاص اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن کامل ثمرہ ۲۱ سال کی عمر میں ہوتا ہے۔

اس سیارہ والا زندگی کے ہر مرحلہ میں کامیاب اور دوسروں کا لیڈر ہوتا ہے اس میں فوجی صلاحیت، سپاہانہ فن، بہادری اور دلیری ہوتی ہے امیر، کبیر، اعلیٰ درجہ کا زمیندار اور کارخانہ دار ہوتا ہے۔ حکومت کی اہلیت و قابلیت ہوتی ہے۔ بارُعب، مقابلہ اور جنگ و جدل میں سخت، اپنی ضد اور دُھن کا پکّا، کسی کی نکتہ چینی پسند نہیں کرتا۔ منافق اور بدعہد نہیں ہوتا۔ احباب و اقرباء کے کاموں میں کوشش کرنے والا اور غریبوں کا ہمدرد ہوتا ہے۔ اس کے دور اکبر میں لڑائی، جھگڑا، فساد، قتل و غارت، چوری، ڈکیتی، قید اور دشمنوں سے نقصان ہوتا ہے۔ عورت کی طرف سے فکر مندی، کاموں میں بگاڑ، ہر پہلو سے حالات میں تشویش، اگر مریخ کے دور میں کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ ساری عمر جانے کا نام نہیں لیتی۔

اگر مریخ ضعیف اور کمزور ہو تو اس کی تمام بُرائیاں، خوبیوں میں بدل

جاتی ہیں۔ رنج و غم اور دنیوی پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں ملکی دفاع، ناموس و عزت اور وطن کی حفاظت ہوتی ہے۔ منگل کے دن کی پیدائش والا ہر دلعزیز، دولتمند لیکن جاہل اور سنگدل ہوتا ہے۔

دینی کتب سے منحرف، بداعتقاد اور حق کا منکر ہوتا ہے۔ بیماری چیچک، داد، چنبل، خارش اور جذام وغیرہ لاحق ہوں، سانپ اور بچھو کے ڈسنے کا خطرہ ہے۔

اس سیارہ کا تعلق جلاد، چور، ڈاکو، قاتل، رہزن، لٹیرے اور جھگڑالو شخص سے ہوتا ہے۔ منگل، بدھ اور جمعہ مبارک ہیں شمس و قمر اور مشتری والے اس کے دوست، عطارد اور زحل والے دشمن ہوں۔ اس کی ساعت میں جدائی، طلاق، زبان بندی اور ہلاکت کے تعویذات لکھے جاتے ہیں اور اعمال کئے جاتے ہیں، صاحب سیارہ کی عمر کے لحاظ سے ہر ساتویں سال ترقی و کامیابی اور فتح و نصرت کے خاص اثرات ظہور میں آتے ہیں۔

مریخ کو بُرج جدی کے درجہ ۲۸ میں شرف، سرطان کے درجہ ۲۸ میں ھبوط۔ اسد کے درجہ ۱۹ میں اوج۔ دلو کے درجہ ۱۹ میں حضیض۔ سنبلہ میں فرح۔ حوت میں ترح حمل میں ترفع۔ میزان میں وبال۔ عقرب میں عروج اور ثور میں زوال ہے۔

۴۔ عطارد

عہدہ منشی وکاتب ہے۔ فلک دوم سے منسوب ہے۔ بدھ کے دن کا حاکم ہے۔ عطارد کو ایک سال میں ستائیس ۲۷ دن کے لئے شرف آتا ہے۔ برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے جنس ممتزج ہے مزاج معتدل بادی گرم تر ہے سعد ونحس سیارہ کا اثر قبول کرتا ہے۔ برج جوزا و سنبلہ کا مالک ہے اس کے دور کی مدت سترہ ۱۷ سال ہے۔

بلحاظ پیدائش عمر کے ۱۷-۲۲-۳۲ اور ۳۴-۶۰ سال میں خاص اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن کامل ثمرہ ۳۲ سال کی عمر میں ہوتا ہے۔ اس سیارہ والا عقلمند، فہمیدہ، دور اندیش اور حکمت عملی سے کام لینے والا۔ علم کا شائق۔ شاعری و نفسیات کا شوقین۔ اہل قلم، خوشنویس، مصور، عالم، فاضل، متقی، پرہیزگار۔ عابد۔ زاہد۔ تاجر۔ کارخانہ دار۔ بزرگوں کی نیک صحبت نصیب ہو۔ رحل اور نقصان کے باوجود ساتھ نہیں چھوڑتا۔

اس کے دور میں حکمت، نجوم، جفر و کیمیا حاصل ہوتے ہیں۔ عورت پارسا اور اولاد لائق ہو۔ دولت و عزت مستحکم۔ املاک خریدے۔ مکان کی تعمیر کرے خوبصورت عورتوں سے ملاقات ہو۔ سواری کا سکھ۔ لوگوں میں عزت تجارت میں نفع ہو۔ اگر عطارد ضعیف اور کمزور ہو تو بے علم۔ جاہل، بیوقوف، منافق۔ فریبی، بے ایمان اور بداعتقاد ہوتا ہے۔

ہر قسم کی برائیاں پیدا ہوں اور کاروبار تباہ ہو۔ بدھ، جمعرات اور ہفتہ کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہو۔ شمس اور مریخ سیارے والے دوست

ہوں اور زہرہ والے دشمن ہوں۔ جو شخص بدھ کے دن پیدا ہو وہ صاحب دین و ایمان ہو۔ نیک بخت، پاکدامن، دولتمند اور عابد و زاہد ہو نیک کام کرے اور بہت خیرات کرے۔ تحریر و تقریر میں ملکہ ہو۔

انتھک کام کرنے والا۔ سفر اور نقل و حرکت سے فائدہ ہو اس سیارہ کا تعلق اہل علم و قلم۔ اہل حساب و ہندسہ سے ہے۔ صاحب سیارہ کی عمر کے لحاظ سے ہر سترھویں سال ترقی و کامیابی اور فتح و نصرت کے خاص اثرات ظہور میں آتے ہیں۔ اس کی ساعت میں فہم و حافظہ اور تعلیم کے حصول کے تعویذات لکھے جاتے ہیں اور اعمال پڑھے جاتے ہیں۔

عطارد کو برج سنبلہ کے درجہ ۱۵ میں شرف۔ حوت کے درجہ میں ۱۵ ہبوط۔ عقرب کے درجہ ۵ میں اوج۔ ثور کے درجہ ۵ میں حضیض حمل میں فرح۔ میزان میں ترح۔ سنبلہ میں ترفع۔ حوت میں وبال۔ جوزا میں عروج اور قوس میں زوال ہے۔

—— ✕ ——

۵۔ مُشتری

عُہدہ قاضی و جج ہے۔ فلکِ ششم سے منسوب ہے۔ جمعرات کے دِن کا حاکم ہے مُشتری کو بارہ سال میں ایک سال کے لئے شرف آتا ہے۔ بُرجِ سرطان کے درجہ ۱۵ پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔ جنس مذکر ہے۔ مزاج دموی گرم تر ہے۔ سعد اکبر ہے۔ قوس و حُوت کا مالک ہے۔ اِس کے دَور کی مُدّت سولہ سال ہے۔

بلحاظِ پیدائش ۱۶ - ۲۶ - ۳۰ - ۳۲ اور ۸۰ سال میں خاص اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن کامل ثمرہ ۳۰ سال میں ہوتا ہے۔

اِس سیارہ والا امیر و کبیر۔ صاحبِ ثروت، صاحبِ اقبال، عقلمند۔ صاحبِ علم و فراست۔ فہمیدہ و سنجیدہ اور قاضی و مُنصف ہوتا ہے۔ ہمدرد، درد مند، محسن۔ پاکیزہ خیالات، عابد و زاہد، بزرگانِ دین اور علمائے کرام کی عزّت و تعظیم کرے مُعزّز ہو اور لوگوں کے دِلوں پر فتح پائے۔ راج دربار میں عزّت و احترام ہو۔ نیک بخت، سخی، فیّاض، دیانتدار و امانت دار ہو۔ مسجد، کنواں۔ سرائے اور رفاہِ عامہ کے کام کرے۔ حج و زیارت نصیب ہو۔ اِس کے دَورِ اکبر میں خوشحالی حاصل ہو۔ اربابِ سلطنت سے اِنعام و نعمت اور خلعت پائے۔ عورت و اولاد کا آرام اور سُکھ دیکھے۔ سواری اور املاک ملے دولت و بزرگی پائے۔ ہر پہلو اطمینان و سکون پائے اگر یہ ضعیف اور کمزور ہو تو تمام خوبیاں، بُرائیوں میں بدل جائیں، بے ادب، گستاخ، جاہل، شقی القلب اور خود غرض ہو۔ مُفلس و تنگدست ہو جائے۔ گفتگو نازیبا کرے

اتوار، منگل اور جمعرات کا دِن مُبارک ہے۔ مریخ سیارہ والے اِس کے دوست اور قمر والے دُشمن ہوں۔ جمعرات کے دِن پیدا ہونے والا شخص صاحبِ عزّ و وقار، مال و دولت۔ اعلیٰ تعلیم۔ صاحبِ علم و ریاضت عاقل، ماہرِ علمِ دین و دُنیا۔ سخی اور مُخیّر ہو۔ رعایا اور مُلازم اُس سے خوش ہوں۔ کُنبہ پرور ہو۔ اکثر آنکھ کی بیماری ہو۔ بعد از شادی زندگی بخوشی بسر ہو۔ بیٹے اور پوتے بہت ہوں اِس سیارہ کا تعلق بزرگوں، عابدوں، عالموں، دانشوروں، ججوں، قاضیوں اور پروفیسروں سے ہے۔ صاحبِ سیارہ کی عُمر کے لحاظ سے ہر سولھویں سال ترقی و کامیابی اور فتح و نُصرت کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔ اِس کی ساعت میں محبّت، روزگار، فتح و نُصرت، اہلِ مُعاملہ اور عدلیہ سے متعلّقہ تعویذات لکھے جاتے ہیں اور اعمال پڑھے جاتے ہیں۔

مُشتری کو سرطان کے ۱۵ درجہ میں شرف، جدی کے ۱۵ درجہ میں ھبُوط، میزان کے درجہ ۲ میں اوج، حمل کے درجہ ۲ میں حضیض۔ دلو میں فرح۔ اسد میں ترح۔ قوس میں ترفع۔ جوزا میں وبال۔ حُوت میں عروج اور سُنبلہ میں زوال ہے۔

۶۔ زُہرہ

عُہدہ مُغنیہ و رقاصہ ہے۔ فلکِ سوم سے منسوب ہے۔ جمعہ کے دِن کا حاکم ہے۔ زہرہ کو ایک سال میں ۲۷ دِن کے لئے شرف آتا ہے۔ بُرج حُوت کے ۲۸ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔

جنس مؤنث ہے۔ مزاج بلغمی سرد تر ہے۔ سعدِ اصغر ہے۔ بُرج ثور و میزان کا مالک ہے یہ سعد سیاروں کا بادشاہ ہے۔ اِس کے دَور کی مُدت بیس۲۰ سال ہے۔ بلحاظِ پیدائش عُمر کے ۲۰۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۴۰ اور ۴۸ سال میں خالص اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن کامل ثمرہ پچیس۲۵ سال کی عُمر میں ہوتا ہے۔ اِس سیارہ والا نازک مزاج، نازک اندام، پاکیزہ خیالات اور شریفانہ طبعیت کا مالک ہوتا ہے۔ رُوحانی طبع اور والہانہ محبّت کرنے والا عشق و محبّت کے جذبات کا مظہر اور جنسی تعلقات کا دِلدادہ ہو۔ لڑائی، جھگڑے سے اجتناب کرے۔ خلیق، ملنسار، خُوش خُوراک، خُوش پوشاک اور عیش و عشرت میں زندگی بسر کرے۔ راگ رنگ کا شوقین، عورت سے خاص لگاؤ۔

زندگی خُوشحال و آسُودہ ہو۔ اِس کے دَورِ اکبر میں اقبال بُلند، عوام میں مُعزّز، مال و دولت کی فراوانی، خیالات کی بُلندی۔ اخراجات وسیع۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے مُفاد۔ عورت کی جانب سے اطمینان و سکُون۔ سیر و تفریح کا شائق۔ راج دربار میں عزّت، صاحبِ جائیداد، باغ باغیچہ لگائے اگر یہ ضعیف و کمزور ہو تو انتہائی نفس پرست، خُود غرض، عیاش، بدکار، فاحشہ عورتوں سے جنسی تعلّقات استوار کرے۔ عشق و محبّت کا پُجاری۔ ہر پہلو سے نامعقول ہو۔ جمعہ، ہفتہ کا دن مُبارک ہو۔

زحل سیارے والے دوست اور عطارد والے دُشمن ہوں۔ جمعہ کے دِن پیدا ہونے والا شخص عالمِ دین، دولتمند، شجاع، دِلاور، مضبُوط جسم، خُوبصورت، خُوش بخت، خُوش خوراک، نفیس پوشاک اور اسبابِ دُنیوی کا شائق۔ راگ رنگ کا دِلدادہ، لواحقین اور مُلازمین کی پرورش اور عزّت کرے اکثر مرض بلغمی بادی ہو۔ یہ عشق و محبّت کا سیارہ ہے اس کا تعلق راگ رنگ ناچ گانے اور مطربان، گویّوں اور قوّالوں سے ہے۔ اِس کی ساعت میں حُبّ و تسخیرِ زناں کے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔

صاحبِ سیارہ کی عُمر کے ہر بیسویں سال فتح و کامیابی اور ترقّی و نُصرت کے خاص اثرات ظہُور میں آتے ہیں۔

زُہرہ کو بُرج حوت کے درجہ ۲۷ پر شرف۔ سُنبلہ کے درجہ ۲۷ پر ھبوط۔ جوزا کے درجہ ۲۲ میں ادنج۔ قوس کے درجہ ۲۲ میں حضیض۔ اسد میں فرح۔ دلو میں ترح۔ میزان کے درجہ ۱۹ میں ترفع۔ حمل کے درجہ ۱۹ میں وبال۔ ثور میں عُردنج اور عقرب میں زوال ہے۔

———٭———

۷۔ زُحل

عُہدہ خازن کا ہے۔ فلکِ چہارم سے منسُوب ہے اور ہفتہ کے دِن کا حَاکم ہے زُحل کو ۲۷ سَال میں ڈھائی سَال کے لئے شرف آتا ہے۔ بُرج میزان کے ۲۱ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے اِس کے شرف میں سُرمۂ چشم اور حُبّ و تسخیر کے تعویذات لکھے جاتے ہیں۔

جنس مذکر ہے۔ مزاج سوداوی سَرد خُشک ہے اور نحسِ اکبر ہے بُرج جدی و دلو کا مالک ہے اِس کے دَور کی مُدت ۱۹ سَال ہے۔ بلحاظ پیدائش عُمر کے ۱۹۔ ۲۶۔ ۳۸ اور ۵۰ سَال میں خاص اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن کامل ثمرہ ۳۶ سَال کی عُمر میں ہوتا ہے اِس سیارہ وَالا بہت جلد ترقی و مرتبہ حَاصِل کرتا ہے۔

زمیندار، جَاگیردار اور سَرپنچ ہو۔ دَولت کثیر ہو۔ سنجیدہ اور کم گو ہو۔ سوچ سمجھ کر اور آنکھیں کھول کر زندگی گزارے۔ مُستقل مزاج۔ لغویات سے مُتنفر۔ مصلحت سے کام لے۔ مخالف کے رُوبرو اظہارِ نَاراضی نہ کرے۔ دُور اندیش، ذہین، دَولت و عزّت کا ضیاع نہ کرے۔ کامیابی پر عُہدۂ وزارت ملے اِس کے دَورِ اکبر میں ہر طرح کا آرام۔ رَاج دربار میں عزّت، عورت واَولاد کا سُکھ۔ عاقل، فہمیدہ، لڑائی جھگڑا میں کامیاب ہو۔ مَال و زَر سے آسُودہ حَال ہو۔ ہر پہلو سے فائدۂ کثیر اور اَوجِ ثریا پر پہنچے اگر یہ ضعیف و کمزور ہو تو رنج و غم اور خُود کشی کی طرف مَائل ہو۔

ناپائیداری دُنیا سے سخت پریشان ہو۔ بنا بنایا کام بگڑ جائے شرُوع

کئے ہُوئے کام اُدھورے رَہیں۔ دل غیر مُطمئن، جمع شُدہ سَرمایہ کا ضیاع۔ عِشق و محبّت میں نَاکامی ہو۔ یہ کمرشل مُعاملات اور ذمّہ داریوں کا سیّارہ ہے۔ سیارہ زُہرہ عطارد وَالے دوست۔ شمس و قمر اور مریخ وَالے دُشمن ہوں۔ ہفتہ کے دِن کی پیدائش وَالا بد مذہب لوگوں سے تعلق رَکھے۔ فربہ بدن، احسان فراموش، کِسی کا احسان نہ مَانے، خُود پسند، چغلخور، اَپنے بھائی بندوں کو اَذیت پہنچائے۔ صفرا و بلغم سے بیماری لَاحق ہو۔ سخت محنت کرے۔ مصمم اِرادہ اور ثابت قدمی بَامِ عرُوج پر لے جائے۔

اِس سیارہ کا تعلق اَہلِ زراعت، معمارانِ قوم۔ خزانوں اور امورِ مملکت کے نگرانوں سے ہے اِس کی ساعت میں بُغض و عداوت، جُدائی، زبان بندی اور ہلاکت کے تعویذات لکھے جاتے ہیں اور اعمال پڑھے جاتے ہیں۔

صاحبِ سیارہ کی عُمر کے ہر اُنیسویں سَال ترقی و کامیابی اور فتح و نصرت کے خاص اثرات ظہُور میں آتے ہیں۔ زُحل کو میزان کے درجہ ۲۱ میں شرف۔ حمل کے درجہ ۲۱ میں ۔۔ ہبوط۔ قوس کے درجہ ۱۲ میں اوج۔ جوزا کے درجہ ۱۲ میں حضیض۔ حُوت میں فرح۔ سُنبلہ میں ترح۔ دلو میں ترفع۔ اَسد میں وبال۔ جدی میں عرُوج اور سرطان میں زوال ہے۔

احکام زائچہ ولادت

۱۔ ثمرہ شمس بدوازدہ خانہ مولود

۱۔ جب شمس بخانہ اول (طالع) واقع ہو تو مولود کے بال سُرخ ہوں، غصّہ ور، شجاع، کثیر الکلام، گرم طبع، دراز قد اور نامور ہو۔

۲۔ خانہ دوم میں شمس ہو تو سردار، نیک بخت، اقربا پرور، رُوپیہ پیسہ کا ضیاع۔ چارپایوں سے نفع ہو۔

۳۔ خانہ سوم میں شمس ہو تو دشمنوں پر غالب، بھائیوں کی مخالفت کے باوجود اُن پر غالب آئے۔ اپنی قوم کا سردار، لوگوں کے کاموں میں کوشاں، دولت زیادہ ہو۔

۴۔ خانہ چہارم میں شمس ہو۔ تو زیب و زینت والا، والد پر سخت گیر ہو، شریر ہو اُس کی ماں کا حمل اسقاط ہو۔ ساری عمر سفر میں گزرے۔

۵۔ خانہ پنجم میں شمس ہو۔ تو پہلی اولاد سے غصّہ و غم دیکھے۔ عامل اور علم تکسیر کا ماہر ہو، کمر میں درد اور سُست الوجود ہو۔

۶۔ خانہ ششم میں شمس ہو۔ تو اُمراء کا ہم نشین ہو۔ دشمن دُور ہوں۔ والدہ کی طرف سے بغض و کینہ رکھے۔

۷۔ خانہ ہفتم میں شمس ہو۔ تو بیوی دائم المرض ہو۔ اقربا دشمن ہوں، پریشانی پیش آئے۔

۸۔ خانہ ہشتم میں شمس ہو تو دائم المرض اور بدعمل ہو۔ خلاف گو ہو۔ اکثر گھر میں چوری ہو۔

۹۔ خانہ نہم میں شمس ہو۔ تو مرتبہ بلند ہو۔ بھائی سے مخالفت ہو۔ عبادت میں دل نہ لگے۔

۱۰۔ خانہ دہم میں شمس ہو۔ تو دولتمند اور نیک بخت ہو۔ والدین بیمار ہوں۔

۱۱۔ خانہ یازدہم میں شمس ہو۔ تو بلند مرتبہ پائے۔ اُمراء اُس سے صاحبِ اختیار کریں، ہمیشہ اولاد کا غم رہے۔

۱۲۔ خانہ دوازدہم میں شمس ہو۔ تو حضر کی بجائے سفر میں نفع حاصل ہو۔ آنکھوں میں سُستی پیدا ہو۔

۲۔ ثمرہ قمر بدوازدہ خانہ مولود

۱۔ جب قمر بخانہ اول واقع ہو تو رنگ سفید، حلیم الطبع، نرم گو۔ کوئی بھی مرض لاحق نہ ہو۔

۲۔ خانہ دوم میں قمر ہو۔ تو خوش شکل، غنی اور مالدار ہو، عیش و عشرت میں رُوپیہ پیسہ خرچ ہو۔

۳۔ خانہ سوم میں قمر ہو۔ تو حلیم الطبع، عابد و سخی اور حکیم ہو کہیں سے دولت ملے اس کے دختر پیدا ہو۔

۴۔ خانہ چہارم میں قمر ہو۔ تو احباب کی مصاحبت، عورتوں سے وفا اور والدین و بیوی سے آرام دیکھے۔

۵۔ خانہ پنجم میں قمر ہو۔ تو خوبصورت، عاقل اور محمود ہو اولاد سے خوشی دیکھے۔

اور تجارت غلہ بہتر ہو۔

۶۔ خانہ ششم میں قمر ہو۔ تو بدن میں بادی بلغم پیدا ہو حاکم دشمن ہو۔ کاروبار میں اُمید و خوف ہو۔

۷۔ خانہ ہفتم میں قمر ہو۔ تو دولتمند، کاروبار بہتر، اقربا سے بہت نفع ہو۔ بیوی خوبصورت۔ زندگی اچھی گذرے۔

۸۔ خانہ ہشتم میں قمر ہو۔ تو دائم المرض۔ ضُعف زیادہ ہو۔ زندگی تلخ ہو معالجہ کی بہت فکر کرے۔

۹۔ خانہ نہم میں قمر ہو۔ تو دولتمند، سخاوت و مروت میں مشہور اور جوانی میں کبھی بیمار کبھی تندرست ہو۔

۱۰۔ خانہ دہم میں قمر ہو۔ تو نیک بخت، دولتمند، بلند مرتبہ، والد سے آرام ملے۔ بیویاں زیادہ ہوں۔

۱۱۔ خانہ یازدہم میں قمر ہو۔ تو عزت و آبرو زیادہ۔ ہر کام میں نفع ہو۔ عورتوں سے سازگاری ہو۔

۱۲۔ خانہ دوازدہم میں قمر ہو۔ تو اندھا یا بھینگا ہو۔ والدین کو اُس سے تکلیف پہنچے۔ سوداگری میں زندگی گذرے۔

۳۔ ثمرہ مریخ بدوازدہ خانہ مولود

۱۔ جب مریخ بخانہ اوّل واقع ہو۔ تو رنگ سُرخ۔ چالاک دست شجاع و بہادر اور سخت مزاج ہو۔

۲۔ خانہ دوم میں مریخ ہو۔ تو جواہرات سے نفع۔ صاحب خزانہ، والد اُس

سے بخل کرے اقربا کو آرام نہ پہنچائے۔

۳۔ خانہ سوم میں مریخ ہو۔ تو سرو قد۔ قوی اندام۔ متکبر مزاج۔ اُس کے بہن بھائی انتقال کر جائیں۔

۴۔ خانہ چہارم میں مریخ ہو۔ تو اُمراء کا ہم نشین۔ بہادر ہو لیکن والدین سے جھگڑا کرے۔

۵۔ خانہ پنجم میں مریخ ہو۔ تو بہادر ہو لیکن غُصہ ور اور کم عقل ہو اشتہا زیادہ ہو۔ اولاد کم زندہ رہے۔

۶۔ خانہ ششم میں مریخ ہو تو بہادر، فتح یاب، بخت ور، باوقار، دولتمند دشمن کو حکمت عملی سے شکست دے۔

۷۔ خانہ ہفتم میں مریخ ہو تو عورتوں پر سخت گیر ہو جتنی عورتوں سے نکاح کرے سب مر جائیں۔

۸۔ خانہ ہشتم میں مریخ ہو تو چیچک رو، آہنی زخم یا بدنی تکلیف سے بے آرام رہے۔

۹۔ خانہ نہم میں مریخ ہو تو خوش بخت، عقلمند، دولتمند لیکن بڑے بھائی اور بڑے سالے پر بھاری ہو۔

۱۰۔ خانہ دہم میں مریخ ہو تو نیک بخت غنی اور دولتمند۔ اپنی قوم میں نامور ہو۔

۱۱۔ خانہ یازدہم میں مریخ ہو تو بہادر اور بہت بڑا تاجر ہو۔ تمام کاموں میں نفع ہو۔

۱۲۔ خانہ دوازدہم میں مریخ ہو تو دروغ گو، چوروں کا دوست، تلوار کا دھنی، لیکن تلوار ہی کے زخم سے شہادت پائے۔

۴۔ ثمرہ عطارد بدوازدہ خانۂ مولود

۱۔ جب عطارد بخانۂ اوّل واقع ہو۔ تو عقیل و فہیم ہو۔ سخن گو اور منتظم ہو۔ رنگ سبزی مائل ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں عطارد ہو۔ تو مالدار، تاجر، باوفا، پیشہ صرافی یا بزازی سے دلچسپی ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں عطارد ہو۔ تو تجارت سے دولت پائے مال سے نفع ہو، دختر پیدا ہو۔

۴۔ خانۂ چہارم میں عطارد ہو۔ تو مدرس یا منشی ہو احباب سے نفع پائے لیکن والد سے نفع نہ ہو امیروں سے مصاحبت رکھے۔

۵۔ خانۂ پنجم میں عطارد ہو۔ تو حکیم، منجم، فہیم اولاد سے آرام ملے۔ جہان میں نام روشن ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں عطارد ہو۔ تو ہمیشہ تندرست رہے، دولتمند، متوسط درجہ ہو کسی امیر سے مخالفت ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں عطارد ہو۔ تو عورتوں سے موافقت ہو۔ عورت سے دولت ملے سفر میں مال غنیمت ملے۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں عطارد ہو۔ تو صاحب فطرت، کبھی فراخ دست اور کبھی تنگدست ہو۔ سفر کو پسند کرے۔ عمر دراز ہو۔

۹۔ خانۂ نہم میں عطارد ہو۔ تو فاضل، عاقل، سخی، تاجر، خوش پوش، خوش خوراک اور صاحب آئین ہو۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں عطارد ہو۔ تو حافظہ انتہا کا ہو۔ فصیح اللسان لیکن کم سخن، خوش خلق اور منتظم ہو۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں عطارد ہو۔ تو سخی، خلیق و ملنسار، ہر کام میں نفع ہو اور عمر دراز ہو۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں عطارد ہو تو شیریں سخن کار خیر میں مائل لیکن سست الوجود اور مفلس ہو۔

۵۔ ثمرہ مشتری بدوازدہ خانۂ مولود

۱۔ جب مشتری بخانۂ اوّل واقع ہو۔ تو علم دین حاصل کرے۔ خلیق، ملنسار، سخی، رنگ زرد ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں مشتری ہو۔ تو تاجر، باتمیز، غنی، سخن گو، خوش خوراک و خوش پوشاک ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں مشتری ہو۔ تو صاحب اقبال و مال ہو، تندرست، بہنوں سے آرام ہو۔ گھوڑے اور جانور بہت ہوں اس کی پیدائش کے بعد لڑکا پیدا ہو۔

۴۔ خانۂ چہارم میں مشتری ہو۔ تو دولتمند، رؤسا و عقلا اور فضلا کا مصاحب، متقی اور والدین کے لئے نیک ہو۔

۵۔ خانۂ پنجم میں مشتری ہو۔ تو عاقل، خوش خلق، مخلص، متمنی مال، خوش پوش و خوش خوراک ہو، اولاد نرینہ زیادہ ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں مشتری ہو۔ تو روزی اور مال زیادہ ہو۔ صاحب فکر و تدبر،

کاموں میں خود پسند ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں مشتری ہو۔ تو دولتمند، عاقل اور خود پسند ہو۔ بیوی خوبصورت ہو، عمر دراز ہو۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں مشتری ہو۔ تو ہر کام میں مدبر، والد کے مال سے نفع اٹھائے۔ نیک کاموں میں خرچ کرے۔ احباب و درویش بھی عذر نہ کریں۔

۹۔ خانۂ نہم میں مشتری ہو۔ تو فاضل، سخی، عابد زاہد، دولتمند، عظیم عمارت بنائے، والدین کے لئے نیک بخت ہو۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں مشتری ہو۔ تو دولتمند، اہلِ علم و قلم، نیک بخت، اراضی سے فائدہ ہو، جدید عمارت بنائے۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں مشتری ہو۔ تو دولتمند، حکیم و منجم۔ اولاد سے بہرہ مند ہو اور عمر دراز پائے۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں مشتری ہو۔ تو نیک کاموں میں روپیہ لگائے ہر کسی کا شکر گزار ہو۔ متفکر و مدبر اور نامور ہو۔

۶۔ ثمرہ زہرہ بدوازدہ خانۂ مولود

۱۔ جب زہرہ بخانۂ اول واقع ہو۔ تو موسیقار، سفید رنگ، عورتوں کا دلدادہ ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں زہرہ ہو۔ تو صاحب شرم و حیا، دولتمند، بلند مرتبہ، عمدہ خصائل کا مالک ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں زہرہ ہو۔ تو دولتمند، عورتوں سے مال ملے خادم زیادہ ہوں۔ اس کے بعد دختراں پیدا ہوں۔

۴۔ خانۂ چہارم میں زہرہ ہو۔ تو صائب الرائے، کارکشا، دولتمند، نامور اور والدین سے فائدہ ہو۔

۵۔ خانۂ پنجم میں زہرہ ہو۔ تو عقلمند، نیک بخت، چند مالدار دشمن ہوں۔ لڑکیاں زیادہ ہوں۔

۶۔ خانۂ ششم میں زہرہ ہو۔ تو عقیل، شیریں گفتار، مالدار، بسیار خور، خادم زیادہ ہوں۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں زہرہ ہو۔ تو بیوی سے حسن سلوک کرے فرزندوں سے خوشی دیکھے، ہر طرح کی سواری میسر ہو اور طاقتور ہو۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں زہرہ ہو۔ تو مال و زر زیادہ ہو، غیبت گو ہو۔ کبھی کاہلی آئے۔ جانوروں سے فائدہ ہو۔

۹۔ خانۂ نہم میں زہرہ ہو۔ تو مالدار، سخی، نیک بخت، صاحب لشکر و اقبال ہو راگ رنگ کا شائق ہو۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں زہرہ ہو۔ تو خوش شکل، نیک بخت، دیندار، عظیم تاجر، اُمید بر آئے۔ والدین کے مال سے فائدہ ہو۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں زہرہ ہو۔ تو عالم، مدرس یا منشی ہو۔ عقلمند، خوش دل، صاحبِ نصیب۔ اولاد زیادہ ہو اور اُس سے آرام پائے۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں زہرہ ہو۔ تو ہم نشینِ بزرگاں، خوش دل، دولت نیک کاموں میں خرچ ہو۔ مخلوق اُس کو نیکی سے یاد کرے۔

۷۔ ثمرہ زحل بدوازدہ خانۂ مولود

۱۔ جب زحل بخانۂ اوّل واقع ہو۔ تو بہادر، مائل بہ کسب، مرتبہ پر متکبر، سیاہ رنگ سے فائدہ ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں زحل ہو۔ تو نقصانِ مال، سخت گو، شریر، غذا بُری ہو، خاندان متنفر ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں زحل ہو۔ تو غیبت گو، بدعمل، بعجلت کرے، کارِ خیر میں تاخیر کرے۔ دولت بُری جگہ سے حاصل ہو۔ بہن بھائی نہ ہوں۔

۴۔ خانۂ چہارم میں زحل ہو۔ تو ہنرمند، جوانی میں مالدار، والدین کا دشمن، دشمنوں سے نقصان نہ پہنچے۔

۵۔ خانۂ پنجم میں زحل ہو۔ تو فرزندوں سے آرام نہ ہو۔ کم عقل، کاہل اور نسیاں ہو۔ زراعت سے نفع ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں زحل ہو۔ تو ہر نیک و بد سے دشمنی کرے۔ اقربا کو بھی آرام نہ ملے۔ ہمیشہ غم و فکر میں رہے۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں زحل ہو۔ تو پستہ قد، سست الوجود، بیوی اور فرزندوں سے آرام نہ پائے۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں زحل ہو۔ تو مفلس ہو، باپ کا مال ناجائز جگہ خرچ کرے، دربدر ٹھوکریں کھائے۔

۹۔ خانۂ نہم میں زحل ہو۔ تو تدبیر سے کام کرے۔ بخت یاور ہو۔ لیکن دین سے بے خبر ہو۔

١٠۔ خانہ دہم میں زحل ہو۔ تو امورِ بد سے بسیار دولت ملے۔ اقربا سے دوستی رکھے کبھی کبھی سستی پیدا ہو۔

١١۔ خانہ یازدہم میں زحل ہو۔ تو فرزندوں کے غم میں عمر کا اکثر حصہ گزرے زراعت سے نفع بسیار ہو، خوش لباس ہو، لیکن کاروبار میں پریشانی ہو۔

١٢۔ خانہ دوازدہم میں زحل ہو۔ تو کم عقل ہو۔ برے عمل کرے۔ غریب ہو۔ سخاوت کم کرے۔ آنکھ یا کان میں تکلیف ہو۔

ثمرہ راس و ذنب بدوازدہ خانہ مولود

١۔ جب راس و ذنب بخانہ اول واقع ہوں۔ تو نحوست و شومی اور بدبختی زیادہ ہو۔

٢۔ خانہ دوم میں ہوں تو نقصانِ مال ہو، غریبی زیادہ ہو اور غم اٹھائے۔

٣۔ خانہ سوم میں ہوں تو دشمن دفع ہوں۔ اس کی پیدائش کے بعد اولاد نہ ہو۔

٤۔ خانہ چہارم میں ہوں تو بدحال ہو اور والدین کو نقصان پہنچائے۔

٥۔ خانہ پنجم میں ہوں تو کم عقل ہو اور اولادِ نرینہ کے لئے پریشان ہو۔

٦۔ خانہ ششم میں ہوں تو صاحبِ دولت، نیک بخت، دشمن دفع ہوں ماں کی جانب سخت ہو۔

٧۔ خانہ ہفتم میں ہوں تو عورت کا ہمیشہ فکرمند رہے اور سدا زنِ فاحشہ کے ساتھ رہے۔

٨۔ خانہ ہشتم میں ہوں تو امیروں کا ہم سخن ہو۔ اور کوئی بدنی مرض ہو۔

٩۔ خانہ نہم میں ہوں تو بے ہنر، بدعمل، بخیل، دین سے بیگانہ اور پریشان حال ہو۔

١٠۔ خانہ دہم میں ہوں تو نیک بخت، دولتمند ہو اور بزرگوں سے فائدہ پائے۔

١١۔ خانہ یازدہم میں ہوں تو امیروں سے نفع پائے اور ہر چیز سے فائدہ ہو۔

١٢۔ خانہ دوازدہم میں ہوں تو اخراجات آمدن سے زیادہ ہوں آنکھ اور کان میں تکلیف ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

احکام زائچہ وقتی

ثمرۂ شمس بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب خانۂ اوّل میں شمس ہو۔ تو بیماری کی فکر لاحق ہو درد سر ہو خرچ کی زیادتی ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں شمس ہو۔ تو متوسط درجہ ہے لیکن مال و دولت زیادہ ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں شمس ہو۔ تو نیک اثر ہے مال زیادہ ہو۔ دشمن دفع ہوں۔

۴۔ خانۂ چہارم میں شمس ہو۔ تو بد اثر ہے۔ جنگ وجدل ہو اور مال کا نقصان ہو۔ والدین سے رنج پہنچے۔ دوستوں سے جھگڑا ہو۔

۵۔ خانۂ پنجم میں شمس ہو۔ تو سفر کیلئے نحس ہے۔ بلائے ناگہانی آئے اولاد سے رنج ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں شمس ہو۔ تو حصولِ کار ہو۔ صحت ہو۔ شادی و خوشی ہو اور دولت ملے۔ دشمن دفع ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں شمس ہو۔ تو خوف وخطرہ ہے صدقہ دے تاکہ امن پائے۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں شمس ہو۔ تو دشمن سے خطرہ ہے سختی آئے۔ بیمار ہو۔

۹۔ خانۂ نہم میں شمس ہو۔ تو اوسط درجہ ہے تہیدستی اور غربت ہو۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں شمس ہو۔ تو تندرستی ہو اور مال وزر زیادہ ہو۔ راج دربار سے فائدہ ہو۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں شمس ہو۔ تو دولت زیادہ ہو اگر حاملہ ہے تو فرزند تولد ہو۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں شمس ہو۔ تو جنگ وجدل ہو لیکن خدا تعالیٰ محفوظ رکھے۔ خرچ زیادہ مال و دولت کا نقصان امراضِ چشم ہوں۔

ثمرۂ قمر بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب قمر خانۂ اوّل میں ہو تو جسمانی قوّت زیادہ ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں قمر ہو۔ تو نیک ہے مقصد جلد حاصل ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں قمر ہو۔ تو آفت اور شر سے رہائی پائے اور بزرگوں سے دوستی رکھے۔

۴۔ خانۂ چہارم میں قمر ہو۔ تو جنگ وجدل سے رنج اور تکلیف پہنچے۔

۵۔ خانۂ پنجم میں قمر ہو۔ تو دشمنی ہو اور مقصد میں خلل آئے۔ روزگار معطّل ہو جائے۔

۶۔ خانۂ ششم میں قمر ہو۔ تو کام انجام پائیں۔ مال و دولت زیادہ ہو۔ جسمانی راحت ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں قمر ہو۔ تو عورتوں سے محبّت ہو۔ طعام لذیذ مرغوب ہو۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں قمر ہو۔ تو خوف و ملال ہو خطرہ مرگ ہے۔ صدقہ دے امن پائے۔

۹۔ خانۂ نہم میں قمر ہو۔ تو اوسط درجہ ہے۔ غصّہ زیادہ آئے۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں قمر ہو تو تندرستی اور صحت ہو۔ مقصد جلد حاصل ہو۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں قمر ہو۔ تو نیک مقصد جلد حاصل ہو۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں قمر ہو۔ تو سخت زحمت آئے صدقہ دے تاکہ رحمت پائے۔

ثمرہ مریخ بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب مریخ خانۂ اوّل میں ہو۔ تو لڑائی جھگڑے اور آگ سے خطرہ ہے۔

۲۔ خانۂ دوم میں مریخ ہو۔ تو نقصانِ مال و اسباب ہو۔

۳۔ خانۂ سوم میں مریخ ہو۔ تو باپ بیٹے اور بھائی سے دشمنی ہو۔

۴۔ خانۂ چہارم میں مریخ ہو۔ تو تہید سستی و کاہلی اور غم اقربا ہو۔

۵۔ خانۂ پنجم میں مریخ ہو۔ تو اوسط درجہ ہے۔ مقصد حاصل ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں مریخ ہو۔ تو نظرِ بد ہے لیکن دشمن شرمندگی اٹھائے اور دفع ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں مریخ ہو۔ تو غم زیادہ ہو اور میاں بیوی میں نفاق ہو۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں مریخ ہو۔ تو جنگ اور خونریزی ہو۔ صدقہ دے تاکہ امن پائے۔

۹۔ خانۂ نہم میں مریخ ہو۔ تو اوسط درجہ خاصیت رکھے۔

۱۰۔ خانۂ دہم میں مریخ ہو۔ تو نیک ہے گمشدہ مل جائے۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں مریخ ہو۔ تو ملکِ رفتہ کی بازیابی ہو اور مال و رتبہ زیادہ ہو۔

۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں مریخ ہو۔ تو زحمت آئے۔ صدقہ دے تاکہ رحمت پائے۔

ثمرہ عطارد بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب عطارد خانۂ اوّل میں ہو۔ تو عقل و دانش زیادہ ہو۔

۲۔ خانۂ دوم میں عطارد ہو۔ تو تجارت سے نفعِ عظیم ہو اور ثوابِ عظیم پائے۔

۳۔ خانۂ سوم میں عطارد ہو۔ تو اوسط درجہ ہے۔ اکابرین سے دوستی ہو۔

۴۔ خانۂ چہارم میں عطارد ہو۔ تو اوسط درجہ ہے کاہلی اور سستی آئے۔

۵۔ خانۂ پنجم میں عطارد ہو۔ تو عیش و عشرت ہو۔ قوتِ بازو سے دولت کی فراوانی ہو۔

۶۔ خانۂ ششم میں عطارد ہو۔ تو نفع زیادہ ہو لیکن بھائیوں سے دشمنی ہو۔

۷۔ خانۂ ہفتم میں عطارد ہو۔ تو علم و عقل زیادہ ہو۔

۸۔ خانۂ ہشتم میں عطارد ہو۔ تو خوفِ مرض ہے صدقہ دے تاکہ امن پائے۔

۹۔ خانۂ نہم میں عطارد ہو۔ تو علمِ دین حاصل کرے اور نیکی و ثواب پائے

۱۰۔ خانۂ دہم میں عطارد ہو۔ تو مال و دولت کے سب دروازے بند ہو جائیں۔

۱۱۔ خانۂ یازدہم میں عطارد ہو۔ تو مال زیادہ ہو مقصد حاصل ہو۔ بند کام کھل جائیں۔

۱۲۔ خانہ دوازدہم میں عطارد ہو۔ تو دشمن مغلوب ہو۔

۵ ثمرہ مُشتری بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب مُشتری خانۂ اوّل میں ہو۔ تو غُصّہ زیادہ آئے۔
۲۔ خانۂ دوم میں مُشتری ہو۔ تو مال و دولت زیادہ ہو
۳۔ خانۂ سوم میں مُشتری ہو۔ تو فرزندوں کی شادیوں سے بہن بھائی خوش ہوں۔
۴۔ خانۂ چہارم میں مُشتری ہو۔ تو بدن میں کاہلی اور سُستی پیدا ہو۔ مال و زر زیادہ ہو۔
۵۔ خانۂ پنجم میں مُشتری ہو۔ تو فرزندوں کی خُوشی دیکھے اور آرام و راحت پائے۔
۶۔ خانۂ ششم میں مشتری ہو۔ تو اپنی شادی دیکھے لیکن اندیشۂ خوف ہے۔
۷۔ خانۂ ہفتم میں مُشتری ہو۔ تو دولت جلد ملے اور عقل و علم زیادہ ہو۔
۸۔ خانۂ ہشتم میں مشتری ہو۔ تو جان و مال کا خطرہ ہو صدقہ دے نجات پائے۔
۹۔ خانۂ نہم میں مشتری ہو۔ تو نیکی اور عبادت کی طرف راغب ہو۔
۱۰۔ خانۂ دہم میں مشتری ہو۔ تو ہر جگہ عزت پائے۔ صاحب ہمّت ہو۔ نیک اور عبادت گزار ہو۔
۱۱۔ خانۂ یازدہم میں مشتری ہو۔ تو رفیق، دوست اور ساتھی سے فائدہ ہو کام انجام پائے اور صاحب توفیق ہو۔
۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں مُشتری ہو۔ تو آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہوں۔

۶ ثمرہ زُہرہ بدوازدہ خانۂ سائل

۱۔ جب زُہرہ خانۂ اوّل میں ہو تو نصیبہ یاور ہو اور دولت زیادہ ہو۔
۲۔ خانۂ دوم میں زُہرہ ہو۔ تو سَرداری مقصود برآری اور حصولِ مال ہو۔
۳۔ خانۂ سوم میں زُہرہ ہو۔ تو فرزندوں سے آرام و سکُون حاصل ہو۔
۴۔ خانۂ چہارم میں زُہرہ ہو۔ تو مال و زر زیادہ ہو اور احباب و اقربا نیک ہوں۔
۵۔ خانۂ پنجم میں زُہرہ ہو۔ تو نیکی، خُوشی، شادی اور نفع ہو۔
۶۔ خانۂ ششم میں زُہرہ ہو۔ تو صدقہ دے تاکہ حالت اچھی ہو۔
۷۔ خانۂ ہفتم میں زُہرہ ہو۔ تو عیش و آرام اور خُوشی حاصل ہو۔
۸۔ خانۂ ہشتم میں زُہرہ ہو تو رنج و خوف اور کاہلی ہو صدقہ دے آرام پائے۔
۹۔ خانۂ نہم میں زُہرہ ہو۔ تو نیک ہو راحت پائے اور نفع اُٹھائے۔
۱۰۔ خانۂ دہم میں زُہرہ ہو۔ تو اوسط درجہ ہے کبھی نفع اور کبھی نقصان ہو۔
۱۱۔ خانۂ یازدہم میں زُہرہ ہو۔ تو اُمید حاصل ہو اور نصیب نیک ہوں۔
۱۲۔ خانۂ دوازدہم میں زُہرہ ہو۔ تو خلل واقع ہو۔ فکر لاحق ہو اور اخراجات زیادہ ہوں۔

Scanned with CamScanner

ثمرہ زحل بدوازدہ خانہ سائل

۱- جب زحل خانہ اوّل میں ہو۔ تو خلل مرض ہو اور نقصانِ مال ہو۔

۲- خانہ دوم میں زحل ہو۔ تو نیک ہے لیکن اقربا سے تکلیف پہنچے۔

۳- خانہ سوم میں زحل ہو۔ تو عیش و راحت پائے اور ہر چیز میں نفع ہو۔

۴- خانہ چہارم میں زحل ہو۔ تو اوسط درجہ ہے مال چوری ہو جائے۔

۵- خانہ پنجم میں زحل ہو۔ تو فرزندوں سے غم لیکن احباب سے نیکی دیکھے۔

۶- خانہ ششم میں زحل ہو۔ تو مال کی خوشی دیکھے اور نفع حاصل ہو۔

۷- خانہ ہفتم میں زحل ہو۔ تو نحس ہے بدرگاہِ خدا تعالیٰ دعا مانگے تاکہ زحمت دور ہو۔

۸- خانہ ہشتم میں زحل ہو۔ تو سختی آئے صدقہ دے تاکہ راحت پائے۔

۹- خانہ نہم میں زحل ہو۔ تو نیک ہے لیکن ان دنوں خلل پیدا ہو۔

۱۰- خانہ دہم میں زحل ہو۔ تو شادی و خوشی دیکھے۔

۱۱- خانہ یازدہم میں زحل ہو۔ تو سعد ہے ہر کام میں اچھائی ہو۔ صاحبِ عزّ و وقار ہو۔

۱۲- خانہ دوازدہم میں زحل ہو۔ تو خلل واقع ہو۔ فضول اخراجات ہوں اور آمدنی کم ہو۔

۸- ثمرہ راس و ذنب بدوازدہ خانہ سائل

۱- جب خانہ اوّل میں راس و ذنب ہوں۔ تو غصّہ، زحمت اور مفلسی آئے۔

۲- خانہ دوم میں راس و ذنب ہوں۔ تو نقصانِ مال ہو۔ اور ہر طرف دشمن ہوں۔

۳- خانہ سوم میں راس و ذنب ہوں۔ تو راحت و آرام پائے۔

۴- خانہ چہارم میں راس و ذنب ہوں۔ تو جنگ ہو اور دل میں دہشت پیدا ہو۔

۵- خانہ پنجم میں راس و ذنب ہوں۔ تو فکر و غم زیادہ ہوں لیکن احباب سے ملاقات ہو۔

۶- خانہ ششم میں راس و ذنب ہوں۔ تو دولت زیادہ ہو اور دستر خوان وسیع ہو۔

۷- خانہ ہفتم میں راس و ذنب ہوں تو بیماری اور سفر آئے۔

۸- خانہ ہشتم میں راس و ذنب ہوں۔ تو سختی اور سستی آئے صدقہ دے تاکہ راحت پائے۔

۹- خانہ نہم میں راس و ذنب ہوں۔ تو فکر ہائے دل جاتے رہیں اور امورِ مشکلہ سے نجات ہو۔

۱۰- خانہ دہم میں راس و ذنب ہوں۔ تو آشوبِ چشم لاحق ہو، شادمانی اور منفعت زیادہ ہو۔

Scanned with CamScanner

١١۔ خانۂ یازدہم میں راس و ذنب ہوں۔ تو کبھی عیش و راحت اور کبھی رنج و غم کی زیادتی ہو۔

١٢۔ خانۂ دوازدہم میں راس و ذنب ہوں۔ تو حاسد پیدا ہوں۔ لڑائی جھگڑا ہو اور فضول خرچ ہو۔

احکام سیارگان بدوازدہ خانہ ہائے بروج

١۔ خانۂ اوّل میں اگر شمس و مریخ ہوں تو غمگینی و آزار مندی ہو۔ صاحبِ مرض ہو۔ اگر قمر و زہرہ ہوں۔ تو حصولِ زر و نقرہ اور زیور ہو۔ اگر عطارد و مشتری ہوں تو غمگینی و رنج و ملال ہو۔ اور بے عزتی ہو۔ اگر زحل و راس اور ذنب ہوں تو خوفِ دشمن اور تکلیف لاحق ہو۔

٢۔ خانۂ دوم میں اگر شمس و قمر اور زحل ہوں تو بخوشی مال و زر خرچ کرے اور عمارت کی بنیاد رکھے اگر عطارد و مشتری ہوں تو زر و نقرہ ملے اور ازدیادِ عزت ہو۔ اگر زہرہ و راس اور ذنب ہوں تو کام اور ادنیٰ سبب سے خدمت پائے۔ اگر قمر ہو تو بے عزتی، بدحالی اور بددلی پیدا ہو۔ جماع بکثرت ہو۔

٣۔ خانۂ سوم میں اگر شمس و قمر اور زحل ہوں تو بادشاہوں اور اہلِ ثروت و دولت سے مال و زر ملے۔ اگر قمر و عطارد اور زہرہ ہوں تو بھی روپیہ پیسہ ملے اور مال و اسباب بسیار حاصل ہو۔ اگر مشتری اور راس و ذنب ہوں تو مال و زر کا خرچ ہو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو۔ اور حیران و سرگرداں رہے۔

٤۔ خانۂ چہارم میں اگر شمس و قمر اور عطارد و مریخ ہوں تو مقہور اور بدحال ہو۔ اگر زحل اور راس و ذنب ہوں تو فضول خرچ ہو اگر مشتری ہو تو اعزہ و اقربا سے دشمنی ہو اگر زہرہ ہو۔ تو راحتِ دل اور خوشی حاصل ہو۔

۵- خانۂ پنجم میں اگر شمس و مریخ اور زحل ہوں تو دیوانگی اور غمگینی لاحق ہو۔ اگر قمر و عطارد ہوں۔ تو فضول جگہ خرچ ہو۔ اگر مشتری و زہرہ ہوں تو فرزند زیادہ ہوں اور عزّت و آبرو میں اضافہ ہو۔ اگر راس و ذنب ہوں تو اپنی جگہ اور اپنے مقام پر پہنچے۔

۶- خانۂ ششم میں اگر شمس و مریخ اور زحل و قمر ہوں تو تندرستی ہو اور دشمنوں پر غلبہ پائے۔ اگر مشتری و زہرہ ہوں تو دردِ سر اور جان و دل کی بے سکونی ہو اگر عطارد ہو تو مال و دولت ملے اور امور بحُسن و خوبی انجام پائیں۔

۷- خانۂ ہفتم میں اگر شمس و عطارد ہوں۔ تو مال و دولت ملے لیکن تکلیف پہنچے۔ اگر مریخ و زحل ہوں تو دردِ شکم اور اضطرابِ دِل رہے اگر قمر و راس ہوں تو عظیم المرتبت لوگوں اور دولتمندوں سے نفع ہو اگر مشتری و زہرہ اور ذنب ہوں تو آرام جاں اور دل کی خوشی حاصل ہو۔

۸- خانۂ ہشتم میں اگر شمس، قمر، مریخ، مشتری، زحل اور راس و ذنب ہوں تو جسم و جاں کو تکلیف ہو۔ روپیہ پیسہ خرچ ہو۔ فکر مند اور ہر کام میں پریشان رہے۔ اگر عطارد و زہرہ ہوں تو راحتِ بدن اور نفع مال و زر ہو۔

۹- خانۂ نہم میں اگر شمس ہو تو فضول اخراجات کے باعث غربت آئے اگر مریخ ہو۔ تو طرح طرح کے عصیاں کا شکار ہو۔ اگر عطارد ہو۔ تو اعزہ و اقربا سے دشمنی ہو۔ روپیہ پیسہ خرچ ہو۔ اگر مشتری ہو تو راحتِ دل و فرزنداں ہو اور زرِ کثیر حاصل ہو اگر زہرہ ہو۔ تو امید سے

زیادہ مال و دولت اور مختلف اجناس پائے اگر قمر ہو تو روپیہ پیسہ کا خرچ اور کارہائے بد اور افعالِ ناپسندیدہ صادر ہوں اگر راس و ذنب ہوں تو دشمنی اور کارہائے عصیاں سے بدنامی ہو۔ اگر زحل ہو تو امورِ خیر میں رکاوٹ ہو اور مال و زر کا فضول خرچ ہو۔

۱۰- خانۂ دہم میں اگر شمس و قمر اور مریخ و عطارد ہوں تو ہر جگہ سے دولت، حکمرانی اور نیکی و راحت ملے اگر مشتری و زہرہ ہوں تو نفع زر، راحتِ دل و جاں اور مال جمع ہو اگر زحل اور راس و ذنب ہوں تو شرف و بزرگی اور عزّت ہو۔ دشمنوں پر غالب آئے۔ نقد اور جنس سے نفع ہو کبھی کبھی ناحق شور و غوغا برپا ہو۔

۱۱- خانۂ یازدہم میں اگر شمس و قمر اور مشتری ہوں تو راحتِ دل اور کام میں آسانی ہو۔ نیک کام اور نقد و جنس میں نفع ہو۔ اگر عطارد و زہرہ ہوں تو فرزندوں سے نفع مال و زر حاصل ہو۔ اور حج و زیارت نصیب ہو۔ اگر مریخ اور زحل ہوں تو عزّت و حکومت حاصل ہو۔ قدیم دشمنوں کی ہلاکت و تباہی و بربادی ہو۔ اگر راس و ذنب ہوں تو موجودہ دشمنوں کی ہلاکت اور تباہی و بربادی ہو۔ کاموں سے خاطر جمع ہو۔ اور عامۃ النّاس سے فائدہ حاصل ہو۔

۱۲- خانۂ دوازدہم میں اگر شمس و قمر اور مریخ و زحل ہوں۔ تو دردِ شکم اور دشمنوں سے غم پہنچے اگر مشتری اور راس و ذنب ہوں تو بدن میں بیماری ہو اور ناحق فکر در پیش ہو۔ اگر عطارد و زہرہ ہوں تو عزّت و راحت پائے اور مال و دولت حاصل ہو۔

Scanned with CamScanner

احکامِ غُرّہ نوروز، ہجری قمری ھ

۱۔ اگر غُرّہ ماہ محرّم الحرام بروز شنبہ ہو تو اُس سال زحل بادشاہ ہوگا اِس لئے رنج و ملال بہت ہوگا۔ اہلِ بازار ایک دوسرے کے ساتھ جنگ و جدل کریں گے۔ مخلوق کو سختی، دشواری اور تنگی بہت ہوگی۔ بزرگوں کے درمیان مخالفت، ویرانی کا باعث ہوگی۔ امن و امان قائم نہ ہو۔ بچوں میں بیماری پھیلے۔ بادشاہوں کے امورِ سلطنت کمزور ہوں۔ درختوں کو آفت پہنچے اور پھل کم لگے۔ غلّہ کی تنگی اور گرانی ہو لیکن کوہستان میں کھیتی باڑی اچھی ہو۔ مردمان میں بہت خرابی پیدا ہو۔ فرزندان اپنے والدین کے نافرمان ہوں۔ بارش بے وقت ہونے کی وجہ سے پیداوار کم ہو۔ غلّہ کی اوسط درجہ پیداوار سے گرانی و ارزانی بھی درمیانی رہے۔ مردوں میں بددیانتی ظاہر ہو۔ زمین پر ناحق خونریزی ہو۔ اور فتنہ و فساد برپا ہو۔ کپاس کی فصل تباہ ہو۔ چارپایوں کا دودھ کم ہو۔ اور گابھے چارپائے حاملہ نہ ہوں۔ زندہ نہ رہیں اور بہت کم ہوں۔ لیکن بیابانی جانوروں اور فضائی پرندوں کو خطرہ نہ ہو۔ بیماری زیادہ ہو۔ بادشاہوں میں جنگ و جدل ہو جس کے باعث لوگوں کو اپنا ملک چھوڑنا پڑے۔ آدمیوں میں راحت و آرام اور خوشی کم ہو الغرض جہان سے خیر و برکت جاتی رہے۔ ٹڈی دل ظاہر ہو۔ کئی دن رات زلزلہ آئے یہود و نصاریٰ کا نقصان ہو۔ بلکہ

مسلمان بھی محفوظ نہ رہیں۔ سورج گرہن ہو اور اُس کے بعد مخلوق زیادہ پریشان حال ہو اور لوگ بہت کمزور ہو جائیں وزراء و امراء کی موت واقع ہو، بادِ صرصر اور آندھی چلے۔ زمین پر آگ کے حادثات اور دھماکے رونما ہوں۔ اِس کے بعد بیابانی جانوروں اور ہوائی پرندوں کو خطرہ لاحق ہو نرخ ماش گراں رہے۔ آفات و بلیات کا نزول ہو جس کا سبب ناراضیٔ خدا ہو۔

لہٰذا اِستغفار کی کثرت کریں۔

"وَاللّٰہُ اَعلم بِالصَّواب"

۲۔ غرّہ ماہ محرّم الحرام بروز یک شنبہ

اِس سال کا بادشاہ شمس ہوگا۔ اِس لئے وہ سال مبارک ہو اور خیر و برکت زیادہ ہو۔ فتنہ و فساد اور قتل و غارت سے اَمن و اَمان رہے۔ بادشاہ اور اُمراء و کُبراء کو آرام و راحت پہنچے۔ بارشیں بکثرت ہوں۔ لیکن کمی بیشی ہوتی رہے۔ غلّہ اور اجناس کا نرخ ارزاں رہے گا۔ سے خوشی اور گلہ سے ناخوشی ہو۔ اوّل تین ماہ پریشانی رہے۔ لوگوں کے کام بڑھ جائیں۔ موسم سرما میں خوب بارش ہو۔ چارپایوں، بیابانی جانوروں اور فضائی پرندوں کو خطرہ نہ ہو۔

چارپایوں کا دودھ زیادہ ہو۔ راستے پُراَمن رہیں اور مسافروں کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہو اور لٹیروں، ڈاکوؤں اور راہزنوں سے محفوظ رہیں۔ تاجروں اور سوداگروں کو بہت فائدہ ہو۔

اِس سال بادِ مخالف یعنی آندھیوں کی وجہ سے درختوں اور اُن کے پھلوں کو نقصان پہنچے۔ اور زمین سے آگ کا لاوا یا آتش فشاں پھوٹ پڑے۔ چارپایوں کا چارہ بکثرت ہو۔ عورتیں دردِ پستان اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ کنجد یعنی تِل کی فصل زیادہ ہو لیکن کپاس کی فصل بہت کم ہو۔ درختوں میں میوہ اور پھل زیادہ آئے۔

موسم سرما کے آخر میں ٹڈی دل پیدا ہو۔ اگر ماہِ محرم میں سورج یا چاند گرہن ہو تو اِس سال خلقت میں آرام اور چین نہ ہو۔

بزرگوں کے درمیان باہمی فتنہ و فساد اور ویرانی کا باعث ہو اور لوگ زیادہ کمزور ہو جائیں؛ اِس سال زراعت کو آفت پہنچے اور مشرقی جانب قتل و غارت اور لوٹ مار رونما ہو اور مردوں میں بیماری کی وجہ سے بہت خرابی ہو۔

"وَاللہُ اَعلَم بِالصَّواب"

—— ⁂ ——

غُرّہ ماہ محرّم الحرام بروز دوشنبہ ۳

اِس سَال کا بادشاہ قمر ہوگا۔ رزق کی فراخی اَور کشائش ہو۔ موسم بہار میں بارشیں خُوب ہوں اَور کھیتی باڑی کے لئے موافق ہوں۔ غلّہ اَور اَجناس کا نرخ اَرزاں رہے، اِس سَال گرمی درمیانی رہے۔ یعنی موسم گرما میں گرمی کی شدّت نہ ہو۔ بحری جہازوں اَور کشتیوں کے غرق ہونے کا اَندیشہ ہے یہ سَال مغربی ممالک کے لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ کمزور آدمی طاقتور ہو جائیں اَور دلیری و بہادری کا مظاہرہ کریں۔

دُنیائے فانی کی خاطر مُسلمان باہم جنگ میں اُلجھ پڑیں اَور اکثر شہید ہو جائیں۔ بادشاہوں کے لئے۔ یہ سَال زحمت یعنی بیماری کا ہے اَور رعایا میں بھی سکُون و آرام نہ ہو۔ عورتیں علانیہ عیش و عشرت اَور فسق و فجور کا ارتکاب کریں۔ چارپائے آفات سے محفُوظ رہیں۔ گائے، بھیڑ اَور بکریاں زیادہ بہتر رہیں۔

بچّوں میں بیماری نمُودار ہو۔ اِس کے بعد غلّے کا نرخ اَوسط درجہ نہ گراں نہ اَرزاں رہے۔ ڈاکو اَور رہزن پیدا ہوں اِس سَال تاجروں اَور سوداگروں کو نفع نہ ہو اَور مُسافروں کو کسی قسم کا خطرہ یا اَندیشہ نہ ہو۔ اِس سَال بادِ صرصر اَور آندھی تیز چلے۔ زمین سے آگ کا لاوا یا آتش فشاں پھُوٹ پڑے۔ میوہ ہائے کشمش اَور انگور درمیانہ رہیں، اِس سَال بارشیں کم ہوں جس کی وجہ سے دریا اَور نہریں بھی خشک رہیں۔ "وَاللہ اَعلَم بِالصَّواب"

غُرّہ ماہ محرّم الحرام بروز سہ شنبہ ۴

اِس سَال کا بادشاہ سیارۂ مریخ ہے جو درجہ دوم میں نحس ہے۔ اِس سَال رزق میں فراخی و کشائش نہ ہو۔ بارش بے وقت برسے۔ چاول، پلبہ (رُوئی) روغن کنجد، ستّو یعنی بھُنے ہُوئے جَو کا آٹا) اور گنّا گراں رہے چارپایوں کا دُودھ بہُت کم ہو۔ درختوں کو بھی پھل بہُت کم آئے۔ جنگلی جانوروں، چوپایوں اَور پرندوں کو خطرہ لاحق نہ ہو۔ اِس سَال فتنہ و فساد برپا ہو اَور بادشاہ ایک دوسرے کے ساتھ برسرِ پیکار ہوں اَور ناحق قتل و غارت کا بازار گرم ہو۔ جس کے باعث شہروں میں بہت خرابی ہو۔ رعایا اُجڑ جائے اَور بے آرام ہو۔ چوروں اَور ڈاکوؤں کی لُوٹ مار عام ہو۔ فرزند اَور مُلازم نافرمان ہوں۔ آدمیوں میں خُوشی کم ہو۔ مشرق و مغرب کی جانب سے لوگ آئیں اَور شور و غوغا پیدا کریں۔ بارشیں بے وقت ہوں جس کی وجہ سے گندم گراں رہے۔

اَور گندم کی فصل کا بار (جھاڑ) کم رہے اَور غلّہ کے کھیت تباہ ہو جائیں اَور موسم سرما میں برق (بجلی) زمین پر گرے اَور کھجُوروں پر ژالہ باری ہو۔ مخالفوں میں حادثاتی اموات ہوں۔ خراسان میں بادو باراں اَور برف باری بہُت ہو۔ جس سے نقصان کا خطرہ ہو۔ چور رہزن اَور لٹیرے پیدا ہوں۔ سوداگروں کو فائدہ نہ ہو اِس سَال بادِ مخالف اَور آندھیاں سخت چلیں۔ اَور درختوں کا بہت نقصان ہو۔

چارپایوں کو چارہ نہ ملے۔ ٹڈی دَل ظاہر ہو۔ زمین سے آگ کا لاوا

یا آتش فشاں پھوٹ پڑے۔

خراساں میں بادشاہ غلبہ پائیں۔ سورج گرہن اور چاند گرہن لگیں اور زلزلہ آئے۔ حاملہ عورتوں کو خطرہ ہے۔ فقیروں اور بزرگوں کی موت واقع ہو اور بیماری آئے ہوا گرم ہو۔ خربوزہ و انگور کی فصل بہت ہو۔

کوہستانی علاقہ میں برق گرے مغربی جانب بھیڑ، بکریوں اور بچوں کو بیماری آئے۔ مشرقی جانب مردمان کی اموات ہوں۔ مخلوقِ خدا بہت تنگدل ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

۵۔غرہ ماہ محرم الحرام بروز چہارشنبہ

اس سال کا بادشاہ سیارہ عطارد ہے۔ لوگ کاروبار اور محنت مزدوری خوب کریں۔ بازاروں میں رونق زیادہ ہو۔ لوگ سفر کم کریں۔ بارشیں بہت ہوں، درختوں کو پھل بہت لگے۔ آدمی باہم لڑائی جھگڑا بہت کریں۔ لیکن عورتوں کی جانب سے شور و غوغا زیادہ برپا ہو۔ مسلمان بھی باہم آپس میں اُلجھ پڑیں۔ لیکن ہنود اور غیر مسلم آپس میں متحد ہو جائیں۔ بارشیں بے وقت ہوں اور کھلیان تباہ ہو جائیں اور منفعت نہ ہو۔ غلہ کا نرخ گراں رہے۔

مخلوق پریشان حال ہو۔ چارپایوں اور بچوں کو خطرہ ہے۔ چارپایوں کا دودھ کم ہو درختوں کو پھل کم لگے۔ فصل گنا اور کپاس درمیانی رہے۔ حادثاتی اموات زیادہ ہوں۔ بارش موافق برسے۔ بادِ صرصر اور آندھیاں بہت آئیں۔ جس سے لوگ پریشان اور حیران ہوں۔ بادشاہوں میں عدل و انصاف نہ رہے۔ جس کے باعث لوگ کم خوش ہوں عوام میں محبت و شفقت نہ رہے۔ جہان میں فتنہ و فساد برپا ہو اور ناحق خونریزی ہو۔

زمین پر آگ کے حادثات رونما ہوں۔ چارپایوں کا چارہ کم ہو۔ کوئی چیز بھی ارزاں نہ ہو۔ عورتوں کو اکثر دردِ پستان پیدا ہو۔ سوداگروں کو نفع حاصل ہو۔ راستوں میں رہزن اور لٹیرے ظاہر ہوں۔ ملازمین و فرزندان فرمانبردار نہ ہوں۔ موسمِ سرما درمیانہ رہے باد کا غلبہ ہو۔ مشرقی جانب آدمیوں کی اموات واقع ہوں۔

"واللہ اعلم بالصواب"

Scanned with CamScanner

غرّہ ماہ محرّم الحرام بروز پنجشنبہ

اِس سال کا بادشاہ سیارہ مشتری ہے روزی فراخ ہو۔ لیکن بازار کے لوگوں کے حالات درمیانہ رہیں ہر ملک میں نیا بادشاہ برسرِاقتدار آئے جس سے رعایا اور عوام کو فائدہ ہو۔ بالخصوص اِس سال لوگوں کو ایک دوسرے سے نفع پہنچے بارشیں موقع پر اور موافق ہوں۔ اِس لئے غلّہ زیادہ ہو۔ اور اُس کا نرخ ارزاں رہے اور فتنہ و فساد قطعاً رونما نہ ہو۔ چارپائے اور جنگلی جانور امن میں رہیں۔ مخلوق آرام و راحت پائے اور جملہ اُمور نیک ہوں اُمراء کیلئے یہ سال مبارک ہے کھیتی باڑی بہتر ہو۔

خربوزہ اور انگور کی فصل زیادہ ہو اور ناگہانی حادثات سے امن رہے اور بیماریاں بھی پیدا نہ ہوں لیکن عورتوں کو دردِ پستان لاحق ہو یا نزلہ ہو بالخصوص اِس سال ہر چیز میں خیر و برکت ہو۔ سوداگروں اور تاجروں کو بہت فائدہ ہو۔ رہزن اور لٹیرے نہ ہوں اور ہر ایک آدمی خوشحال ہو۔

بادشاہِ مملکت کو ایک جنگ درپیش ہو۔ لیکن دوسرا بادشاہ کامیاب نہ ہو سکے مگر اُس کا اپنا لشکر اُس سے غداری کرے جس کی وجہ سے رعایا کو تکلیف اور رنج پہنچے اور وہ بیدل ہو جائے لیکن خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے ملک محفوظ رہے اور بخیریت گزرے اور اگر اِس سال زلزلہ آئے تو بادشاہوں صدیقین صالحین اور ملازمین یا نوکروں کو خطرہ مرگ لاحق ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

غرّہ ماہ محرّم الحرام بروز جمعۃ المبارک

اِس سال کا بادشاہ سیّارہ زُہرہ ہے۔ رزق کی فراوانی ہو۔ روزگارِ مردماں عام ہو۔ اور بغیر مشقّت کے حاصل ہو۔ مردمان و بزرگاں جمعیّتِ خاطر ہوں راستے پُرامن ہوں۔ چارپائے بہت زیادہ ہوں اور اُن سے نفع حاصل ہو۔ بادشاہوں کی جنگ و جدل کی وجہ سے رعایا کو تکلیف پہنچے۔ بارشیں بروقت نہ ہوں لیکن موسم سرما کے آخر میں نزولِ باراں ہو جس کی وجہ سے فصل خریف میانہ رہے لیکن کسی جگہ بھی کھیتی باڑی سے فصل پیدا نہ ہو وہاں کے لوگ پریشان حال ہوں اور نرخ غلّہ گراں رہے چارپایوں کے لئے چارہ کی کمی واقع ہو اور زلزلہ رونما ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔

بادشاہوں کو بیماری لاحق ہو۔ امواتِ بچگان زیادہ ہوں باد و باراں بہت ہوں مخلوق کو آرام و سکون نہ ہو۔ فتنہ و فساد برپا ہو۔

ہندوپاک کے کسی خطہ زمین کو نقصان پہنچے اور اُس بادشاہ کے اُمورِ سلطنت کمزور ہو جائیں۔ چارپایوں کا دودھ خشک ہو جائے۔

بارش کی کمی کے باعث زراعت اور فصلوں کو نقصان پہنچے کوہستانی آدمیوں میں اموات ہوں۔ اِس سال سردی بہت زیادہ ہو اور خرید و فروخت میں فائدہ ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

حالات دوازدہ سالہائے ترکان

موش، گاؤ، پلنگ، خرگوش شمار
زیں چہار چوں بگذری نہنگ آید مار
مار، اسپ، گوسفند است حساب
حمدونہ، مرغ، سگ، خوک آخر کار

جس سے آئندہ سال کا حال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ بار بار نو رود نکلنے کی ضرورت نہیں رہتی جس کا طریقہ یہ ہے۔

کہ سمت بکرمی کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو عدد باقی رہے وہی عدد ترکان ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو بارہواں عدد شمار کرے۔

سالہائے ترکان بالترتیب بارہ بروج سے منسوب ہیں جس شخص کا جو سال ترکان ہوگا وہی اس کے لئے مبارک ہوگا۔

ترکی میں پہلے اس جانور کا نام ہے۔ بعد میں ائیل کے معنی سال کے ہیں۔ ترکی نام یہ ہیں۔

"شیحقائیل۔ رودائیل۔ پارسائیل۔ توشقائیل۔
لویائیل۔ ایلائیل۔ یونتائیل۔ قویائیل۔
ییچائیل۔ تخاقوائیل۔ ایتائیل۔ تنکوزائیل"

—— ⁂ ——

۱۔ موش منسوب بہ حمل

اس سال بارش خاطر خواہ ہو۔ گرمی زیادہ شدید ہو۔ ابر نمودار رہے۔ غلّہ بکثرت ہو اور ارزاں رہے۔ پھل دار درخت پھل زیادہ دیں۔ موسم سرما میں سرد ہوا چلے۔ برف اور کہر پڑے۔ سخت سردی ہو۔ مردوں میں شادیاں زیادہ ہوں۔ لوگ خوشحال رہیں۔

امیروں کو غم پہنچے۔ چوروں کا غلبہ ہو۔ چوہے زیادہ پیدا ہوں اور زراعت وغلّہ کا نقصان کریں۔ زمین نمناک رہے۔

اس سال کے پہلے چار ماہ میں اگر لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو عاقل، زیرک، اہل علم اور بختاور ہو۔ اور اس کا قدم والدین کے لئے مبارک ہو، صاحب اقبال ہو۔ اگر اس سال کے دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو عیش پسند بدنصیب اور مفلس ہو اور والدین کے گھر بھی اس کا قدم میانہ ہو۔ اگر اس سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو چور دغاباز، فریبی اور بدمعاش ہو اور ہمیشہ سرگرداں اور پریشان حال رہے اور والدین کے گھر میں اس کا قدم نامبارک ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

—— ⁂ ——

۲۔ گاؤ منسوب بہ ثور

اس سال لوگوں میں دردِ اندام اور تپ وغیرہ کی بیماری زیادہ ہو۔ مردوں میں اموات، زیادہ اور شادیاں کم ہوں۔ موسمِ سرما سخت سرد ہو۔ سردی کی آفت سے زراعت کا نقصان ہو۔ بارش بے وقت ہو۔ کوہستانی آدمیوں کو آفات پہنچے اور فتنہ و فساد برپا ہو۔ مردوں کو بیقراری اور غم پہنچے۔

موسمِ گرما میں گرمی کی شدّت ہو۔ خنّاق اور دردِ شقیقہ کے امراض ہوں ژالہ باری اور آسمانی آفت زراعت اور پھلوں کو پہنچے۔ لوگوں میں ناحق خونریزی اور فساد ہو۔ اگر اِس سال کے پہلے چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو وہ دور اندیش، عاقل، اہلِ علم اور عمر دراز ہو اور نعمت و دولت پائے۔ والدین کے گھر قدم مبارک ہو۔ اگر دوسرے چار ماہ میں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔ تو نیک، پاکیزہ، عبادت گزار مگر سخت مزاج ہو۔

اور عالم ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو بدعہد، کاہل، کم حوصلہ اور کم ہمت ہو۔ اور ہمیشہ غمناک اور مفلس رہے۔ اور روزی کے لئے سرگرداں اور پریشان رہے۔

۳۔ پلنگ منسوب بہ جوزا

اس سال لوگوں میں فساد و عداوت ہو حیوانات اور چارپایوں وغیرہ کو سخت بیماری لاحق ہو جس سے اُن کی اموات واقع ہوں۔ زہریلے حشرات الارض بھڑ، سانپ اور بچھو وغیرہ کی قسم کے بہت زیادہ ہوں

جن کی وجہ سے اکثر لوگوں کی اموات واقع ہوں۔ اور بعض جگہ ژالہ باری ہو جس کی وجہ سے زراعت اور پھلوں کو نقصان پہنچے اور انگور کم لگیں۔ بادِ صرصر، جھکڑ اور آندھیاں چلیں اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو بلند قد، بہادر، خوبصورت، خوش نصیب اور عیش پسند ہو۔ مضبوط جسم، طاقتور اور زور آور ہو۔

والدین کے گھر میں اُس کا قدم مبارک ہو۔ اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو خوبرو، خوش طبع اور پسندیدہ مزاج ہو اور اُس کا قدم بجانبِ والدین میمنہ ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو جاہل، کاہل اور بے علم اور بے ہنر ہو لوگ اُس کو عزیز نہ جانیں۔ خفتہ بخت ہو۔ اور اُس کا قدم بجانبِ والدین نامبارک ہو۔

۴۔ خرگوش منسوب بہ سرطان

اس سال نعمت میوہ، زراعت اور درختاں بکثرت پیدا ہوں۔ بارش زیادہ ہو۔ گھاس، چارہ عمدہ پیدا ہو۔ مخلوق میں بکثرت بیماریاں پیدا ہوں۔ موسمِ سرما بہتر ہو۔ آدمی جھوٹ بولیں۔

پہاڑوں میں اور بعض جگہ زلزلہ آئے۔ زراعت اور کاشتکاری کا کام بخیریت انجام ہو۔ برف زیادہ پڑے۔ آدمیوں میں دشمنی زیادہ ہو۔ اور لوگوں میں محبّت کم ہو۔

اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو وفادار، عورتوں کا دلدادہ، بدکار، حرام خور۔ اور بہ جور مشہور ہو۔ اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو بہت جھگڑالو

Scanned with CamScanner

احمق، کم عقل اور بدبخت ہو۔ والدین کے گھر میں قدم میانہ ہو اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو بدصورت سیاہ رنگ، بدگو اور بدنصیب ہو اور نہ ہی اُس سے کسی کو کسی قسم کا فائدہ اور نفع ہو۔ اور نہ ہی کسی سے اُس کو فائدہ اور نفع ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

۵۔ نہنگ منسوب بہ اسد

اِس سال لوگوں میں فتنہ و فساد زیادہ ہو بارش درمیانی ہو۔ بادِ صرصر، جھکڑ اور سخت ہواؤں سے درختوں اور پھلوں کو نقصان پہنچے۔ زراعت گندم زیادہ ہو غلّہ ارزاں اور سستا ہو۔ چوروں کا غلبہ ہو۔ مسافروں کو خوف رہزنی ہو۔ موسم سرما میں سردی زیادہ ہو اور موسم گرما میں گرمی زیادہ ہو۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو بدکار، بدمزاج، بدبخت، مفلس اور چور ہو اور مقدمہ میں ملوّث یا قید ہو اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو مفلس، بدمزاج جھگڑالو، بدشکل اور بدبخت ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو مخنّث، بدکار، بدخواہ، بدگو اور بے شرم ہو۔ عادات مانند زناں ہوں اگر دختر ہو تو عادات مثل مرداں ہوں۔ اور بدکار و فاحشہ ہو اور پیشہ بدکاری اختیار کرے۔

۶۔ مار منسوب بہ سنبلہ

اِس سال گرمی خشکی زیادہ ہو۔ غلّہ کا نرخ درمیانہ رہے۔ بیماری، تپ، فسادِ خون، پھوڑے پھنسیاں، آبلے اور دردِ معدہ ہو۔ موسم سرما

میں سردی زیادہ ہو۔ برف باری ہو۔ پھل اور میوے کم ہوں چوری چکاری زیادہ ہو اور ڈاکوؤں، رہزنوں کا غلبہ ہو۔ زہریلے حشرات الارض سانپ بچھو بھڑ زیادہ ہوں۔ درندوں اور سانپوں سے انسانوں کو تکلیف پہنچے۔ وبا پھیلے، لوگوں میں دشمنی پڑے اور ایک دوسرے کا نقصان کریں۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو بدمزاج، بدکار، چور یا رہزن ہو اور قید ہو۔ بدبخت، بدمعاش اور مفلس ہو۔

اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو بہت چالاک، فریبی، بدکار اور عورت کی تہمت میں قید ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو بدشکل، بدعہد، خلاف گو، چغلخور، بدبخت، مفلس اور غریب ہو۔ دربدر کی ٹھوکریں کھائے۔

"واللہ اعلم بالصواب"

۷۔ اسپ منسوب بہ میزان

اِس سال ترکستان میں فتنہ و فساد برپا ہو سال کے آخر میں موسم سرما کی شدت ہو۔ چارپائے بکثرت مریں۔ بارش ہو اور زراعت بکثرت ہو لیکن آندھی سے پھلوں کو نقصان پہنچے۔

شروع سال میں غلّہ ارزاں ہو اور آخر سال میں گراں ہو۔ امیر و کبیر اشخاص کی اموات واقع ہوں۔ احباب اور دوستوں میں باہم عداوت و دشمنی پیدا ہو۔ چور، ڈاکو اور رہزن بہت ہوں۔ حاملہ عورتیں بیمار ہوں اور اُن کے حمل اسقاط ہوں۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو نیک بخت، بزرگ، دانا ہو اور اہلِ علم کی دوست ہو اُس کا قدم بخانۂ والدین مبارک ہو۔ اگر دوسرے

چار ماہ میں پیدا ہو تو عاقل، دانا، نیک بخت اور بلند اقبال ہو۔ اُس کا قدم بخانۂ والدین مبارک ہو۔ اگر چار ماہ آخر میں پیدا ہو تو بدبخت، بدخواہ، بخیل، کم عقل، بے ہنر، فسادی اور مفلس ہو۔ والدین کے لئے اُس کا قدم نامبارک ہو۔

۸۔ گوسفند منسوب بہ عقرب

اِس سال موسم سرما کی شدت ہو۔ لوگ خیرات و صدقات زیادہ دیں۔ برف باری زیادہ ہو لیکن بارشیں کم ہوں اور نرخ غلّہ گراں رہے۔ لوگوں میں باہم فتنہ و فساد اور لڑائی جھگڑا ہو۔ لیکن بادشاہ اپنی رعایا سے خوش رہے۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو وہ رحمدل، مہربان، ہنرمند، بیداربخت، دولتمند اور مخلوق کا دوست ہو لوگوں کو اُس سے بہت فائدہ پہنچے اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو والدین کا نافرمان، بدبخت اور مفلس ہو۔ وراثت و جائیداد سے محروم رہے۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو احمق، کم عقل، عیاش طبع، بدکار، چور، فسادی اور قید ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

۹۔ حمدونہ منسوب بہ قوس

اِس سال چوری، ڈکیتی بہت ہو۔ گرم خشک امراض تپ اور تپ محرقہ، خنازیر اور طاعون ہوں۔ موسم سرما سخت سرد اور خشک رہے۔ بارش

بے وقت اور کم ہو۔ میوہ جات، انگور وغیرہ بہت کم ہوں۔ زہریلے حشرات الارض، سانپ، بچھو اور بھڑ زیادہ ہوں جن سے اکثر آدمی موت کا شکار ہوں اور چارپائے بھی مریں۔ برف باری زیادہ ہو۔ غلّہ گراں رہے۔ گرمی کی شدت ہو۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر ہو۔ تو بدبخت، بدکردار، کم عقل، چور، خود پسند اور مفلس ہو۔ روزی کی خاطر سرگرداں اور پریشان رہے۔ والدین کو اُس سے فائدہ نہ ہو بلکہ بدنام و قید ہو اور بدمعاش مشہور ہوں۔ اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو بدکار، بدبخت، بخیل اور خبیث ہو۔ ہمیشہ سرگرداں اور حیراں رہے بخانۂ والدین قدم نامبارک ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو بدمزاج بے مروت، بیوفا اور والدین کو بدنام کرنے والا ہو اور اُن کی جائیداد برباد کرے بشرطیکہ زندہ رہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

۱۰۔ مرغ منسوب بہ جدی

اِس سال بارشیں خوب ہوں مگر بے وقت ہوں۔ غلّہ ارزاں رہے پھل بکثرت ہوں۔ پودوں میں بیماری کم ہو لیکن حاملہ عورتوں کی اموات واقع ہو۔ لوگ سفر زیادہ کریں۔ امیروں کے حالات میانہ رہیں۔ لوگوں کو روزگار بہت ملے۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو عقلمند، دولتمند، دانا، ہوشیار اور بیدار بخت ہو اور اُس کا قدم بخانۂ والدین مبارک ہو۔

اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو بدشکل، بدزبان، خلاف گو، بدبخت،

بدخو، جھگڑالو اور مفلس ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو وہ بدکار، بدفعل، قمار باز، چور اور مفلس ہو۔ دن چڑھے اٹھنے والا ہو اور بخانہ والدین نامبارک ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

۱۱۔ سگ منسوب بہ دلو

یہ سال خشک رہے۔ غلہ، جو، گندم اور کھجور گراں رہے اور پھل کم ہوں۔ بارش کم ہو۔ سردی زیادہ ہو۔ بیماری آسیب، استرخائے اعضاء ہو۔ لوگ زیادہ بیمار ہوں۔ چوری، ڈکیتی زیادہ ہو۔ سوداگروں کا راستہ خطرناک ہو۔ آدمیوں میں جنگ وجدل اور خونریزی ہو۔ اونٹ، گھوڑے زیادہ مریں۔ چارپائے ارزاں فروخت ہوں۔ اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو بدخو، ترش رو، اور غمناک ہو۔ دنیوی صدمات اسے بہت پریشان کریں۔ اور لوگ اسے عزیز نہ رکھیں۔ اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دانا، عاقل، ہوشیار، تیز طبع اور اہل علم کو دوست رکھے خوشحال، دولتمند اور والدین کا فرمانبردار ہو لیکن خلاف گو ہو۔ اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو وعدہ وفا، دانا۔ وفادار ہو۔ خلاف گو نہ ہو۔ مگر لوگ اس سے دہشت وخوف کھائیں بخانہ والدین قدم مبارک ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

۱۲۔ خوک منسوب بہ حوت

اس سال میں حاملہ عورتوں کے لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں اور فرزند کم ہوں

بیماری اور مرگ ہو۔ آدمیوں کو دردِ سر کی بیماری ہو۔ بارشیں زیادہ ہوں۔ ژالہ باری سے زراعت کو نقصان ہو۔ بھیڑ بکریاں بیماری سے زیادہ مریں۔ لوگوں میں خونریزی زیادہ ہو۔ موسم سرما جلد آئے اور زیادہ دیر تک رہے۔

اگر اوّل چار ماہ میں فرزند یا دختر پیدا ہو تو بدکار و بدنام ہو اغلب ہے کہ بدکاری کے باعث قید ہو۔ مال و دولت کو عیش و عشرت میں برباد کرے فاحشہ عورتوں سے رغبت رکھے۔

اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو تو خائن و بدعقیدہ، چور اور مفلس ہو۔ روزی کے لئے سرگردان و حیران رہے۔

اگر آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو بہادر، جنگجو، بدمزاج اور فسادی ہو۔ عداوت و دشمنی کے باعث عدالتوں میں خراب ہو۔ بدسیرت اور نادار ہو۔

"واللہ اعلم بالصواب"

استخراج طالع وقت یالگن

اوّل دیکھیں کہ شمس کس برج کے کس درجہ پر ہے وہ درجہ شمس صبح کے وقت طلوع ہوا۔ اور جس وقت سائل نے سوال کیا اس وقت معلوم کیا کہ صبح سے وقت مطلوب تک کتنی گھڑی دن آیا ہے یا کتنی گھڑی دن باقی رہا ہے یا رات ہے۔

پس طلوع آفتاب سے دوسرے دن طلوع تک ساٹھ گھڑی کا عرصہ ہوتا ہے۔ اس لئے معلوم کریں کہ صبح سے وقت مطلوبہ تک کتنی گھڑی گذری ہیں، ان گھڑیوں کو جمع کیا اور چھ سے ضرب دیا۔ حاصل ضرب کو جمع کیا اور شمس کو معلوم کیا کہ کتنے درجے اس برج سے گزرا ہے، ان گذشتہ درجات کو ضرب میں جمع کیا اور جس برج میں شمس ہے اس برج سے تیس ۳۰ تیس ۳۰ درجے ہر برج پر تقسیم کئے جس برج پر منتہی ہوں اسی برج کو طالع وقت یالگن سمجھنا چاہیئے وہ زائچہ کا پہلا خانہ ہے۔

باقی بالترتیب بارہ خانہ ہائے زائچہ تک لکھا مثلاً ۲۲ جون ۱۹۴۹ء مطابق ۲۴ شعبان ۱۳۶۸ھ کو سائل نے سوال کیا۔ شمس کو معلوم کیا کہ برج حمل کے درجہ اوّل پر ہے اور صبح سے گھڑیوں کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا۔ دس ۱۰ کو چھ ۶ سے ضرب دیا ساٹھ ہوئے۔ ایک درجہ شمس کا جمع کیا اکسٹھ ۶۱ ہوئے۔ بروج پر تقسیم کیا برج حمل کو تیس ۳۰ اور برج ثور کو تیس ۳۰ دیئے۔ باقی ایک رہا۔

پس معلوم ہوا کہ شمس برج جوزا کے درجہ اوّل میں طلوع ہے۔ اسی طرح ہر طالع وقت استخراج کریں۔

زائچہ سائل

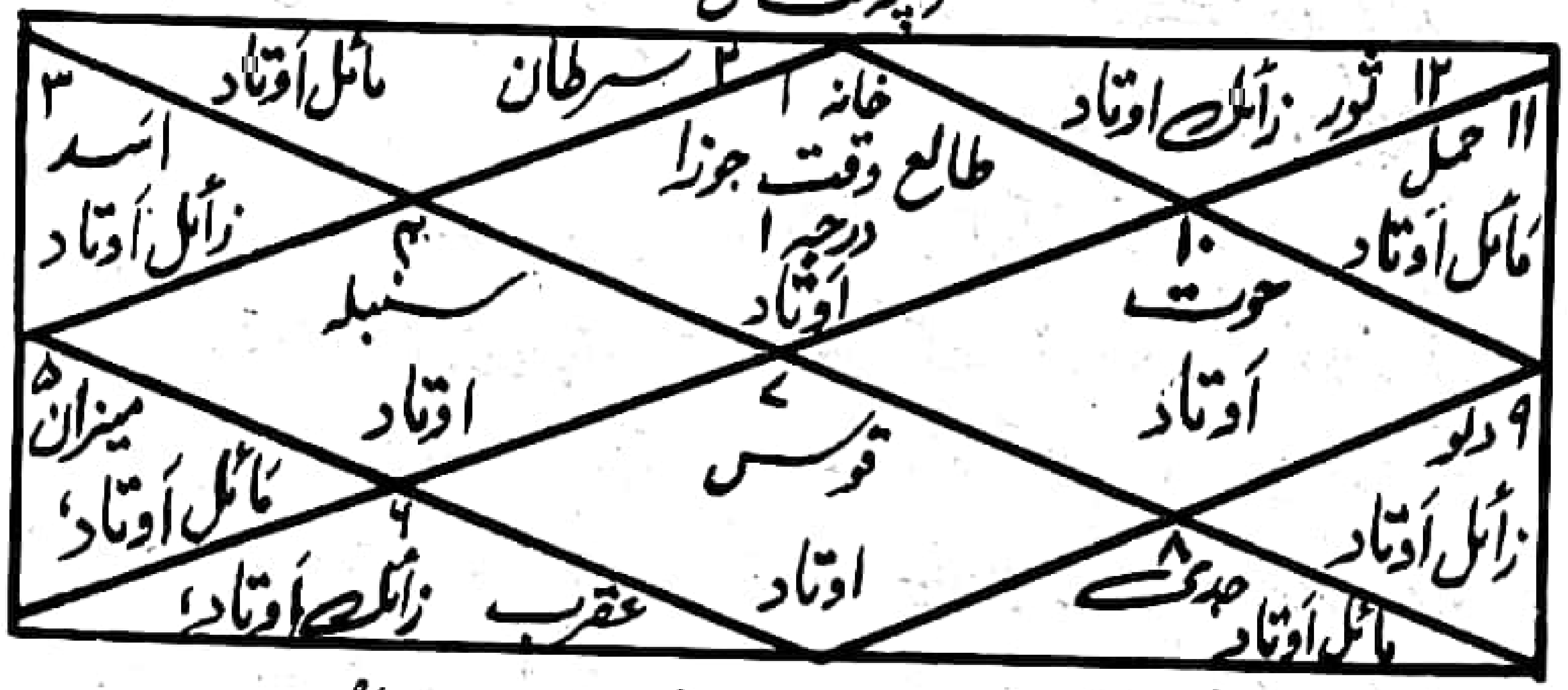

"خانہ ہائے اوتاد سے زمانہ حال کے مائل اوتاد سے زمانہ مستقبل کے اور زائل اوتاد سے زمانہ ماضی کے حالات استخراج کئے جاتے ہیں"۔

زائچہ کے خانہ ہائے اوتاد۔ ۱-۴-۷-۱۰ ہیں۔ خانہ ہائے مائل اوتاد ۲-۵-۸-۱۱ ہیں۔ خانہ ہائے زائل اوتاد۔ ۳-۶-۹-۱۲ ہیں۔

قمر در منازل یا بروج معلوم کرنا

قمر ہر منزل میں ایک شب و روز رہتا ہے اور ۲۸ منازل کو ۲۸ دن میں طے کرتا ہے۔ ۲۹-۳۰ شب بھی آخری ہی منزل میں رہتا ہے چودہ منازل جنوبی، چودہ شمالی۔ چودہ زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے رہتی ہیں ہر وقت ایک منزل مشرق سے طلوع ہوتی ہے اور دوسری اس کے مقابل کی مغرب میں غروب ہوتی ہے۔

قمر کس منزل میں ہے۔ معلوم کرنے کے لئے ماہ قمری کی تاریخ دیکھیں

Scanned with CamScanner

کتنی گزری ہیں اُن میں دو دِن کا اضافہ کرو۔ اور اُس منزل سے شروع کریں جو صبح طلوع تھی اور ہر منزل کو ایک ایک عدد دیتے جاؤ۔ جس منزل پر عدد منتہی ہوں وہ منزل اُس دِن کی ہے اور اُسی میں آج قمر ہے۔

قمر کس برج میں ہے۔ معلوم کرنے کے لئے مثلاً قمری ماہ کی دس تاریخیں گزری ہیں۔ ۱۵ بڑھاؤ ۲۵ ہوئے۔ اور شمس مثلاً اُس وقت برج حمل میں ہے۔ حمل سے ہر برج کو ۵۔۵ دیتے جاؤ۔ برج اسد پر ختم ہوں گے۔ پس برج اسد میں قمر ہے اگر ۵ سے زیادہ عدد باقی ہیں وہ اُس کے درجے سمجھیں جائیں۔

قمر در عقرب معلوم کرنا

ہر ماہ میں ڈھائی روز مختلف تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے ان تاریخوں میں کوئی نیک کام مثلاً نکاح، سفر، تعویذ، عمل، تعمیر، نیا کپڑا سلوانا یا پہننا نہیں چاہیئے۔

قمر در عقرب معلوم کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہر عربی ماہ میں جو ہندی ماہ شروع ہو۔ اُس سے لے کر ہندی مہینوں کو اسوج (کنوار) تک شمار کریں جس قدر ماہ شمار میں آئیں۔ اُتنے اعداد کو ڈھائی گنا کر لیا جائے۔ اِس کے بعد ڈھائی دِن میں قمر در عقرب ہوگا۔ اور ان دِنوں میں عربی ماہ کی جو تاریخیں ہوں گی۔ اُن میں قمر در عقرب شمار کیا جائے گا۔ ہندی ماہ کی درج ذیل تاریخوں سے شروع ہو کر ڈھائی دِن قمر در عقرب رہتا ہے۔

" اساڑھ ۱۱۔ ساون ۸۔ بھادوں ۶۔ اسوج ۳۔ کاتک ۱۔

مگھر (اگھن) ۲۸۔ پوس ۲۶۔ ماگھ ۲۳۔ پھاگن ۲۱۔ چیت ۱۸۔
بیساکھ ۱۶۔ جیٹھ ۱۳۔"

قمر کو عقرب میں ہبوط ہوتا ہے۔ اِس لئے نحس شمار ہوتا ہے۔

استخراج مریخ

مریخ جس برج میں رجعت کرتا ہے اُسے ۱۸۷ دِنوں میں طے کرتا ہے۔ لہٰذا اس کے استخراج میں جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دِن جمع کرنے کے بعد ۱۸۷ کا اضافہ کریں۔ بروج پر اعداد طرح کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آتشی بروج پر ۶۵ باقی بروج پر ۴۵ طرح کئے جائیں مثلاً ۱۲ اپریل کو مریخ کا برج معلوم کرنا ہے تو جنوری تا ۱۲ اپریل ۱۰۲ یوم ہوئے۔ ان میں ۱۸۷ رجعت کے ایام جمع کئے ۲۸۹ ہوئے برج جدی سے شروع کیا۔ جدی، دلو، حوت کو ۴۵-۴۵ دیئے۔ حمل آتشی برج کو ۶۵ دیئے ثور کو ۴۵ دیئے باقی ۴۴ رہے۔ معلوم ہوا کہ مریخ ۱۲ اپریل کو ثور سے اگلے برج جوزا کے ۴۴ درجہ پر ہوگا۔

استخراج عطارد

مثلاً:۔ ۸ نومبر کو عطارد کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا؟ جنوری تا ۸ نومبر ۳۱۲ یوم ہوئے۔ اِن میں سے چالیس عدد قانون کے منفی کئے۔ باقی ۲۷۲ رہے اِن کو بروج پر تقسیم کیا جدی سے تیس تیس درجے ہر برج

کو دیئے۔ برج سنبلہ تک یہ اعداد ختم ہوئے صرف ۳ عدد رہے۔ معلوم ہوا کہ ۸ نومبر کو عطارد برج میزان کے درجہ ۳ پر ہے۔

استخراجِ مشتری

اوّل سن عیسوی کو ۱۳ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اسے ایک ایک کر کے ۱۲ بروج پر طرح کریں جس برج پر طرح ختم ہو اس برج میں مشتری ہے۔ ماہ جنوری تاریخ مطلوبہ تک دن شمار کریں اور حاصل جمع کو ۱۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت درجہ ہوگا۔

چونکہ مشتری ایک درجہ کو ۱۳ یوم میں طے کرتا ہے۔ اس لئے حاصل جمع کو ۱۳ پر تقسیم کیا۔ مثلاً ۲۸ نومبر ۱۸۲۹ء کو قیام مشتری در برج معلوم کرنا ہے۔ جنوری تا ۲۸ نومبر ۳۱۲ یوم ہوئے ۱۳ پر تقسیم کیا حاصل قسمت ۲۴ ہیں۔ یہ درجہ سمجھا جائے گا۔ ۱۸۲۹ء کو ۱۳ پر تقسیم کیا باقی ۹ رہے۔ برج جدی سے ایک ایک کر کے بروج پر تقسیم کیا۔ برج سنبلہ پر طرح ختم ہوئی۔ حاصل قسمت میں ایک جمع کیا۔ معلوم ہوا مشتری سنبلہ کے درجہ ۲۵ پر ہے۔

استخراجِ زہرہ

اس کے لئے بھی قاعدہ عطارد کے مطابق اعداد کو بروج پر طرح کیا جائے گا۔ مگر اس سیارہ کے استخراج میں برج جدی اور دلو کے اعداد جدول بروج یونانی سے الگ ہوں گے۔ جدی کے ۴۹، دلو کے ۳۳۔ حوت

کے ۳۳۔ اعداد مانیں جائیں گے۔ مثلاً ۱۲ اپریل کو زہرہ کا برج معلوم کرنا ہے۔ جنوری تا ۱۲ اپریل ۱۰۲ یوم ہوئے۔ جدی کو ۴۹، دلو کو ۳۳ دیئے۔ ۸۲ ہوئے۔ بقایا ۲۰ عدد بچے۔

لہٰذا ۱۲ اپریل کو زہرہ برج حوت کے ۲۰ درجہ پر ہوگا۔

استخراجِ زحل

سن عیسوی کے سینکڑوں کو چھوڑ کر باقی کے مہینے بنا کر ان کو ۳۰ پر تقسیم کریں چونکہ یہ سیارہ ایک برج کو ڈھائی سال میں طے کرتا ہے۔ حاصل قسمت کو ایک ایک کر کے بروج پر طرح کریں جہاں یہ اعداد منتہی ہوں وہی برج زحل کا ہے جو باقی رہے اسے اگلے برج کا درجہ تسلیم کریں۔

مثلاً ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو زحل معلوم کرنا ہے۔ یہ سیارہ نہایت بطی السیر ہے۔ یکم جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کر کے ۳۰ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو دقیقہ سمجھیں جو باقی رہے اسے ۱۲ پر تقسیم کریں۔

حاصل قسمت کو ثانیہ قرار دیں۔ قاعدہ متذکرہ بالا کے مطابق صدیوں کو چھوڑ کر ۳۳ سال کے مہینے بنائے۔ ۳۹۶ ہوئے۔ انہیں ۳۰ پر تقسیم کیا۔ ۱۳ حاصل قسمت کو برج جدی سے ہر برج کو ایک ایک عدد دیا۔ جدی پر ۱۳ عدد منتہی ہو گئے۔ معلوم ہوا کہ تاریخ مطلوبہ کو زحل برج جدی میں ہے اور جو باقی ۶ بچے وہ درجے ہیں۔

اب دقیقہ و ثانیہ معلوم کرنے کے لئے حسب قاعدہ جنوری سے ۱۲ اکتوبر تک دن شمار کئے۔ ۲۸۵ ہوئے۔ ۳۰ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت

Scanned with CamScanner

۹ دقیقے نکلے اور باقی ۱۵ بچے اِن کو ۱۲ بروج پر تقسیم کیا تو ۳ ثانیہ باقی رہے۔ معلوم ہوا کہ زحل برج دلو کے ۶ درجہ ۹ دقیقہ ۳ ثانیہ پر تاریخ مطلوبہ کو تھا۔

برج و سیارہ معلوم کرنا

پہلا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت پیدائش ہوئی ہو اُس وقت جو طالع ہے۔ وہی اُس شخص کا برج ہے اور اُس برج کا مالک سیارہ اُس شخص کا سیارہ ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نام مع نام والدہ کے اعداد ابجد قمری کو جمع کر کے ۱۲ بروج پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے وہ اُس کا برج ہے۔ اگر ۱۲ پر برابر تقسیم ہو جائے تو پھر بارہواں برج شمار کریں گے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ نام کا پہلا حرف جس برج سے منسوب ہو۔ وہی اُس کا برج ہے۔

چوتھا طریقہ یہ ہے کہ ہر برج کا دورانیہ دیکھیں کہ کس ماہ انگریزی کی تاریخ سے کس ماہ کی تاریخ تک ہے۔ اُس دورانیہ میں پیدا ہونے والا اُسی برج سے منسوب ہے۔

فائدہ:-

برج معلوم کرنے کا پہلا طریقہ سب سے زیادہ معتبر ہے اگر تاریخ اور وقت پیدائش صحیح معلوم نہ ہو۔ تو دوسرا طریقہ نام مع نام والدہ کے اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرنے کا زیادہ معتبر ہے۔ تیسرا اور چوتھا طریقہ زیادہ معتبر

نہیں ہے۔

حالات دوازدہ (۱۲) بروج

۱۔ برج حمل طالع الرجالؑ (بیت الطالع و النفسؑ)

برج حمل کا دورانیہ ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک ہے۔ اِس برج کا مالک سیارہ مریخ ہے۔ جو سہ شنبہ کے دِن کا حاکم ہے۔

مزاج آتشی گرم خشک ہے۔ سمت مشرق ہے۔ متعلقہ حروف یونانی و عربی ا۔ ل۔ ع۔ ی۔ ہیں، مبارک نمبر ۹ ہے۔ عہدہ سیارہ جلّاد و سپہ سالار ہے۔ مبارک نگینہ عقیق سرخ اور مرجان ہے۔ رنگ سرخ گندمی ہے۔ صاحب طالع خوش خلق، خوش مزاج، نیک سیرت، نیک صورت، سالم الاعضاء، پاکیزہ اندام، عاقل، حکیم، امین، متقی، شیریں کلام، فصیح اللسان، مضبوط دِل، بہادر، غصہ ور، جلد رنجیدہ اور جلد خوش ہو، قد بلند یا میانہ ہو۔ ایسا وجیہہ کہ دشمن نظر اٹھا کر نہ دیکھے دعویٰ و مقدمہ میں دشمن پر غالب آئے۔

تحصیل علم کرے۔ صحبت علماء اختیار کرے۔ عزیز مردماں ہو۔ عزّت و حرمت اور بزرگی پائے زر و نقرہ حاصل ہو۔ دولت و عورت کا دِلدادہ ہو۔ لہٰذا اُسے دولت اور عورت ہی کی تہمت لگے، خائن اور دروغ گو نہ ہو۔ ماہر قرآن مجید ہو۔ اشیائے شیریں مرغوب ہوں۔ قمر اور مشتری سیارہ والے دوست اور زحل و عطارد اور راس سیارہ والے دشمن ہوں۔

منگل، جمعرات، اتوار اور پیر کا دِن ہر نئے کام کے لئے مبارک ہے

اور جمعہ مخالف ہے چونکہ زہرہ کو اس برج میں وبال ہے۔ لہٰذا ملازم و ملازمہ مفید ہیں اور عورتوں میں عزت ہو، چونکہ شمس کو اس میں شرف ہے۔ اس لئے بادشاہوں، وزیروں اور امیروں سے دولت ملے اور نفع ہو۔ زحل کو اس میں ہبوط ہے اس لئے مکان یا باغ کے لئے زمین خریدنا فائدہ مند ہے۔ لیکن روپیہ کا ضیاع ہو اور اعزہ و اقربا سے نفع حاصل ہو۔ مریخ کو اس میں ترفع ہے۔

لہٰذا فوج، پولیس اور سپہ سالاری نفع بخش ہے عطارد کو اس میں فرح ہے۔ لہٰذا تعلیم و تدریس اور کتابت کے کام بہتر ہیں۔ مشتری کو اس میں زوال ہے۔ اس لئے خرید و فروخت اور عدلیہ سے فائدہ نہ ہو۔ لیکن ہر قسم کے حیوانات اور جانوروں کے لئے سازگار ہے۔ صبح صادق کے وقت ہر نیک کام کا آغاز مبارک ہو۔

یہ برج منقلب ہے اس لئے صاحب برج تیز گفتار، تیز رفتار، تنگ مزاج، اور ہوشیار ہو۔ ہر کام میں کامیابی ہو۔ چونکہ یہ برج نر اور آتشی ہے اس لئے جو کام آگ سے متعلق ہوں ان سے نفع ہو جیسے زرگری، صرافی، آہن گری، اور بھٹہ اینٹ پختہ وغیرہ مفید ہیں۔ کیمیا کا شائق ہو۔ موسم بہار فائدہ مند ہے۔

متفکر و مدبر اور دور اندیش ہو۔ عشرت طبع ہو۔ چہرہ، سینہ یا سر پر تل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے۔ پاؤں پر زخم کا نشان ہو۔

ماہ محرم الحرام مبارک ہے نیا چاند دیکھنے پر سورۃ الکہف پڑھے یا دیکھے تاکہ سارا ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ خانہ زندگی برج حمل ہے عمر دراز ہو۔ پہلا دور زندگی تکالیف، دوسرا متوسط اور تیسرا آرام دہ گزرے عمر کا

آخری حصہ بہتر ہو اور دوست زیادہ ہوں۔ خانہ مال برج ثور ہے موسم بہار اور سرما میں کام ترقی پذیر ہوں۔

بیوی کی وجہ سے مال و دولت میں اضافہ ہو۔ سرخ اشیاء کی تجارت نفع بخش ہو لیکن آمدن سے خرچ زیادہ ہو۔ خانہ برادران و خواہران جوزا ہے۔ لہٰذا بہن بھائیوں سے جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ لیکن برادران نیکی کریں۔ ایک جگہ سکونت نہ رکھے۔

اندھیری رات خطرناک ہے۔ خانہ والدین سرطان ہے ان کی میراث پائے لیکن پائیدار نہ ہو اور ان سے دلی مقصد حاصل ہو۔ خانہ فرزنداں اسد ہے۔ ان کو عزیز رکھے اور ان سے فائدہ ہو۔ لیکن اولاد کم ہو۔ خانہ بیماری سنبلہ ہے۔ بقول حکیم جالینوس مرض سوداوی ہوگا، یا غلبۂ خون ہو۔ علاج یہ ہے۔ طباشیر، ہلیلہ کابلی، زیرہ سفید اور بادیاں رومی ہموزن کھوٹ چھان کر شہد چند ملا کر معجون بنائے اور نہار منہ پانچ ماشہ تک تین ماہ کھائے۔

دوسرا نسخہ یہ ہے۔ ہلیلہ۔ بلیلہ، آملہ (ترپھلا) برگ زیتون، گل سرخ۔ زنجبیل، بنات سفید مساوی الوزن کوٹ چھان کر روزانہ چھ ماشہ تا ایک تولہ مناسب بدرقہ سے کھائے۔ ہر بیماری سے صحت پائے۔

بقول عبداللہ ہلالی قبل از مرض بیرونی آفت پہنچے۔ علامات یہ ہیں۔ سر، شکم، چشم، گردن اور ناف میں درد ہو۔ قبض، تپ لرزہ، سوزش چہرہ، اعضاء شکنی اور ہاتھ پاؤں سست ہوں۔ رات کو بیماری کا زور ہو اور نیند نہ آئے۔ خواب پریشان آئیں۔ صدقہ دے کہ ہر بیماری کی ڈھال ہے۔ خانہ نکاح میزان ہے۔ دو نکاح کرے۔ پہلی بیوی سے تکلیف اٹھائے لیکن دوسری بیوی سے بہت آرام پائے اور اسے بہت عزیز رکھے اس

سے مال و دولت ملے۔ لیکن غیر عورتوں سے فریب کا خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔ خانۂ خوف عقرب ہے۔ آگ، پانی اور بلندی سے خطرہ ہے لیکن عمرِ طبعی پائے۔ خانۂ سفر قوس ہے۔ سفر بسوئے مشرق مفید ہے سفر میں سوداگری نفع دے۔ مال و دولت حاصل ہو مرتبہ بلند ہو۔ مکان کا دروازہ بجانب مشرق مبارک ہے۔ خانۂ بزرگاں و سلاطین جدی ہے۔ بادشاہ کے ہاں سے دولت ملے۔ بزرگوں سے فائدہ پہنچے۔ فقیروں سے نیکی کرے۔ سخی ہو۔ شہرت پائے۔

خانۂ امید دلو ہے۔ امیدیں اور حاجتیں پوری ہوں۔ حج و زیارت نصیب ہو۔ خانۂ دشمناں حوت ہے۔ اہلِ علم اور اہلِ قلم دشمن ہوں اُن سے اجتناب کرے۔ تہمت کا اندیشہ ہے۔ تعویذ حفظ و امن پاس رکھے تاکہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔ خطرہ مرگ ۱۔ ۷۔ ۲۰۔ ۵۰ سال کی عمر میں ہے اگر اِن خطرات سے بچ جائے تو عمر ۱۰۸ سال ہو۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ یہ صدقہ ۱۲ برج ہی کے لئے ہے۔

امیر کے لئے بکرا سرخ، سفید یا سیاہ کسی بھی رنگ کا ہو۔ غریب کے لئے کسی بھی رنگ کا مرغ ہو۔ بصورت مجبوری مری بکرا۔ وزن حسب استطاعت گوشت بکرا یا گائے۔ آردِ گندم یا نان با روغن و شکر تیار شدہ۔ کپڑا مریض یا ایک ڈیڑھ گز کپڑا کسی مستحق یتیم، غریب کو صدقہ دے۔ اگر ممکن ہو تو چار چراغ مٹی روغن بتی ڈال کر روشن کر کے قبرستان میں مع چار خورد جھنڈیاں رکھ آئے۔

۱۔ ہر مقصد کے لئے بطور وظیفہ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے۔

۲۔ ملازمت کاروبار یا کسی اہم ضرورت کے لئے یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ ۸۴۸ مرتبہ صبح و شام پڑھا کرے۔

۳۔ برائے رشتہ یا شرِ دشمن سے حفاظت کے لئے یَا عَلِیُّ صبح و شام ۱۱۰ مرتبہ پڑھا کرے۔

۴۔ ہر بیماری اور تسخیر ہمزاد کے لئے یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ مرتبہ پڑھا کرے ہر وظیفہ کے اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھا کرے۔

"وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابْ"

۱۔ بُرج حمل طالع النساء

بُرج حمل کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات، مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں جس عورت کا طالع حمل ہو اُس کا رنگ سُرخ گندم گون ہو خوبصورت، خوب سیرت، کشادہ پیشانی، کشادہ ابرو نقش و نگار عمدہ، خوش گفتار، خوش رفتار، عقلمند، پاک اعتقاد، مبارک قدم، جلد رنجیدہ اور جلد خوش ہو۔

ماہِ محرّم اور دِن منگل، جمعرات، اتوار اور پیر، ہر نئے کام کے لئے مبارک ہے اگر سینہ یا چہرہ پر نشان تل ہو تو علامت نیک بختی ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ الکہف پڑھے تاکہ سارا ماہ بخیر و خوبی گزرے۔

اقبال بلند ہو اور ہر کسی کو دوست رکھے۔ تیز فہم اور ہر کام میں ہوشیار ہو۔ دیانتدار اور امانت دار ہو۔ مراد پوری ہو۔ آگ سے متعلقہ کام فائدہ مند ہوں جس گھر میں یہ عورت ہو وہ آباد و شاد رہے۔ بُرج جوزا اور قوس والوں سے اس کا نکاح مناسب ہے۔

خانۂ زندگی بُرج حمل ہے۔ عمر دراز ہو۔ لیکن اوّل حصّہ اندوہ و غم اور آخری حصّۂ عمر آرام و راحت میں بسر ہو۔ خانۂ مال و دولت ثور ہے۔ مال و دولت بہت پائے۔ لیکن کفایت شعار ہو مگر مال جلد خرچ ہو جائے۔ خانہ برادراں و خواہراں جوزا ہے۔ اُن سے مروّت و نیکی نہ دیکھے۔

خانۂ والدین سرطان ہے اُن سے آرام و راحت اور نیکی دیکھے جس جگہ پیدا ہو، دوسری جگہ رہائش پذیر ہو۔ وہاں حال اچھا ہو اور کام آسان

ہوں۔ خانہ فرزنداں اسد ہے۔ فرزند کم پیدا ہوں اگر پیدا ہوں تو باسعادت و بادولت ہوں۔ خانۂ بیماری سُنبلہ ہے۔ بیماری۔ سے قبل برہنہ غسل کرنے سے زحمت پہنچے۔ سر، چشم، گردن، شانہ اور ناف میں درد ہو بلکہ ناف میں بادی خلط پیدا ہونے سے لاچار ہو جس سے حمل اسقاط ہو۔ صدقہ دے۔ تاکہ بیماری دُور ہو۔ تعویذ پاس رکھے تاکہ حفظ و امن میں رہے۔

نُسخہ دردِ رحم یہ ہے۔ برگ حنا دو تولہ ایک پاؤ پانی میں اُبال کر مل چھان کر میٹھا ملا کر پیا کرے اور پھٹکڑی سفید، سُہاگہ، ایلوا، تخم حنظل ہموزن پیس کر شہد سے فتیلے بنا کر رحم میں بطور شافہ رکھا کرے۔

سر درد میں آب انگور ایک قطرہ ناک میں ٹپکائے، صحت پائے۔

نُسخہ استقرارِ حمل یہ ہے۔ برادہ عاج (ہاتھی دانت) ۴ تولہ۔ طباشیر، الائچی خورد، زیرہ سفید ہر ایک تین تولہ۔ اسپغول مُسلّم۔ مدحرج، سپاری گل دھاوا، صمغ عربی ہر ایک چار تولہ سفوف کردہ بعد از حیض ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ خام رات کو کھایا کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ حاملہ ہو۔

خانہ نکاح میزان ہے۔ دو نکاح کرے۔ پہلا شوہر نہ رہے۔ تو دوسرا شوہر کرے۔ جس سے محبّت زیادہ ہو۔ خانۂ خوف عقرب ہے۔ تہمت لگے اور بلند جگہ سے گرنے کا اندیشہ ہے۔ تعویذ پاس رکھے تاکہ امن پائے۔

خانہ سفر قوس ہے۔ سفر میں تکلیف اُٹھائے اس لئے سفر نہ کرے۔ خانہ بزرگاں جدی ہے۔ ایک بزرگ یا امیر عورت سے فائدہ پہنچے۔ خانہ اُمید دلو ہے اُمید بقدر طالع پوری ہو۔

خانۂ دشمناں حوت ہے۔ ایک ہمسایہ دشمنی کرے۔ محتاط

رہے۔ اعزہ و اقربا بھی بالآخر مخالف ہو جائیں۔ لیکن اُس کی جانب دیکھنے کی جُرأت نہ کریں۔ اِس لئے کہ طالع قوی ہے۔ دُشمنوں سے اجتناب کرے۔ تعویذ از حفاظت شرِ دُشمناں پاس رکھے۔ تاکہ حفظ و امن میں رہے آگ، پانی اور سحر و جادُو سے خطرہ ہے۔

اپنے بدن کو بے محل اور بے موقع برہنہ نہ کرے۔ خطرۂ مرگ، ۱-۷-۳۵ سال کی عُمر میں ہے اگر ان خطرات سے بخیر و خُوبی گزر جائے تو عُمر ۱۰۷ سال ۷ ماہ ۸ روز ہو۔

"وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ"

صدقہ اور وظائف مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

۲۔ بُرج ثور طالع الرّجال

(بَیْتُ المَال وَالاِنْصَار)

بُرج ثور کا دورانیہ ۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی ہے۔ اِس بُرج کا مالک سیارہ زہرہ ہے جو جُمعۃ المبارک کے دِن کا حاکم ہے۔ مزاج خاکی سرد خُشک ہے۔ سمت جنوب ہے۔ متعلقہ حُروف عربی ب۔ و ہیں۔ مُبارک نمبر ۶ ہے۔ عُہدہ مُغنیّہ و رقاصہ ہے۔ مُبارک نگینہ الماس اور بلور سفید ہے۔ رنگ سفید ہے۔

صاحبِ بُرج نیک رُو، نیک خُو، بلند قد، بلند بینی، شیریں سُخن، عُمدہ رفتار، سفید چہرہ، عیش و عشرت کا دِلدادہ، راگ رنگ کا شائق سوداگری یا مُلازمت وزراء و اُمراء سے زیادہ دولت پائے لیکن جلد خرچ ہو جائے۔ تجارت اَشیائے سفید مُفید ہے۔ روزی فراخ ہو۔ راحت ملے ہر کام میں فائدہ ہو۔ اعزہ و اقربا اور احباب کے کام آئے۔ دولت نیک کاموں مثلاً مسجد۔ ہسپتال، کنواں، باغ اور شادی پر خرچ کرے اور اسباب و جائیداد خریدے۔ چہرہ، کان یا ناک پر تِل کا نشان، نیک بختی ہے۔

شکم، زیرِ ناف، ران یا پاؤں پر بھی زخم یا تِل کا نشان ہو۔ ماہ صفر اور بُدھ، جُمعہ اور ہفتہ کا دِن ہر نیک کام کے لئے مُبارک ہے جس سے مطلب ہو اُس کی دائیں جانب بیٹھے یا کھڑا ہو تاکہ مقصد بر آئے۔ نیا چاند

دیکھ کر سورت الشوریٰ پڑھے تاکہ تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ خانۂ زندگی ثور ہے۔ عمر دراز ہو آرام و راحت سے بسر ہو۔

ہر شخص کو فائدہ پہنچائے۔ اُستاد اور پیر و مرشد کی خدمت کرے۔ ہنرمند ہو۔ دولت جمع کرنے کی سعی تبلیغ کرے۔ مستقل مزاج ہو۔ ہر کام عقلمندی و سنجیدگی سے انجام دے۔ فصیح و بلیغ اور عقیل ہو دشمن مغلوب ہوں۔ خانۂ مال جوزا ہے۔

دولت بوسیلۂ بزرگ مرد ملے۔ خانۂ برادران و خویشاں سرطان ہے۔ اِن سے فائدہ ہو اور اُن کی جائیداد ملے مگر عیش و عشرت میں خرچ ہو جائے۔ خانۂ والدین اسد ہے۔ اُن کی میراث پائے لیکن جلد خرچ ہو جائے۔ خانۂ فرزنداں سنبلہ ہے۔ سات یا بارہ لڑکے لڑکیاں ہوں۔ بعض مر جائیں۔ فرزندوں سے عزت و نعمت دیکھے۔

خانۂ بیماری میزان ہے۔ قبل از مرض بیرونی آفت پہنچے۔ بیماری گرمی خشکی سے ہو۔ سر، سینہ، چشم، شکم، کمر اور اندام میں درد ہو۔ خناق، استرخائے اعضاء اور نسیان ہو۔

بقول حکیم جالینوس یہ دوا کھائے۔ زیرہ سفید، مصطگی رومی، زنجبیل، شکر تری ہموزن سفوف کر کے روزانہ دو ماشہ کھایا کرے۔ ہر قسم کے درد کو نافع ہے۔

دوسرا نسخہ یہ ہے۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، قرنفل، زنجبیل، فلفل دراز، دارچینی ہموزن سفوف کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائے۔ ایک تولہ روزانہ کھایا کرے تاکہ صحت پائے۔

خانۂ نکاح عقرب ہے۔ پہلی بیوی سے غم دیکھے۔ طلاق ہو یا مر

جائے تو دوسری بیوی سے آرام اور خوشی دیکھے۔ بیوی خوبصورت ہو لیکن غیر عورت کی تہمت لگے اس لئے غیر عورت سے راہ و رسم سے اجتناب کرے۔ تاکہ بدنامی سے بچ جائے۔ صاحبِ اولاد ہو۔

تعویذ حفظ و امن پاس رکھے تاکہ محفوظ رہے۔ خانۂ خوف قوس ہے آگ۔ آب اور بلندی سے خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔ چارپایوں سے نقصان ہو جس سے وفا کرے۔ جفا دیکھے۔ عدالت سے پرہیز کرے نہ ہی ضمانت و گواہی دے ورنہ خطرہ قید ہے۔

خانۂ سفر جدی ہے۔ حج و زیارت نصیب ہو سفر بجانب جنوب مبارک اور فائدے مند ہو۔ جمعہ یا بدھ کو سفر بہتر ہے۔

خانۂ بزرگاں دلو ہے۔ بادشاہوں اور بزرگوں سے منفعت کم ہو۔ عمر اندوہ و غم سے خالی نہ ہو۔

خانۂ اُمید حوت ہے۔ بعض اُمیدیں بر آئیں۔ آخر عمر میں کارہائے نیک انجام دے۔ علماء سے فائدہ پائے۔

خانۂ دشمناں حمل ہے وہ تہمت لگائیں مگر نقصان پہنچانے میں کامیاب نہ ہوں بلکہ پریشان ہوں۔ زحل و عطارد سیارے والے دوست ہوں۔ شمس، قمر، مریخ اور مشتری سیارے والے دشمن ہوں۔

خطرۂ مرگ ١-٧-٩-١٢-١٨-٣٠-٥٠ سال کی عمر میں ہے۔ اِن خطرات سے بچ جائے تو عمر ٩٠ سال ٨ ماہ ہو۔

"وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب"

١- ہر کام کے لئے یَا مَالِکَ الْمُلْکِ ایک ہزار بار پڑھا کرے۔

۲۔ خفیہ اسرار کے انکشاف کے لئے یَابَاطِنُ ۶۲ مرتبہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پیئے۔ رات کو خواب میں حالات منکشف ہوں۔

۳۔ کشائش رزق کے لئے یَابَاسِطُ ۷۲ مرتبہ پڑھا کرے ۲۱ دن یا ۴۱ دن عمل کرے غنی ہو جائے۔

—— ⁂ ——

۲۔ برج ثور طالع النساء

برج ثور کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔ جس عورت کا برج ثور ہو وہ سفید رنگ، خوش شکل، خوش سیرت، خوش خلق، خوش سخن، بلند قد، کشادہ ابرو، بزرگ چشم، نیک خو، عقلمند، ہر دلعزیز، سلیقہ شعار، دستکار، نرم دل، محنت کش، فراخ روزی اور حریص مردمال ہو۔

ماہ صفر، بدھ، جمعہ اور ہفتہ کا دن ہر نیک کام کے لئے مبارک ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سورت الشوریٰ پڑھے تاکہ سارا ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہے ورنہ بدنام ہو۔

خانۂ زندگی ثور ہے اوسط درجہ بخوشی زندگی گزرے۔ گاہے گاہے غم آئے۔ تہمت اور بدنامی کا اندیشہ ہے۔ ایک مرد سے غم پہنچے لیکن صبر کرے کسی سے ذکر نہ کرے۔

خانۂ مال جوزا ہے۔ بذریعہ حلال روزی ملے کسی رشتہ دار سے بخشش ملے۔ خانۂ برادران و خویشاں سرطان ہے وہ مہربان ہوں اور اُن سے فائدہ ہو۔ خانۂ والدین اسد ہے اُن سے آرام اور نیکی دیکھے۔ لیکن دوسرے بہن بھائی حسد کریں ورثہ پائے لیکن جلد خرچ ہو جائے۔

خانۂ فرزنداں سنبلہ ہے۔ فرزندان و دختران کا غم دیکھے۔ لیکن ایک فرزند سے عزت و نعمت دیکھے۔ خانۂ بیماری میزان ہے۔ بیماری بیرونی زحمت سے ہو۔ اعضاء میں بادی پیدا ہو جس سے درد ہو بعض فرزندوں پر آسیب کا اثر ہو۔

رُوحانی علاج کے بعد ایک دو لڑکے لڑکیاں زندہ رہیں۔ درمیانی عمر میں تکلیف آئے عمر کا آخری حصہ بہتر رہے۔ کنگھی کے بال اور جسم کا کپڑا کسی کو نہ دے۔ بعض اولاد کو سر، دِل اور اندام میں درد ہو۔ حاملہ کم ہو۔ سر، دل، پستان میں درد اور مرض رحم ہو۔

خانۂ نکاح عقرب ہے۔ دو نکاح کرے۔ شوہر مہربان ہو کبھی کبھار رنجیدہ دِل بھی ہو۔ اور نظرِ بد کا اثر ہو۔

خانۂ خوف قوس ہے۔ کمر اور شانہ میں درد ہو۔ بچے کی پیدائش کے وقت دردِ رحم یا دردِ شکم سے مرگ ہو۔ درندے اور آگ سے اندیشہ ہے اجتناب کرے۔

خانۂ سفر جدی ہے سفر بجانب جنوب مبارک اور فائدہ مند ہو۔

خانۂ بزرگاں دلو ہے جس جگہ پیدا ہو وہاں سے دوسری جگہ زندگی گزارے۔ جس سے نیکی کرے بدی ملے۔

خانۂ امید حوت ہے۔ ایک بزرگ عورت سے نفع ہو اعزّہ و احباب سے مقصد بر آئے۔

خانۂ اعداء حمل ہے۔ دشمن ناحق تہمت لگائیں لیکن اللہ تعالیٰ اُن کے ضرر سے محفوظ رکھے۔ کوتاہ قد، نیلی آنکھ والا دشمنی کرے۔ جلد خوش اور جلد رنجیدہ ہو۔ خطرہ۔ ۱-۷-۵۰ سال کی عمر میں ہے.... اگر اِن خطرات سے بخیریت گزرے تو عمر ۹۰ سال ہو۔ واللہ اعلم بالصوابؒ

صدقہ اور وظائف مرد و عورت دونوں کیلئے یکساں ہیں۔

۳۔ برج جوزا طالع الرجالؒ (بیت الاقرباء والاحبابؒ)

برج جوزا کا دورانیہ ۲۲ مئی تا ۲۲ جون ہے اِس کا مالک سیارہ عطارد ہے جو بدھ کے دِن کا حاکم ہے۔ مزاج بادی گرم تر ہے۔ سمت مغرب ہے۔ متعلقہ حروف عربی ق۔ک ہیں۔ مبارک نمبر ۵ ہے۔ عہدہ کاتب منشی ہے۔ مبارک نگینہ زمرد اور یشب سبز ہے۔ رنگ سبزی مائل گورا ہے صاحب برج خوبصورت، نیک مزاج، دراز قد، دراز بینی، عقیل، شیریں سخن، اہلِ علم، عالی دماغ، حکیم، ہنرمند، ہوشیار، اہلِ مجلس میں عزّت ہو۔ ہر کام میں کامیابی، عیش پسند، راغب بہ عورت، نوشت و خواند سے فائدہ۔ ہمیشہ نیک کام کرے صحبت احباب کو دوست رکھے جو مال دوستوں میں خرچ کرے وہ قدر نہ کریں۔ بزرگ، جوانمرد اور صاحبِ دِل ہو۔ دور اندیش ہو۔ بازو۔ کندھا، گردن، یا سینہ و شکم پر تِل کا نشان، نیک بختی اور دولتمندی کی علامت ہے۔ جس کی دائیں جانب بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر بات کرے تو حاجت پوری ہو۔

ماہ ربیع الاوّل اور دن بدھ، اتوار اور منگل ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ جب نیا چاند دیکھے تو سورت المجادلہ پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے، بہ حمل، وعدہ وفا، راست گو ہو۔ جلد رنجیدہ اور جلد خوش ہو۔

خانۂ زندگی جوزا ہے۔ عمر دراز ہو اور مراد کو پہنچے۔ اوسط عمر میں ترقی ہو اور شہرت پائے۔ خانۂ مال سرطان ہے مال و دولت بسیار ہو اُس کو عزیز رکھے لیکن جلد خرچ ہو جائے۔ سوداگری نفع دے دولت روز بروز ترقی کرے۔

خانۂ برادران و خویشاں اسد ہے ہر چند اُن سے نیکی کرے لیکن فائدہ نہ ہو۔

بلکہ وہ بیوفائی کریں اور نقصان پہنچائیں مگر ایک خویش سے فائدہ ہو۔

خانۂ والدین سنبلہ ہے۔ والدین سے شفقت دیکھے اور اُن کی وراثت پائے۔

خانۂ فرزندان میزان ہے اولاد زیادہ ہو فرزندوں سے عزّت و نعمت دیکھے اور اُن کی طرف سے قدرے غم پہنچے۔

خانۂ بیماری عقرب ہے۔ بیماری بیرونی آفت اور آسیب سے ہو۔ مرض بادی بلغمی پیدا ہو۔ سر، چشم، سینہ، پُشت، شکم اور اندام میں درد پیدا ہو۔ ہاتھ پاؤں اور کندھوں میں ریاحی درد ہو۔ قلب و جگر ضعیف ہوں۔ یہ دوا کھائے ہلیلہ کابلی، زیرہ سفید، تیج، طباشیر، شکر تری اور شہد ملا کر معجون بنائے روزانہ پانچ ماشہ کھائے نفع پائے۔ شربت نیلوفر اور بید مشک فائدہ مند ہے۔

خانۂ نکاح قوس ہے۔ وہ نکاح کرے۔ عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے۔ لیکن عورتیں اُس سے دغا کریں لہٰذا اُن سے اجتناب کرے۔

خانۂ خوف جدی ہے سبز رنگ مرد، سپاہی اور ملازم خود، غیر عورت سے خطرہ اور آگ سے بھی اندیشہ ہے۔

خانۂ سفر دلو ہے۔ سفر بسوئے قبلہ اور مغرب مفید ہے۔ سفر مبارک ہو اور دلی مراد بر آئے۔

خانۂ بزرگاں حوت ہے بادشاہ اور اُمراء کے آگے مرتبہ بلند اور عزّت ہو۔ لیکن لوگ غیبت کریں مگر خدا ایذا سے محفوظ رکھے۔

خانۂ اُمید حمل ہے اُمیدیں بقدر طالع پوری ہوں۔ اعزہ و احباب سے شادی و خوشی دیکھے۔ عمر بخوشی گزرے، چالیس سال کی عمر میں نعمت و دولت زیادہ ہو اور نیک کاموں مثلاً تعمیر مکان، باغ، زمین اور زراعت پر خرچ ہو۔ اور

نفع ہو۔ خانۂ دُشمناں ثور ہے۔ اُن سے اجتناب کرے وہ تہمت لگائیں، اور فریب کریں لیکن دشمن مغلوب ہوں۔ سیارہ شمس و مریخ والے دوست اور زہرہ والے دُشمن ہوں، خوش خوراک، سخی، نرم دل اور پاکیزہ اندام ہو ہر کام عقلمندی اور خوش اسلوبی سے کرے۔ خورد سالی میں اکثر بیمار رہے اپنوں اور ہمسایوں سے نیکی کرے۔ لیکن اُن سے بُرائی ملے۔ صحبت بزرگان بہتر ہے۔ حرام مال سے پرہیز کرے۔ ورنہ سخت نقصان ہو۔ حج یا اُس جیسا کوئی ثواب کا کام کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ کھیتی باڑی اور باغ سے فائدہ ہو۔ نیلی آنکھوں والے سے محتاط رہے۔ خطرہ ۱-۴-۵-۷-۹-۴۰ سال کی عمر میں ہے۔

اگر ان خطرات سے بخیر و عافیت گزر جائے تو عمر سو سال ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱- ہر کام میں کامیابی کیلئے یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ ایک ہزار بار روزانہ پڑھا کرے۔

۲- روحانی قوت اور خواص عجیبہ کیلئے یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ ۴۲۱ بار روزانہ پڑھا کرے۔

۳- رزق و مال کی فراوانی، حصول مقصد اور دفع حادثات کے لئے یَا کَرِیْمُ ۲۷۰ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھا کرے۔

بُرج جوزا طالع النساء

برج جوزا کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں جس عورت کا بُرج جوزا ہو اُس کا رنگ سبزی مائل گورا ہو۔ خوش شکل، خوش خلق، دراز قد، نیک چشم، رحمدل، ہر دلعزیز، شیریں سخن، خوش گفتار اور باہمت ہو لوگوں سے نیکی کرے اور اُن سے نیکی دیکھے۔ کسی عضو پر تل کا نشان ہونا نیک بختی کی دلیل ہے۔ اپنوں اور ہمسایوں سے نیکی کرے لیکن بالآخر اُن سے بُرائی ملے۔

ماہ ربیع الاول، بدھ، منگل اور اتوار کا دن ہر نیک کام کے لئے بہتر ہے جب نیا چاند دیکھے تو سورت المجادلہ پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔

خانۂ زندگی جوزا ہے۔ عُمر دراز ہو اور بزرگوں سے سُرخرو ہو۔

خانۂ مال سرطان ہے۔ مال و دولت ہاتھ آئے لیکن جلد خرچ ہو جائے۔

خانۂ برادران و خویشاں اسد ہے۔ اُن سے خوشی و شادی دیکھے اور فائدہ حاصل ہو۔

خانۂ والدین سنبلہ ہے۔ اُن کی شفقت پائے اور وراثت ملے۔

خانۂ اولاد میزان ہے۔ فرزند و دختر پیدا ہوں۔ اُن سے دولت و عزت پائے اور اُن کی خوشیاں دیکھے اور اُن سے فائدہ پہنچے۔

خانۂ بیماری عقرب ہے۔ بیماری سردی خشکی سے ہو نزلہ، پیٹ و سر اور پشت میں درد ہو برہنہ غسل کرنے سے آسیب کا اثر ہو جس سے مرض رحم پیدا ہو۔ بعد ازاں اولاد کم ہو۔ بعض حمل اسقاط ہوں۔ خواب میں ڈرے

لہٰذا صدقہ دے اور تعویذ پاس رکھے تاکہ حفظ و امن میں رہے۔

خانۂ نکاح قوس ہے۔ دو نکاح کرے۔ نظرِ بد کا اثر ہو۔

خانۂ خوف جدی ہے ۳۵ سال کی عُمر میں خطرۂ مرگ ہے مگر جلد رفع ہو جائے۔ دیوار، کنوئیں اور نہر سے اندیشہ ہے۔ پرہیز کرے۔

خانۂ سفر دلو ہے۔ سفر بجانب مغرب مُبارک اور مُفید ہے۔ لیکن بیماری کا خطرہ ہے جس جگہ پیدا ہو وہاں سے دوسری جگہ زندگی گزارے۔

خانۂ بزرگاں حوت ہے۔ کسی بزرگ عورت سے دولت ملے۔

خانۂ اُمید حمل ہے اُمیدیں حسب طالع پوری ہوں۔

خانۂ دشمناں ثور ہے۔ ایک مرد بُلند قد، سیاہ رنگ اور ایک عورت سے پرہیز کرے۔ وہ فریب کریں۔ سیارہ شمس و مریخ والے دوست اور زہرہ والے دشمن ہوں۔ خطرہ ایک، ۲۵، ۳۰ سال کی عُمر میں ہے۔ ان خطرات سے بخیر و عافیت گزر جائے تو عُمر اسی سال ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وظائف اور صدقہ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

Scanned with CamScanner

۴۔ بُرج سرطان طالع الرّجال (بیت الارض والآباء)

بُرج سرطان کا دورانیہ ۲۲ جُون تا ۲۲ جُولائی ہے اس کا مالک سیارہ قمر ہے جو پیر کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج آبی سرد تر ہے۔ سمت شمال ہے۔ متعلّقہ حُروف ح۔ ھ ہیں۔ مُبارک نمبر ۲ عُہدہ وزیر ہے۔ مُبارک نگینہ حجر القمر اور مروارید ہے۔ جس شخص کا بُرج سرطان ہو اُس کا رنگ سفید گورا ہو۔ جوانمرد، نیک رُو، نیک خُو، قد میانہ یا بُلند، عابد و زاہد، با مروّت، خلیق، ملنسار، طاقتور، سخی، خُوش خوراک، خُوش پوشاک، خُوش بیان، فصیح اللسان، تیز گفتار، رحمدل، دِل بیقرار، باہمّت، ہوشیار، شیریں، اشیاء مرغوب، اسباب عشرت اور دولت جمع کرے۔ دوست احباب بہت ہوں۔ تجارت اشیائے سفید مُفید ہو۔ سفر میں جلد تھکان کی وجہ سے جسم میں سُستی پیدا ہو۔ ایک عارضہ دائمی رہے۔ بزرگوں امیروں اور اہل دانش کو دوست رکھے۔ عیش و عشرت کا دِلدادہ ہو۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔ کبھی خُوشحال اور کبھی تنگدست ہو۔ سینہ یا شکم پر تِل کا نشان، نیک بختی کی علامت ہے۔ دریا اور نہر کے کنارے خُوش رہے۔

ماہ ربیع الثانی، پیر، منگل اور اتوار کا دن ہر کام کے لئے مُبارک ہو۔ شمس و قمر سیارہ والے دوست اور مشتری و زحل والے دُشمن ہوں۔ یکم اور پندرہ قمری تاریخیں ہر کام کے لئے مُبارک ہیں۔ اُمور پایۂ تکمیل تک پہنچیں۔ کسی سے مقصد ہو تو دائیں طرف بیٹھے یا کھڑا ہو مقصد برآری ہو۔ نیا چاند دیکھ کر سورت الملک پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔

خانۂ زندگی سرطان ہے۔ عُمر دراز ہو۔

خانۂ مال اسد ہے۔ مال و دولت ہاتھ لگے۔ لیکن جلد خرچ ہو جائے مگر مُحتاج بھی نہ ہو۔

خانۂ برادران و خویشان سُنبلہ ہے۔ اُن سے محبّت کرے اور وفا پائے اور فائدہ اُٹھائے۔ لیکن جس سے نیکی کرے بدی دیکھے۔

خانۂ والدین میزان ہے۔ والدین اُس سے خُوش ہوں لیکن والدین سے الگ رہے۔ اگر وراثت پائے تو جلد خرچ ہو جائے۔

خانۂ فرزنداں عقرب ہے اولاد زیادہ ہو لیکن بیرونی خلل کا اندیشہ ہے اس لئے اولاد کا غم دیکھے۔

خانۂ بیماری قوس ہے۔ بیماری آسیب اور نظر بد سے ہو گاہے صحت گاہے بیماری ہو رات کو بیماری زور پکڑ لے سر، شکم، کمر اور ہفت اندام میں درد ہو۔ بدہضمی، پیچش، کھانسی اور دق ہو۔ گردن، پُشت، پہلو اور ناف میں درد ہو پیشاب کا مرض ہو۔ سل اور سرطان کا اندیشہ ہے۔ یہ دوا کھائے تا صحت پائے۔ فلفل دراز، زیرہ سفید، تخم کدو، شکر تری و شہد ملا کر معجون بنا کر ۵۔۷ ماشہ روزانہ کھائے۔

خانۂ نکاح جدی ہے۔ تین نکاح کرے لیکن بُرج حوت والی عورت مناسب ہو۔ جس غیر عورت سے محبّت کرے۔ وفا نہ دیکھے بلکہ اُس کے مکر سے خطرہ ہو۔ اجتناب کرے۔

خانۂ خوف دلو ہے۔ درد شانہ اور درد اندام سے خطرۂ مرگ ہو۔ بلندی، آب اور سانپ سے خطرہ ہے۔ پرہیز کرے۔

خانۂ سفر حُوت ہے سفر بجانب شمال مُبارک اور فائدہ مند ہو۔

خانۂ بزرگاں حمل ہے۔ بزرگوں سے عزت دیکھے اور دِلی مُراد بر

Scanned with CamScanner

آئے۔

خانۂ اُمید ثور ہے۔ اُمیدیں بقدرِ منزلت جلد بر آئیں۔ احباب سے فائدہ ہو۔
خانۂ دُشمناں جوزا ہے۔ دُشمن فریب کریں۔ تہمت لگائیں۔ بدگو بہت ہوں۔
لیکن ضرر نہ پہنچا سکیں۔ اپنے پاس تعویذ رکھے تاکہ حفظ و امن میں رہے۔ زندگی
کا ابتدائی حصّہ پریشانی میں گزرے۔ لیکن باقی حصّہ آرام و راحت سے بسر ہو۔
اور انجام بخیر ہو۔ حاسد بہت ہوں لیکن نقصان نہ پہنچا سکیں۔

سفید لباس مُبارک ہے۔ خطرات ایک۔ ۲۔ ۴۔ ۸۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۰ سال
کی عُمر میں ہیں۔ اگر ان سے بعافیت گزر جائے تو عمر ۸۵ سال ہو۔
(ان شاء اللہ تعالیٰ۔)

۱۔ ہر کام کے لئے وظیفہ "یا نُورَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" روزانہ ایک ہزار بار پڑھا کرے۔

۲۔ اگر کسی پیچیدہ بیماری یا سرطان میں مُبتلا ہو۔ تو پیر کے دِن سُورج طلوع ہونے
پر سُورج پر نظریں جما کر یَا حَمِیْدُ ۶۲ مرتبہ پڑھ کر مقام مرض پر دم کرے۔
ان شاء اللہ تعالیٰ تین ہفتہ میں صحت ہو گی۔

۳۔ اگر بچّہ دُودھ نہ پیئے اور ضِد کرے تو یَا ھَادِیْ پڑھ کر دم کرے اور
بیس بار پڑھ کر دھاگہ پر گرہ لگا کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ حصُولِ مقصد کی راہنمائی
کے لئے ہر نماز کے بعد یَا ھَادِیْ بیس مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں راہنمائی مل
جائے گی۔

بُرج سرطان طالع النساء

بُرج سرطان کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد
و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج سرطان ہو وہ نیک رُو،
نیک خُو، رحمدل، پاک اعتقاد، میانہ قد، ابرو کشیدہ، ہوشیار، خورد چشم ہو۔
سینہ یا کسی عضو پر تل کا نشان نیک بختی کی علامت ہے۔ قدم بخانۂ سُسرال
مُبارک ہو۔ سر برہنہ رکھنا نامُبارک ہو جس قدر بُزرگ ہو گی اُس کے کام بھی
بُزرگ ہوں گے۔ ساری عُمر میں دو مرتبہ سیارہ کی نحوست سے پریشان ہو
کسی سے حاجت ہو تو دائیں طرف کھڑا ہونا یا بیٹھنا بہتر ہے۔ نیا چاند دیکھ کر
سُورت الملک پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ سر برہنہ سے بیرونی آفت پہنچے
ماہ ربیع الثانی، پیر، منگل اور اتوار کا دِن ہر کام کے لئے مُبارک ہے۔ یکم اور
پندرہ قمری تاریخیں ہر کام کے لئے بہتر ہیں۔ شمس و مریخ سیارے والے
دوست اور مشتری و زحل والے دُشمن ہوں۔

خانۂ زندگی سرطان ہے عُمر دراز ہو۔ دولت بسیار ہاتھ آئے۔ قدر نہ
کرے۔ جلد ضائع ہو جائے۔

خانۂ مال اسد ہے مال و دولت ہاتھ آئے لیکن پائیدار نہ ہو۔
خانۂ برادران و خویشاں سُنبلہ ہے اُن پر مہربان ہو لیکن وہ قدر نہ کریں۔
خانۂ والدین میزان ہے اُن سے آرام و آسائش دیکھے۔
خانۂ فرزنداں عقرب ہے۔ اولاد کم پیدا ہو۔ اگر پیدا ہو تو مر جائے یا اُن
کا غم دیکھے۔

خانۂ بیماری قوس ہے۔ بیماری گرمی، خشکی سے ہو۔ کبھی تندرست اور کبھی بیمار ہو اپنی زندگی کا صحیح لطف نہ اٹھائے اور آسیب کا اثر ہو۔

خانۂ نکاح جدی ہے۔ تین نکاح کرے حوت والا شوہر مناسب ہے۔ مرد سے زبان درازی نہ کرے۔ نیلی آنکھ والا شخص باہم میاں بیوی میں اختلاف ڈالے اس سے پرہیز کرے۔ غیر مرد کی محبت سے وفا نہ دیکھے۔ تہمت اور فریب کا خطرہ ہے۔

خانۂ خوف دلو ہے۔ شانہ، کمر اور اندام میں درد ہو نظر بد سے مال و اولاد کا نقصان ہو۔ آب اور سانپ سے محتاط رہے۔ گائے اور بھینس مفید ہیں۔

خانۂ سفر حوت ہے سفر میں ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔ سفر بسوئے شمال مفید ہے۔

خانۂ بزرگاں حمل ہے۔ بزرگوں سے نفع ملے ایک عمر رسیدہ عورت سے عزت پائے۔

خانۂ امید ثور ہے۔ امیدیں حسب طالع بر آئیں لیکن سہیلیوں سے وفا نہ دیکھے۔

خانۂ دشمناں جوزا ہے۔ اپنوں ہی سے دشمنی ہو۔ بظاہر دوست بباطن دشمن ہوں۔ تہمت لگائیں لیکن کامیاب نہ ہوں۔ خطرہ ایک-۵-۱۵ سال کی عمر میں ہے۔ اگر ان خطرات سے بچ جائے تو عمر ۷۵ سال ۵ ماہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وظائف اور صدقہ، تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

۵۔ برج اسد طالع الرجالؑ (بیت الاولاد و التلامیذ)

برج اسد کا دورانیہ ۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست ہے۔ اس کا مالک سیارہ شمس ہے جو اتوار کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج آتشی گرم خشک ہے سمت مشرق ہے۔ متعلقہ حرف میم ہے۔ مبارک نمبر ا ہے۔ عہدہ بادشاہ ہے۔ مبارک نگینہ یاقوت زرد پکھراج زرد ہے۔ جس شخص کا برج اسد ہو اس کا رنگ گندمی سرخ مائل بزردی ہے۔ نیک رو، نیک خو۔ بہادر، بزرگ ہمت، مضبوط جسم، ابرو کشیدہ، بلند قد، کشادہ سینہ، بارعب، تیز طبع، خوش سخن، صاحب ثروت، محبت کا متوالا۔ سرخ رنگ اشیاء کی تجارت مفید ہے۔ ملازمت یا نوکری سے روزی فراخ پائے۔

علماء و حکماء کی نظروں میں عزیز ہو۔ ہر کام بعجلت کرے مال و زر کا مشتاق ہو۔ مال بذریعہ حلال کمائے۔ حرام سے پرہیز کرے۔ مکر و فریب نہ کرے۔ رحمدل، متحمل مزاج اور مصلحت پسند ہو۔ دشمنوں پر غالب آئے خوراک اعتدال سے کھائے۔ گوشت مرغوب ہو۔ اکثر سفر کرے۔ جنگ میں بہادری کے جوہر دکھائے۔ پہلو، پشت، ناف، سینہ، پیشانی یا ناک پر تل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے۔ ماہ جمادی الاولیٰ پیر، منگل، جمعرات اور اتوار کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ قمر، مریخ اور مشتری سیارے والے دوست اور زحل سیارے والے دشمن ہوں۔

دروغ گو نہ ہو جس سے حاجت ہو۔ اس کی دائیں طرف بیٹھے یا کھڑا ہو تو حاجت پوری ہو بعمر تینتیس سال کام دوبالا ہوں۔ اہل ثروت سے دوستی

رکھے۔ حکام کے نزدیک عزیز ہو۔ زراعت اور کھیتی باڑی مفید ہو۔ زمین کھودنے سے خزانہ ملے۔

خانۂ زندگی اسد ہے۔ عمر دراز ہو۔ مخلوق کی آنکھوں میں عزیز ہو۔

خانۂ مال سنبلہ ہے۔ مال و دولت جمع کرے۔ عیش و عشرت اور دوستوں میں خرچ کرے۔ بعمر ساٹھ سال بہت مالدار ہو۔

خانۂ برادران و خویشاں میزان ہے۔ اُن سے فائدہ دیکھے لیکن جس سے نیکی کرے۔ دغا دیکھے۔

خانۂ والدین عقرب ہے۔ والدین اُس کو عزیز سمجھیں۔ والدین کی خدمت کرے اُن کی وراثت ملے تو جلد خرچ ہو جائے۔

خانۂ فرزنداں قوس ہے۔ دختراں زیادہ اور فرزند کم پیدا ہوں۔ اُن کی شادی و خوشی دیکھے۔

خانۂ بیماری جدی ہے۔ بیماری گرمی خشکی سے ہو۔ قبل از بیماری آسیب کا اثر ہو۔ سر، شکم، دل اور چشم میں درد ہو۔ مثانہ، حلق اور وجع المفاصل کے امراض ہوں۔ ہاتھ، پاؤں اور جگر سست ہوں۔ اعضا میں بادی پیدا ہو۔

خانۂ نکاح دلو ہے۔ اگر پہلی بیوی نہ رہے تو تیسری بیوی برقرار رہے۔ پہلی بیویوں سے جھگڑا ہو اور آخری بیوی سے خوشحال ہو۔ اور اُس سے فائدہ پائے۔

خانۂ خوف حوت ہے۔ قید، سزا یا قتل کا خطرہ ہے۔ کسی کی ضمانت نہ دے۔ بلندی، آگ اور آب دریا سے خطرہ ہے۔ پرہیز کرے۔

خانۂ سفر حمل ہے۔ سفر بجانب مشرق مفید ہے۔

خانۂ بزرگاں ثور ہے۔ اُمراء و حکام سے فائدہ ہو۔ بعض حاسد غیبت

اور برائی کریں اُن سے اجتناب کرے۔ آخر کار وہ پشیمان ہوں۔ اہل علم و قلم سے فائدہ ہو، مرتبہ بلند ہو۔

خانۂ اُمید جوزا ہے۔ ہر اُمید بقدرِ منزلت پوری ہو۔ کمینوں اور بدمعاشوں سے پرہیز کرے۔

خانۂ دشمناں سرطان ہے۔ دشمن بہت ہوں۔ تہمت لگائیں۔ نقصان کا خطرہ ہے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے، نیا چاند دیکھ کر سورت مزمل شریف پڑھے تاتمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ خطرات ۳-۵-۱۵-۱۸-۲۰-۵۰ سال کی عمر میں ہوں۔ اگر ان سے بخیر و خوبی گزر جائے تو عمر ۹۹ سال ہو۔ مشاغل کھیل کود کو پسند کرے کسی سے رازِ دل نہ کہے ورنہ بدنام ہو۔ ایک مدت تک کام معرض التواء میں پڑ جائیں۔ بعد ازاں سب کام درست ہو جائیں۔ لوگ اس کی بات کو معتبر جانیں بھینس، بکری وغیرہ۔ جانور مفید ہیں۔ زندگی میں ایک بھاری رنج پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

۱۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کے لئے وظیفہ یَا مُتَکَبِّرُ ایک ہزار پڑھا کرے۔

۲۔ لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا جہیز کا بندوبست نہ ہوتا ہو یا اولاد کی آرزو ہو تو یَا مُعْطِیُ روزانہ ۱۲۹ بار بارہ روز پڑھے۔

۳۔ درجات میں بلندی، ترقی عہدہ یا حصولِ جائیداد کے لئے یَا مَجِیْدُ ۵۷ بار بعد از نمازِ فجر تین ماہ تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابْ

بُرج اَسد طالع النساء

بُرج اَسد کے دَورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسُوبات مَرد وعورت دونوں کے لئے یکساں ہیں جس عورت کا بُرج اَسد ہو وُہ نیک رُو، نیک خُو، خُوش خُلق، رحمدِل، پاک اعتقاد، عقلمند، سَلیقہ شعار، بُلند قد، بُزرگ چشم اَور فراخ روزی ہو اَپنے کام میں ہوشیار ہو۔ ہر کام سَلیقہ سے کرے۔ کار ہائے نمایاں انجام دے۔

ماہ جمادی الاولیٰ، پیر، منگل، جمعرات، اَور اتوار ہر کام کے لئے مُبارک ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سُورت مزّمل شریف پڑھے تا تمام ماہ بخیر وخُوبی گزرے۔ جانور گائے بھَینس اَور بکری فائدے مَند ہیں۔

خانۂ زندگی اَسد ہے۔ عُمر دراز ہو اَور بخُوشی بسر ہو لیکن اوّل حصہ عُمر میں کچھ غم اُٹھائے۔ بعدازاں سَب بگڑے کام بَن جائیں۔

خانۂ مال سُنبلہ ہے۔ تیئس سَال کی عُمر میں مَال ودولت ہاتھ آئے۔ لیکن جلد خرچ ہو جائے۔ بلکہ ایک شخص مال وَدولت میں خیانت کرے اُس سے مُحتاط رَہے۔

خانۂ برادراں وخویشاں میزان ہے۔ اُن سے محبّت رَکھے لیکن اُن سے وَفا نہ دیکھے۔

خانۂ والدین عقرب ہے۔ اُن کی طرف سے تھوڑا سا غم یا صدمہ پہنچے لیکن جلد خُوشی سے بدل جائے۔ وَالدین اُس پر اَوسط درجہ مہربان ہوں۔ مگر اُن کی وَراثت سے محروم رَہے۔ حصُولِ وَراثت کی کوشش میں نقصان اُٹھائے

خانۂ فرزنداں قوس ہے۔ اَولاد کم پیدا ہو اگر پیدا ہو تو فرزندوں سے عزت، دولت اَور خُوشی دیکھے۔

خانۂ بیماری جدی ہے۔ زحمت آسیب پہنچے۔ سَر، چشم، زانو، دِل، کمر، ناف، گردن، پہلو، معدہ، مثانہ اَور جُملہ اندام میں دَرد ہو۔ ہر ماہ دَرد حیض کی تکلیف ہو۔ اِس وجہ سے اَولاد کم ہو۔ خواب میں ڈرے۔

خانۂ نِکاح دَلو ہے۔ دو نکاح کرے کبھی کبھار شوہر سے زبان دَرازی کرے۔ ایک ضعیف العُمر عورت اُس کے حق میں فریب کرے۔ مُحتاط رَہے۔

خانۂ خوف حُوت ہے۔ بُلندی اَور پانی سے خطرہ ہے۔ پَرہیز کرے۔

خانۂ سفر حَمل ہے۔ ایک آدمی کی خاطر سَفر کرنا پڑے۔ سَفر میں دَولت ملے۔

خانۂ بُزرگاں ثور ہے۔ بُزرگوں سے فائدہ حَاصل ہو۔

خانۂ اُمید جوزا ہے۔ بقدر طالع اُمیدیں بَر آئیں۔

خانۂ دُشمناں سرطان ہے۔ دُشمن تہمت لگائیں۔ آخر کار شرمندہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے شَر سے محفُوظ رَکھے۔ خطرۂ مرگ ایک، ۲-۳-۵ سَال کی عُمر میں ہے۔ اگر بخیریّت گزر جائیں تو عُمر ۸۲ سَال آٹھ مَاہ اَور آٹھ روز ہو۔

"وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب"

وظائف، صدقہ، تعویذ وغیرہ مَرد وعورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

۶۔ بُرج سُنبلہ (العذرا) طالع الرّجال (بیت المرض والجدل)

بُرج سُنبلہ کا دورانیہ ۲۴ اگست تا ۲۲ ستمبر ہے اِس کا مالک سیارہ عطارد ہے۔ جو بُدھ کے دِن کا حاکم۔ مزاج خاکی سرد خشک ہے۔ سمت جنوب ہے۔ متعلقہ حُروف ت۔ غ ہیں۔ مُبارک نمبر ۵ ہے۔ عہدہ مُنشی و کاتب ہے مُبارک نگینہ زُمرد، یشب سبز اور لاجورد ہے۔ جس شخص کا بُرج سُنبلہ ہو، وُہ نیک رُو، نیک خُو، نیک چشم، رنگ سبزی مائل سفید، بلند قد، بعض درمیانہ قد، گربہ چشم، گول چہرہ، کُشادہ پیشانی، خوبصورت، شیریں سُخن، راست گو، پاک اعتقاد، رحمدل، دانا، عالم، اہلِ دولت، زیورات اور عُمدہ اسباب کا شائق، صاحب مروّت، اشیائے شیریں دلپسند، کم خوراک عُمدہ پوشاک، مہمان نواز، بزرگوں کا خدمت گزار اور اُن سے فائدہ ہو۔ لوگوں کو اِس سے نفع ہو۔ بذریعہ تجارت یا زراعت، مال و دولت جمع کرے۔ بازو، سینہ، کمر گردن، شکم یا پاؤں پر تل کا نشان، نیک بختی کی دلیل ہے۔ لوگوں پر مہربان ہو۔ لیکن بعض اُمور پر غُصّہ آجائے جو جلد جاتا رہے جس سے نیکی کرے انجام کار بدی دیکھے۔ کمینہ لوگوں سے دھوکہ کھائے۔ اشیائے سبز کی تجارت مُفید ہے۔ مذکر چارپائے نفع بخش ہوں۔ شریک کار نامناسب ہے۔

اُمورِ دُنیوی میں ہوشیار، درمیانی عُمر میں درمیانہ کام اور آخری عُمر کے حصّہ میں بہت نیک کام کرے۔ ماہ جمادی الآخری، منگل، بُدھ اور اتوار کا دِن مُبارک ہو۔ شمس و قمر سیارہ والے دوست اور سیارہ زُہرہ والے دشمن ہوں۔ نیا چاند دیکھ کر سُورت المدّثر پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خُوبی گزرے۔

خانۂ زندگی سُنبلہ ہے۔ عُمر دراز ہو۔ پہلا حصّہ عُمر قدرے تکلیف میں گُزرے۔ آخری حصّۂ عُمر نہایت اچّھا گزرے۔

خانۂ مال میزان ہے۔ مال و دولت سفر میں مِلے۔ بلکہ مُشکل اور دیر سے حاصل ہو جمع نہ کر سکے۔

خانۂ برادراں و خویشاں عقرب ہے۔ اُن کے ساتھ نیکی کرے لیکن اُن سے فائدہ نہ ہو۔

خانۂ والدین قوس ہے۔ وُہ اس پر مہربان ہوں۔ مگر میراث کم مِلے۔

خانۂ فرزنداں جدی ہے اور اولاد کم ہو اگر ہو تو فرزندوں سے عزت و خُوشی دیکھے لیکن درمیانی عُمر میں ایک فرزند کا غم دیکھے۔

خانۂ بیماری دلو ہے۔ نصف عُمر میں بیمار ہو آسیبی خلل ہو۔ نظر بد کا اثر ہو کبھی سر، چشم، سینہ اور شکم میں درد ہو کبھی بیمار اور کبھی تندرست ہو۔ یہ دوا کھائے تاکہ صحت پائے۔ سُورنجاں شیریں۔ اصل السوس، بنفشہ حسب ضرورت پانی میں اُبال کر مل چھان کر نبات سفید ملا کر صُبح و شام پیا کرے، سکنجبین اور شربت بنفشہ بھی مُفید ہے۔

خانۂ نکاح حوت ہے۔ پہلی بیوی نہ رہے تو دُوسری بیوی کرے اپنی بیوی سے محبّت کرے۔ عورتوں سے فائدہ ہو۔ لیکن ایک عورت فریب کرے۔

خانۂ خوف حمل ہے آندھی، آگ، حیوان اور بچھّو سے خطرہ ہے مُحتاط رہے۔

خانۂ سفر ثور ہے سفر بجانب جنوب مُفید ہے۔ سفر میں ایک عورت سے مال و زر اور سکون مِلے۔

خانۂ اُمید سرطان ہے جملہ اُمیدیں بر آئیں۔ اور دوستوں سے بھی اُمیدیں پوری ہوں۔

Scanned with CamScanner

خانۂ دشمناں اسد ہے۔ دشمن اس پر تہمت لگائیں۔ لیکن نقصان نہ پہنچا سکیں۔ پس پشت برائی کریں۔ لیکن سامنے تعریف کریں۔ تعویذ حفاظت اپنے پاس رکھے تاکہ امن و امان پائے خطرۂ مرگ ایک، ۵، ۹، ۱۵ سال کی عمر میں ہے اگر ان خطرات سے سلامت رہے تو عمر ۵۷ سال ۵ ماہ، ۵ روز ہو۔ "وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب"

۱۔ ہر مقصد و مطلب کے لئے "یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ" ایک ہزار بار روزانہ پڑھا کرے۔

۲۔ وسعتِ رزق کے لئے یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ بار روزانہ پڑھا کرے غنی ہو اور ہر حاجت پوری ہو۔

۳۔ لوگوں پر غلبہ اور اُن کی تسخیر کے لئے بعد طلوعِ آفتاب یَا غَالِبُ ایک ہزار تینتیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ بفضلہ تعالیٰ مقدمہ میں اور دشمنوں پر غلبہ پائے۔

خانۂ زندگی عقرب ہے۔ عمر دراز ہو مگر غم و غصہ میں گزرے۔

خانۂ مال قوس ہے۔ سوداگری سے مال ملے جمع کرنے میں سرگرداں رہے۔ لیکن محتاج نہ ہو۔

خانۂ برادران و خویشاں جدی ہے۔ اُن سے فائدہ نہ ہو بلکہ ایک خویش سے دشمنی ہو۔

خانۂ والدین دلو ہے۔ والدین اُس سے راضی ہوں لیکن اُن سے فائدہ نہ پہنچے۔

خانۂ فرزندان حوت ہے۔ اولاد بعمر آخر ہو اُن سے نام روشن ہو اور فائدہ پائے۔ ایک فرزند و دختر کا غم دیکھے۔ جادو سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

خانۂ بیماری حمل ہے۔ بیماری بادی و بلغمی ہو جس سے سر، سینہ، زانو، شکم، ناف اور کمر میں درد ہو، کھانسی اور قولنج ہو۔ اعضاء سست ہوں۔ یہ دوائے حکیم جالینوس کھائے تا صحت پائے۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، طباشیر، بادیان ہموزن سفوف بنا کر ۵-۷ ماشہ روزانہ کھایا کرے۔ دوسرا نسخہ یہ ہے۔ پودینہ باغی سداب، ہلیلہ زنگی، الائچی خورد ہر ایک دو تولہ، بادیان، کاکڑا سینگی ہر ایک ۶ تولہ زنجبیل، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سفوف کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیے۔ روزانہ ۵-۷ ماشہ کھایا کرے صحت پائے۔ اکثر زحمتِ آسیب ہو تعویذ پاس رکھے تا امن پائے۔

خانۂ نکاح ثور ہے دو تین جگہ منگنی ہو لیکن نکاح ایک ہی جگہ ہو اغلب خیال ہے۔ دو بیویاں اور چار بچے ہوں۔ اولاد سے آرام و راحت پائے

خانۂ خوف جوزا ہے۔ عورت کے قریب سے خطرہ ٹال ہے۔ درخت کی بلندی سے گرنے، دیوار یا چھت گرنے یا پانی میں ڈوبنے یا جنگ میں زخم لگنے کا خطرہ ہے۔

خانۂ سفر سرطان ہے۔ سفر بجانب شمال فائدہ مند ہے۔

خانۂ بزرگاں اسد ہے۔ بزرگوں سے تھوڑا فائدہ پہنچنے کی اُمید ہے۔

خانۂ اُمید سنبلہ ہے۔ اُمیدیں جلد پوری ہوں جس سے حاجت ہو اُس کی دائیں طرف کھڑا ہو یا بیٹھے۔

خانۂ دشمناں میزان ہے۔ دشمنوں سے غم پہنچے۔ لیکن ایذا نہ پہنچا سکیں نہ ہی تاب مقابلہ رکھیں، تہمت لگائیں۔ تن دُبلا پتلا ہے۔ ایک مصیبت آئے۔ لیکن بخیریت گزرے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تاکہ اُمن پائے۔ خطرہ مرگ ایک، ۷، ۲۵ سال کی عمر میں ہے۔

جب اِن سے بخیریت گزرے تو عمر   سال ہو۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

۱. رزق کے لئے صبح و شام یَا رَزَّاقُ پانچ سو بار پڑھا کرے۔

۲. تسخیر خلائق و فتوح کے لئے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ بیحد رجوع و تسخیر ہوگی۔

۳. ظاہری خزانوں اور باطنی اسرار کے لئے یَا ظَاهِرُ ۱۰۶ بار پڑھا کرے۔

بُرج عقرب طالع النساء

بُرج عقرب کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کیلئے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج عقرب ہو اُس کا رنگ سُرخ گندمی، بلند قد یا میانہ، نیک رُو، نیک خُو، خوش رفتار، حاضر جواب، بزرگ چشم، خوش خلق، بخانۂ سُسرال اُس کا قدم مبارک ہو، خوش طبع، کشادہ دست، با مروّت، تیز زبان مگر رحمدل محبت سے خالی نہ ہو۔ بچپن میں محنت و مشقت کا رنج اُٹھائے لیکن رزق روز بروز ترقی کرے۔

بالآخر دولت اور خوشی پائے دل کا راز کسی سے نہ کہے ورنہ بدنام ہو۔ غصہ ترک کرے تا زندگی ہنسی خوشی گزرے۔ ایک مرتبہ دھکہ کھائے نیا چاند دیکھ کر سورۃ الجن پڑھے تا تمام ماہ بخوبی گزرے۔ ماہ شعبان، اتوار، پیر اور جمعرات کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ پیشانی، پہلو یا ناف پر تل کا نشان نیک بختی اور دولتمندی کی دلیل ہے۔ سحر و جادو سے تکلیف پہنچے۔ خواب پریشان آئیں۔

خانۂ زندگی عقرب ہے، عمر دراز ہو لیکن غم و غصہ میں گزرے۔

خانۂ مال قوس ہے۔ مال حاصل ہو لیکن جلد خرچ ہو جائے۔

خانۂ برادران و خویشاں جدی ہے اُن پر مہربان ہو لیکن وہ قدر نہ کریں بلکہ خفیہ دشمنی کریں۔ ایک خویش سے سخت عداوت کے باعث نقصان پہنچے۔

خانۂ والدین دلو ہے۔ والدین وغیرہ محبت کریں اور اُن سے فیض پائے

Scanned with CamScanner

لیکن ورثہ نہ ملے۔

خانۂ فرزنداں حوت ہے۔ فرزندان و دختران ہوں۔ لیکن بعض کو سایۂ آسیب ہو۔ ایک فرزند کی بہت خوشی و آرام دیکھے۔ تعویذ پاس رکھے تا امن پا جائے۔

خانۂ بیماری حمل ہے۔ بیماری بادی، بلغمی اور معدہ سے ہو۔ آسیب کا اثر ہو۔ دل، سینہ، شکم، رحم اور جسم میں سنسناہٹ اور گرانی ہو۔ بعد ازاں چنداں حاملہ نہ ہو بلکہ بعض حمل اسقاط ہوں۔ سر، کمر اور پہلو میں درد ہو۔ دار چینی کا سفوف دو تین ماشہ کھانے سے فائدہ ہو۔

خانۂ نکاح ثور ہے۔ پہلا نکاح نہ رہے تو دوسرا نکاح کرے۔

خانۂ خوف جوزا ہے۔ غیر مرد کے فریب سے خطرہ مال ہے۔ بلندیٔ آب، دیوار اور چھت گرنے سے خطرہ ہے۔ لڑائی میں زخم لگنے کا اندیشہ ہے۔

خانۂ سفر سرطان ہے۔ سفر بجانب شمال مفید ہے۔

خانۂ بزرگاں اسد ہے۔ بزرگوں سے فائدہ پہنچے اور وہ اس پر مہربان ہوں۔

خانۂ امید سنبلہ ہے۔ امیدیں حسب طالع پوری ہوں۔

خانۂ دشمناں میزان ہے۔ دشمن تہمت لگائیں محتاط رہے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تاکہ حفظ و امن میں رہے۔ خطرہ مرگ ایک ۸ - ۳۵ سال کی عمر میں ہے۔ جب ان سے بعافیت گزرے تو عمر ۹۴ سال چھ ماہ، ایک ہفتہ، سات ساعت اور پانچ دقیقہ ہو۔" واللہ اعلم بالصواب۔

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔

۹- برج قوس (الرامی) طالع الرجال (بیت السفر و الزیارت)

برج قوس کا دورانیہ ۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر ہے۔ اس کا مالک سیارہ مشتری ہے۔ جو جمعرات کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج آتشی گرم خشک ہے۔ سمت مشرق ہے۔ متعلقہ حرف "ف" ہے۔ مبارک نمبر ۳ ہے۔ عہدہ قاضی و جج ہے۔ مبارک نگینہ یاقوت زرد ہے۔ جس شخص کا برج قوس ہو۔ وہ خوش مزاج، خوش لباس، فراخ روزی، نیک رو، نیک خو، خورد گوش، دندان کلاں، رنگ سفید زردی مائل، دراز قد، فربہ جسم، جوانمرد، راست گو، عقلمند، بہادر، دیانتدار، عبادت گزار، سخی، صاحب اقبال، فصیح اللسان، تیز گو، خود پسند، نیکو کار، صاحب اولاد، علم و ہنر میں کامل، جلد خوش جلد رنجیدہ ہو۔ اپنی برادری و قوم میں سردار ہو۔ قرآن پاک اور دینی کتب کا شائق ہو۔ اشیائے سفید کی تجارت مفید ہو۔ اقربا پرور ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔ مخلوق کی نظروں میں عزیز ہو۔ عیش و عشرت کا دلدادہ ہو۔ محبت سے خالی نہ ہو۔ سر پر زخم کا نشان ہو۔ پیشانی، بازو، پشت، شکم یا ران پر تل کا نشان نیک بختی اور دولت مندی کی دلیل ہے۔ ماہ رمضان المبارک، جمعرات، اتوار اور منگل کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ سیارہ شمس و مریخ والے دوست اور سیارہ قمر والے دشمن ہوں۔ جو کام پوشیدہ کرے ظاہر ہو جائے۔ عصیاں سے اجتناب کرے تاکہ رسوائی سے بچ جائے۔ جو کام آغاز ماہ میں کرے بہتر ہو۔ حرام سے نقصان ہو۔ دوستوں سے آرام پائے۔ رنج و غم سے فارغ ہو جس کی دائیں طرف کھڑا ہو یا بیٹھے مراد کو پہنچے۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پڑھے تا تمام ماہ بخیر و عافیت گزرے۔

خانۂ زندگی قوس ہے۔ عمر دراز ہو۔ اوّل حصہ زندگی میں تکلیف آئے۔ آخر حصۂ عمر میں راحت پائے۔

خانۂ مال جدی ہے۔ ہر چند مال جمع کرے خرچ ہو جائے۔ آخر عمر میں مال از غیب ملے۔ محنت و مشقت میں عمر گزارے۔

خانۂ برادران و خویشاں دلو ہے۔ برادران مہربان ہوں اُن سے فائدہ دیکھے۔ لیکن ناموافقت ہو جائے مگر اُن کی میراث ملنے کی اُمید ہے۔

خانۂ والدین حوت ہے۔ اس کا قدم اُن پر مبارک ہو۔ میراث پائیدار ہو۔ لیکن فائدہ کم اُٹھائے۔

خانۂ فرزنداں حمل ہے۔ اولاد صالح ہو۔ فرزندوں سے نیکی و راحت دیکھے۔ اگر پہلے دختر ہو تو خوشی دیکھے اور دختران زیادہ ہوں۔ اگر پہلے پسر ہو تو غم دیکھے۔

خانۂ بیماری ثور ہے۔ کبھی تپ لرزہ، درد دندان، سر، سینہ، پہلو، شکم اور زیرِ ناف درد ہو۔ نظر بد کا اثر ہو۔ بیماری گرمی خشکی سے ہو۔ کبھی تندرست اور کبھی بیمار ہو۔

خانۂ نکاح جوزا ہے۔ تین نکاح کرے۔ عورتوں کو دوست رکھے۔ ایک عورت سے دولت ملے۔ حرز مرتضوی پاس رکھے تاکہ از مکر زناں امن پائے۔

خانۂ خوف سرطان ہے۔ بلند جگہ، کہنہ مکان اور آب سے خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔

خانۂ سفر اسد ہے۔ سفر بجانب مشرق مبارک ہو۔ سفر دریا زیادہ مفید ہے۔

خانۂ روزگار سنبلہ ہے۔ بزرگوں کی خدمت سے فائدہ حاصل ہو۔

خانۂ اُمید میزان ہے۔ اُمیدیں کم پوری ہوں۔ دوستوں سے بھی کم منفعت ہو۔

خانۂ دشمناں عقرب ہے۔ اُن سے ظلم پہنچے اور وہ تہمت لگائیں مگر اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ تعویذ حفاظت اپنے پاس رکھے تاکہ امن میں رہے۔ خطرۂ مرگ ۲۔۷۔۱۱۔۲۰۔۴۰ سال کی عمر میں ہے۔ جب ان خطرات سے سلامت رہے تو عمر ۸۰ سال ۴ ماہ اور ۴ دن ہو۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابْ

۱۔ مشکلات سے خلاص کے لئے وظیفہ یَا خَالِصُ ۵ تسبیح صبح و شام پڑھا کرے۔

۲۔ حصول علم و حکمت کے لئے یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ ۵ تسبیح پڑھا کرے۔

۳۔ معاشرہ میں معزز مقام اور لوگوں پر برتری حاصل کرنے کے لئے یَا فَائِقُ ۱۸۲ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔

بُرج قوس طالع النساء

بُرج قوس کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج قوس ہو۔ وہ سفید رنگ، نیک رُو، نیک خُو، نیک چشم، نرم زبان، مہربان، رحمدل، بامروت، خوش خلق، شیریں سخن، پاک اعتقاد، غریب پرور، وسیع القلب، راست گو، دل میں یادِ خُدا، طعام کم کھائے تا صحت مند رہے۔ پہلو میں تل کا نشان، دولت کی دلیل ہے۔ محبت سے خالی نہ ہو۔ بچپن میں کام میانہ ہوں بعد بلوغت عزت و دولت زیادہ ہو۔ لڑائی جھگڑا نہ کرے ورنہ خود کو نقصان ہو۔ مرد اُس کے حق میں جادو کریں۔ ایک نقصان ہو لیکن خدا اس کا نعم البدل عطا کرے۔ کسی ایسی جگہ سے فائدہ ہو۔ جہاں سے گمان بھی نہ ہو، دیانتدار ہو خیانت نہ کرے۔ ماہ رمضان المبارک، جمعرات، اتوار اور منگل ہر کام کے لئے مبارک ہو۔ سیارہ شمس و مریخ والے دوست اور سیارۂ قمر والے دشمن ہوں۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔

خانۂ زندگی قوس ہے۔ عمر دراز ہو۔ خوشی عشرت میں بسر ہو۔

خانۂ مال جدی ہے۔ ایک مرد سے دولت و نعمت ملے اور نفع حاصل ہو۔ ایک شخص کا رنج پہنچے۔

خانۂ برادران و خویشان دلو ہے۔ اُن سے فائدہ نہ ہو اگر نیکی کرے تو بدی دیکھے۔

خانۂ والدین حوت ہے۔ وہ اس سے خوش ہوں لیکن جائیداد نہ ملے۔

بُرج سنبلہ طالع النساء

بُرج سنبلہ کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کیلئے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج سنبلہ ہو وہ نیک رُو، نیک خُو، رحمدل، پاک اعتقاد۔ رنگ سُرخ و سفید سبزی مائل، ماہ جمادی الاخریٰ، منگل، بدھ اور اتوار کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ سیارہ شمس اور مریخ والے دوست اور سیارہ زہرہ والے دشمن ہوں۔ نیا چاند دیکھ کر سورت المدثر پڑھے۔ بازو اور سینہ پر تل کا نشان باعثِ نیک بختی ہے۔ مالدار اور معزز ہو لیکن مرد اُس کے حق میں جادو کریں۔ اپنے شوہر پر بہت رشک کرے راز دل کسی پر ظاہر نہ کرے ورنہ بدنام ہوگی جس سے بھلائی کرے برائی کرے۔

خانۂ زندگی سنبلہ ہے عمر دراز ہو۔ لیکن مشقت میں گزرے۔ بالآخر خوشی سے بدل جائے۔

خانۂ مال میزان ہے۔ مال و دولت پائے اور بافراغت گزران ہو۔

خانۂ برادران و خویشان عقرب ہے۔ اُن سے فائدہ نہ ہو۔ اگر اُن سے نیکی نہ کرے تو وہ قدر نہ کریں۔

خانۂ والدین قوس ہے وہ اِس سے راضی ہوں لیکن اُنکی جزو کا میراث پائے۔

خانۂ فرزنداں جدی ہے۔ صاحبِ اولاد ہو اور اُن سے نیکی اور عزت دیکھے۔ بعض فرزندوں کا غم دیکھے۔

خانۂ بیماری دلو ہے۔ آسیب کا اثر ہو۔ رحم کی بیماری سے اسقاطِ حمل ہو۔ ہر ماہ حیض کی تکلیف ہو۔ سر، چشم، دل، سینہ اور شکم میں درد ہو۔ تعویذ حفاظت

Scanned with CamScanner

پاس رکھے۔ اور یہ دوا ئے جالینوس کھائے تا صحت پائے۔ قرنفل، کباب چینی ہر ایک ۵ تولہ زعفران ۳ ماشہ باریک کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیے اور ۵ - ۷ ماشہ روزانہ کھائیے۔

خانۂ نکاح حوت ہے۔ پہلا نکاح نہ رہے تو دوسرا نکاح کرے۔ ایک شخص کی خاطر تکلیف اُٹھائے۔

خانۂ خوف حمل ہے۔ حیوان، آگ، آندھی اور بچھو سے خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔

خانۂ سفر ثور ہے۔ سفر نامناسب ہے، اُس کے خفیہ کام جلد فاش ہو جائیں۔

خانۂ بزرگاں جوزا ہے۔ ایک بلند قد بزرگ سے فائدہ ہو۔ بعض احباب کی جانب سے غم پہنچے۔

خانۂ اُمید سرطان ہے۔ چند دلی مرادیں پوری ہوں لیکن، ایک مقصد محبت سے خالی نہ ہو اور ایک آرزو کا ترک حصول ممکن نہ ہو۔

خانۂ دشمناں اسد ہے۔ دشمن بسیار ہوں۔ تہمت لگے ناحق بدنام ہو۔ بالآخر محفوظ رہے۔ ایک شخص بلند قد سانولے رنگ سبزی مائل سے پرہیز کرے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تاکہ امن میں رہے۔

خطرۂ مرگ ۲ - ۷ سال کی عمر میں ہے اگر ان سے بخیر و عافیت گزر جائے تو عمر ۹۵ سال ہو۔" وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب۔"

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کیلئے یکساں ہیں۔

۷۔ بُرجِ میزان طالع الرّجال (بیت الازواج والنساء)

بُرج میزان کا دورانیہ ۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر ہے اس کا مالک سیارہ زہرہ ہے جو جمعہ کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج بادی گرم تر ہے۔ سمت مغرب ہے متعلقہ حروف ر۔ ز۔ ط ہیں۔ مبارک نمبر ۶ ہے۔ عُہدہ مغنیہ و رقاصہ ہے مبارک نگینہ الماس، بلور اور زبرجد ہے۔ جس شخص کا برج میزان ہو وہ نیک رُو، نیک خو، سفید رنگ، بلند قد، عیش پسند، رحمدل، پاک اعتقاد، فراخ روزی، جوانمرد، عابد، زاہد، اقربا پرور۔ راگ رنگ کا شائق، سوداگری، نفع بخش، تاجروں سے دوستی رکھے اور کاروباری ہو۔ اشیائے سفید کی تجارت مفید ہے۔ چہرہ، گردن، بازو، یا شکم پر تل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے کسی کی ضمانت نہ دے ورنہ نقصان ہوگا۔ کشادہ ابرو، حق گو ہو۔ عورتوں میں ہر دلعزیز ہو اُن کی محبت میں روپیہ پیسہ، خرچ کرے روزی بذریعہ حلال کمائے ناجائز ذرائع سے اجتناب کرے۔ بڑے آدمیوں سے نفع نہ ہو۔ جس سے نیکی کرے وہ بدی کرے اپنا معاملہ ہر ایک سے صاف رکھے۔ ہر کام میں ہوشیار ہو۔ چارپایوں سے فائدہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ جس کسی سے حاجت ہو اُس کی دائیں جانب کھڑا ہو یا بیٹھے تا حاجت براری ہو یا چاند دیکھ کر سورت یٰسٓ شریف پڑھے۔ تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے ماہ رجب جمعہ اور ہفتہ کا دن ہر کام کے لئے مفید ہے۔ زحل سیارے والے دوست اور عطارد سیارے والے دشمن ہوں۔

خانۂ زندگی میزان ہے۔ عمر دراز ہو اور زندگی بخوشی گزرے چند روز معصیت

اور حیلہ ہی گزریں۔ استغفار کرے۔

خانۂ مال عقرب ہے۔ مال بذریعہ حلال کمائے لیکن جلد خرچ ہو جائے تجارت مُفید ہے۔ آخر عُمر میں بہت مالدار ہو۔

خانۂ برادراں وخویشاں قوس ہے۔ وہ قدر نہ کریں اور نہ ہی اُن سے فائدہ ہو۔ بلکہ ایک خویش سے جھگڑا ہو۔ لیکن وہ نقصان نہ پہنچا سکے۔ رشتہ داروں میں سے صرف سسرال کو فائدہ پہنچائے۔

خانۂ والدین جدی ہے۔ والدین سے فائدہ ہو۔ لیکن اُن کی جُدائی دیکھے اور ورثہ سے محروم رہے۔

خانۂ فرزنداں دلو ہے۔ لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم پیدا ہوں لیکن چھوٹے بیٹے سے عزت ونعمت اور خوشی دیکھے اور اُن کا غم نہ دیکھے۔

خانۂ بیماری حوت ہے۔ گاہے سر، چشم، شکم اور اندام میں درد ہو۔ بلغم، نزلہ، زکام اور کھانسی ہو۔ جس کی وجہ سے صحت کا لطف نہ اٹھائے یہ دوائے حکیم جالینوس کھائے تا صحت پائے۔ پوست ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، طباشیر، زیرہ سفید، شکر تری سمہ چند شہد میں معجون بنا کر ۵-۶ ماشہ روزانہ کھائے سال میں دو مرتبہ یہ معجون کھائے۔

خانۂ نکاح حمل ہے۔ اگر پہلا نکاح نہ رہے تو دو نکاح اور کرے لیکن غیر عورتوں کے فریب سے خطرہ ہے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تاکہ امن پائے۔

خانۂ خوف ثور ہے۔ بعمر تینتیس سال خطرہ مرگ ہے۔ لیکن بخیریت گزرے۔

خانۂ سفر جوزا ہے۔ سفر جانب مغرب ہو۔ بیرون ملک جائے اور

سفر میں فائدہ ہو جس جگہ پیدا ہو۔ دوسری جگہ زندگی بسر کرے۔

خانۂ بزرگاں سرطان ہے۔ بزرگوں اور امیروں سے محبت رکھے لیکن امیروں سے اندیشہ ہے۔ چند دوستوں سے عزت دیکھے۔

خانۂ امید اسد ہے۔ امیدیں حسب طالع جلد بر آئیں۔

خانۂ دشمناں سنبلہ ہے۔ دشمن اور بدگو زیادہ ہوں۔ اُن سے اجتناب کرے ورنہ موت کا مقابلہ ہو۔ بالآخر غالب آئے۔ مرد کوتاہ قد سے بھی پرہیز کرے خطرہ مرگ ایک ۴-۱۴-۲۵ سال کی عمر میں ہے۔ جب ان سے بسلامت گزرے تو عمر ۹۰ سال ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۱۔ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ پانچ سو یا ایک ہزار بار روزانہ پڑھا کرے۔

۲۔ اگر مشکلات ناکامی اور بدبختی کا شکار ہو تو ہر جمعۃ المبارک کو بعد نماز فجر اور عصر یَا وَہَّابُ ہَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْوَہَّابُ ط ۲۵۰ بار پڑھا کرے تا نجات پائے۔

۳۔ روحانی قلبی ذہنی اور باطنی صفائی کے لئے روزانہ بعد نماز مغرب یَا ظَاہِرُ ۲۱۵ مرتبہ پڑھا کرے۔

بُرج میزان طالع النساء

بُرج میزآن کے دَورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسُوبات مَرد وعورت دونوں کے یکساں ہیں جس عورت کا بُرج میزان ہو۔ وُہ نیک رُو، نیک خُو۔ بلند قد، سُرخ وسفید رَنگ، بُزرگ چشم، فربہ اندام، پیوستہ ابرو، پاک دَامن، رحمدِل، حق گو ہو۔ شکم ناف یا پُشت پر تِل کا نِشان، نیک بختی کی دلیل ہے۔ عشرت پسند ہو۔ محبّت سے خَالی نہ ہو۔ رَاگ رنگ کی شائق ہو، ہوشیار ہو۔ بذریعہ حلال فراخ روزی حَاصل ہو۔ زندگی شادمانی میں گزُرے۔ اپنے خاندان کو دوست رکھے۔ مَاہ رجب، جُمعہ اور ہفتہ کا دِن مُبارک ہے۔

سیارہ زُحل وَالے دوست اور سیارہ عطارد والے دُشمن ہوں۔ ہر ماہ چاند دیکھ کر سُورت لیس شریف پڑھے تاکہ تمام مَاہ بخیر وخُوبی گزُرے۔

خانہ زندگی میزآن ہے۔ عُمر دراز ہو۔ جو چیز کسی سے طلب کرے وُہ انکار نہ کر سکے۔ ایک سخت وقت آئے۔ بعض گرم مزاجی میں نامعقُول الفاظ مُنہ سے نِکل جائیں، توبہ کرے۔

خانہ مال عقرب ہے۔ مَال و دَولت بعُمر ۲۵ سَال ہاتھ آئے۔ لیکن خرچ ہو جائے۔

خانہ برادران وخویشاں قوس ہے۔ وُہ اُن پر مہربان ہو۔ لیکن وُہ قدر نہ کریں جس سے نیکی کرے، بَدی دیکھے۔ ایک خویش سے دُشمنی ہو لیکن وُہ ایذا نہ پہنچا سکے۔

خانہ والدین جدی ہے۔ وَالدین اُس پر مہربان ہوں اُن کا وَرثہ پائے لیکن

جلد خرچ ہو جائے۔ بلکہ اُن کا غم دیکھے۔ اعزہ سے دولت پائے۔

خانہ فرزنداں دلو ہے اُن سے عزت دیکھے اور اُن کی شادیاں دیکھے بعُمر آخر اُن سے آرام پائے۔

خانہ بیماری حُوت ہے۔ آفت آسیب پہنچے۔ آنکھوں میں اندھیرا چھا جائے۔ بیماری سوداوی ہو، سَر اور ہڈیوں میں دَرد ہو۔ نظر بد کا اثر ہو۔ خواب میں پانی اور بچے نظر آئیں۔ دَرخت شہتُوت کے نیچے نہ بیٹھے اور عورتوں کے مکر سے بچے۔ بیماری کے وقت روغن بادام یا روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائے۔ مُفید ہے۔

خانہ نکاح حمل ہے۔ پہلا نِکاح نر ہے تو دُوسرا نکاح کرے اور اُس سے رَاحت پائے۔

خانہ خوف ثور ہے۔ تیئس۲۳ سَال کی عُمر میں خطرۂ عظیم ہو لیکن بخیریت گزر جائے کنوئیں اور دریا سے محتاط رہے۔

خانہ سفر جوزا ہے۔ اپنے ملک کو چھوڑ کر دُوسرے مُلک یا دُوسری جگہ رہے۔ وہاں خُوب فائدہ ہو۔

خانہ بزرگاں سرطان ہے۔ ایک بُزرگ عورت سے فائدہ ہو۔

خانہ اُمید اسد ہے۔ خُدا تعالیٰ سے جو جو اُمید چاہے پُوری ہو۔

خانہ دُشمناں سنبلہ ہے۔ دُشمن کوتاہ قد ہوں محتاط رہے وَرنہ تہمت لگائیں۔ خطرۂ مرگ ایک، ۴، ۱۴، ۲۵ سَال کی عُمر میں ہے۔ جب اِن خطرات سے بسلامت گزرے تو عمر ۹۰ سَال ہو۔ "وَاللّٰہُ اَعلم بالصواب"

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد وعورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

خانۂ فرزنداں حمل ہے۔ فرزند بکثرت ہوں۔ لیکن بعض کو آفت پہنچے۔

خانۂ بیماری ثور ہے۔ آفت آسیب ہو۔ گاہے دردِ معدہ ہو۔ بعض اوقات زندگی سے مایوس ہو۔ موت کو ترجیح دے۔ امراضِ گلو، لیکوریا، عرق النساء کا اندیشہ ہے۔ شیر بز، دہی، چاول اور مچھلی سے پرہیز کرے تاکہ اولاد صحیح وسالم پیدا ہو۔ بوجہ خرابیٔ ناف چند حمل ساقط ہوں۔ زیرِ درخت، ویران جگہ، لبِ دریا اور قبرستان نہ جائے۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے۔ تاکہ امن پائے۔

خانۂ نکاح جوزا ہے۔ پہلا نکاح والدین کریں اگر وہ نہ رہے تو دو نکاح خود کرے۔ سیاہ رنگ دراز قد عورت سے اندیشہ ہے۔ محتاط رہے۔

خانۂ خوف سرطان ہے۔ خطرۂ عظیم درپیش ہو لیکن نجات پائے۔

خانۂ سفر اسد ہے۔ جس جگہ پیدا ہو وہاں سے دوسری جگہ زندگی گزارے سفر میں بسیار تکلیف اٹھائے بالآخر راحت پائے۔

خانۂ بزرگاں سنبلہ ہے۔ ایک بزرگ عورت سے فائدہ ہو۔

خانۂ امید میزان ہے۔ امیدیں بر آئیں اور نعمتیں پائے۔

خانۂ دشمناں عقرب ہے۔ جس سے دوستی کرے دشمنی دیکھے۔ دشمن تہمت لگائیں۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تا از شرِ دشمناں امن پائے۔ خطرۂ مرگ ۲۔ ۷۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۳۰ سال کی عمر میں ہے۔ اگر ان خطرات سے محفوظ رہے تو عمر ۸۰ یا ۹۰ سال ہو۔ "وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب"

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔

۸۔ برج عقرب طالع الرجال (بیت الخوف والموت)

برج عقرب کا دورانیہ ۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر ہے۔ اس کا مالک سیارہ مریخ ہے جو منگل کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج آبی سرد تر ہے۔ سمت شمال ہے۔ متعلقہ حروف ث۔ ج۔ ذ۔ ن۔ ض۔ ظ ہیں۔ مبارک نمبر ۹ ہے۔ عہدہ جلاد و سپہ سالار ہے۔ مبارک نگینہ عقیق سرخ اور مرجان ہے۔ جس شخص کا برج عقرب ہے۔ اس کا رنگ سرخ گندمی، نیک رو، نیک خو، بہادر، بیخوف، قوی دل، مضبوط جسم، خود پسند، بے مروت، خود غرض، حیلہ جو، بلند قد، باجمعیت، عقلمند، صاحبِ مشورہ، فنِ سپاہ گری کا شائق، دولت مند حریص، بیوی خوش طبع، جلد رنجیدہ اور جلد خوش ہو۔ روزی بذریعہ حلال کمائے ایک مدت تک رنج اٹھائے۔ بالآخر راحت پائے، جس سے نیکی کرے، بدی دیکھے۔ خواب پریشان دیکھے، ہر کام سنجیدگی سے کرے۔ نیک کاموں میں عزت ہو۔ خوش نصیبی مٹی کو سونا بنائے۔ سینہ پر تل کا نشان حج و زیارت کی دلیل ہے۔ چہرہ پر یا مقام پوشیدہ پر کوئی نشان ہو۔

اشیائے سرخ کی تجارت مفید ہے۔ اپنی قوم میں معزز ہو۔ روزی فراخ پائے۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ الجن پڑھے تاتمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ ماہ شعبان، اتوار، پیر اور جمعرات کا دن ہر نیک کام کے لئے مبارک ہو۔

سیارہ مشتری، شمس و قمر والے دوست، عطارد، زحل اور راس و ذنب سیارہ والے دشمن ہوں۔ حج کرے یا حج جیسا ثواب کا کام کرنے لوگوں میں عزیز ہو۔

۱۰۔ بُرج جدی طالع الرجال (بیت العزت و الرزق)

بُرج جدی کا دورانیہ ۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری ہے۔ اس کا مالک سیارہ زحل ہے اور یہ ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج خاکی سرد خشک ہے۔ سمت جنوب ہے۔ متعلقہ حروف خ۔ س ہیں۔ مبارک نمبر ۸ ہے۔ عُہدہ خازن ہے۔ مبارک نگینہ سنگ سلیمانی اور سیاہ پتھر ہے۔ رنگ سیاہ ہے۔ جس شخص کا بُرج جدی ہو۔ وُہ بُردبار، متحمل مزاج، شیریں گفتار، خندہ پیشانی، نیک رُو، نیک خُو، درمیانہ قد، ایماندار، دولتمند، ہُنرمند، صاحب اقبال، پرہیزگار، زاہد، نامور، مُفکر، مبارک قدم، دستکار، رنگ سیاہی مائل، لوگوں میں عزیز، دُور اندیش، مردوں سے میل جول رکھے، چابک سوار، فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے۔ عزت و مرتبہ میں ترقی ہو۔ بخوشی زندگی گزارے۔ گردن، زانو یا شکم پر تِل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سورت الفتح پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے جس سے نیکی کرے بدی دیکھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ اور حج بیت اللہ شریف کرے۔ واقفیت و شہرت زیادہ ہو۔ اوّل عمر اندوہ میں گزرے۔ عمر کا درمیانی حصہ اوسط درجہ گزرے۔ آخر عمر میں روزگار بہتر ہو۔ زمین سے از قسم خزانہ پائے۔ چارپائے مفید نہ ہوں۔ بعُمر چہل سال انتہائی خوشحال ہو۔ قرض نہ دے ورنہ وصول نہ ہو۔ حاکم وقت سے کم سے فائدہ ہو۔ کاروبار میں شرکت بہتر ہے۔ زراعت فائدہ مند ہو۔ ماہ شوال بُدھ، جمعہ اور ہفتہ کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ سیارہ زہرہ و عطارد والے دوست اور شمس و قمر اور مریخ والے دشمن ہوں۔ مستقل مزاج نہ ہو، ملازمین کو تبدیل کرتا

رہے۔ لوگوں کے کاموں میں دلچسپی لے۔ جس قدر بھی زیادہ دولت ہو قناعت نہ کرے۔ خود کو غریب ظاہر کرے۔

خانہ زندگی جدی ہے۔ عمر بخوشی گزرے۔

خانہ مال دلو ہے۔ مال بسیار ہاتھ آئے۔ لیکن عیش میں خرچ ہو جائے۔ لیکن محتاج بھی نہ ہو۔

خانہ برادران و خویشان حوت ہے وُہ اس پر مہربان ہوں۔ لیکن اُن سے آرام کم دیکھے۔

خانہ والدین حمل ہے۔ اُن سے نفع پائے لیکن کوئی ملکیت نہ ہو ہمیشہ جگہ بدلتا رہے۔

خانہ فرزنداں ثور ہے۔ فرزند و دختر بہت ہوں اُن سے آرام پائے۔

خانہ بیماری جوزا ہے۔ دل، پشت، کندھا، شکم اور جملہ اعضاء میں درد ہو۔ بیماری، بادی بلغمی ہو۔ حکیم جالینوس کی دوا کھائے تا صحت پائے۔ ہلیلہ، بلیلہ، قاقلہ، کباب چینی، دار چینی، ہموزن سفوف کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائے۔ موسم بہار اور موسم خزاں میں دو بار کھایا کرے۔ خوراک ۵۔ ۷ ماشہ ہے۔

خانہ نکاح سرطان ہے۔ پہلی بیوی نہ رہے تو دو نکاح اور کرے۔ عورتوں کے میل ملاپ سے فائدہ نہ ہو بلکہ ایک عورت کی تہمت لگے۔ حرز مرتضوی پاس رکھے تاکہ مکر زناں سے امان پائے۔

خانہ خوف اسد ہے۔ بلندی، پانی، آگ اور قید کا خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔

خانہ سفر سنبلہ ہے۔ سفر بجانب جنوب فائدہ مند ہے مراد دل بر آئے۔

خانہ بزرگاں میزان ہے۔ بزرگوں اور امیروں سے بہرہ مند ہو۔

خانہ اُمید عقرب ہے۔ جس سے اُمید ہو اُس کی دائیں جانب بیٹھے یا

کھڑا ہو، حاجت پوری ہو۔

خانۂ دشمنان قوس ہے۔ خویشی دشمن ہوں لوگوں پر اعتماد کر کے نقصان ہو سیاہ رنگ مرد سے اجتناب کرے۔ خطرۂ مرگ ایک، ۲-۵-۷-۱۱-۵۰-۶۰ سال کی عمر میں ہے۔ اِن سے سلامت رہے تو عمر ۸۰ یا ۸۸ سال ہو۔

"وَاللّٰہُ تعالیٰ اَعْلَم بِالصَّوابؕ"

۱- ہر کام کے لئے یَا بَصِیْرُ پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔

۲- گمشدہ و گریختہ اور میاں بیوی یا دوستوں کی ناچاقی دُور کرنے کے لئے اور جامع معلومات کے لئے یَا جَامِعُ ۱۱۴ مرتبہ پڑھا کرے۔

۳- حصولِ اولاد، درازئ عمر اور شہرت کے لئے یَا خَالِقُ ۷۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔

بُرج جدی طالع النساء

بُرج جدی کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج جدی ہو۔ وہ نیک مرد، نیک خو، رنگ سیاہی مائل، گول چہرہ، کشادہ ابرو، فربہ بدن، بزرگ چشم، بامروت، ہوشیار، رحمدل، پاک اعتقاد، صدقہ وخیرات کرے، نیک دل، حق گو، اپنے خاندان میں عزیز ہو، لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں، تیز گفتار ہو عمر کے اوّل حصّہ اور آخری حصّہ میں زیادہ دولت مند ہو۔ میانہ عمر میں اوسط درجہ دولت ہو۔ ہمیشہ فکر و اندیشہ میں رہے۔ ایسی شے کی محبّت میں مبتلا ہو۔ جو حاصل نہ ہو سکے۔ قسمت میں ایک سخت تکلیف ہے۔ اکثر مایوس ہو۔ کچھ دنوں بعد مراد پوری ہو۔ چالیس۴۰ سال کی عمر میں بغایت نیک ہو۔ ماہ شوال، جمعہ، ہفتہ اور بدھ کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ سیارہ زہرہ و عطارد والے دوست اور سیارہ قمر و مریخ والے دشمن ہوں۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ الفتح پڑھے تاکہ تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ چہرہ یا سینہ پر تل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے فراخ روزی پائے۔

خانۂ زندگی جدی ہے۔ عمر دراز ہو اور بخوشی گزرے۔

خانۂ مال دلو ہے۔ مال ہاتھ آئے۔ لہٰذا کفایت شعاری سے کام لے۔

خانۂ برادران وخویشاں حوت ہے یہ اُن پر مہربان ہو لیکن وہ اِس کی قدر نہ کریں۔

خانۂ والدین حمل ہے۔ والدین سے نفع پائے اور اُن کی میراث پائے

بفراغت خرچ کرے۔

خانۂ فرزنداں ثور ہے۔ فرزند کم ہوں، جس کے باعث غمگین رہے بعض اولاد کو آفت آسیب پہنچے۔ تعویذ رکھے تاکہ امن پائے۔

خانۂ بیماری جوزا ہے۔ جسم میں بادی پیدا ہو، سر، چشم، معدہ و پشت میں درد ہو۔ آنکھوں تلے اندھیرا آئے۔ دل گھبرائے۔ بدن میں سستی پیدا ہو۔ درد رحم سے رنج اٹھائے۔ کندھا، دل، جگر اور ناف میں درد ہو۔ ہاتھ پاؤں سست ہوں اور کانوں کی بیماری ہو۔ تعویذ پاس رکھے تا صحت پائے۔

خانۂ نکاح سرطان ہے۔ اگر پہلا نکاح نہ رہے تو دو نکاح اور کرے تیسرے شوہر سے آرام پائے، ایک عورت سیاہ رنگ گربہ چشم جادو کرے اور ایک مرد فریب کرے۔

خانۂ خوف اسد ہے۔ بلندی، پانی، آگ سے خطرہ ہے اور تہمت لگے۔

خانۂ سفر سنبلہ ہے جس جگہ پیدا ہو وہاں سے دوسری جگہ زندگی گزارے سفر فائدہ مند ہو۔ خانۂ بزرگاں میزان ہے ان سے فائدہ ہو۔

خانۂ امید عقرب ہے۔ امیدیں حسب طالع پوری ہوں۔

خانۂ دشمنان قوس ہے۔ بعض خویش و دشمن ہو جائیں اور لوگوں پر اعتماد کر کے نقصان اٹھائے۔ تعویذ پاس رکھے تا امن پائے۔ خطرۂ مرگ ایک ۲، ۵، ۵۰۔ ۶۰ سال کی عمر میں ہے۔ اگر ان سے سلامت رہے تو عمر ۸۸ سال ۸ روز عمر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔

۱۱۔ برج دلو (سالک الماء) طالع الرجال (بیت الرجاء فالمفاد)

برج دلو کا دورانیہ ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری ہے۔ اس کا مالک سیارہ زحل ہے جو ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔ مزاج بادی گرم تر ہے۔ بسمت مغرب ہے۔ متعلقہ حروف ش، ص ہیں، مبارک نمبر ۴، عہدہ خازن ہے۔ مبارک نگینہ سنگ سلیمانی اور سیاہ پتھر ہے۔ سیاہ رنگ ہے۔ جس شخص کا برج دلو ہو وہ نیک رو، نیک خو، میانہ قد، رنگ سیاہی مائل، ذات مصفیٰ رخنہ دار، نازک اندام، آرام طلب، صاحب اسپ و فیل، پاک دامن، پاک اعتقاد، عاقل، حق گو، رحمدل، سخی، رزق کا متلاشی، کاروبار میں ہوشیار، ہمیشہ ایک وضع پر رہے جلد خوش اور جلد رنجیدہ ہو۔ اپنی بیوی سے محبت اور غیر عورتوں سے محبت زیادہ ہو۔ بنظر مرد ماں عزیز ہو۔ اشیائے سیاہ کی تجارت مفید ہو۔ ماہ ذیقعدہ، بدھ، جمعہ، ہفتہ کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہو۔ عطارد، زہرہ سیارے والے دوست اور شمس و قمر اور مریخ سیارے والے دشمن ہوں۔ راگ رنگ کا شائق، کسی کی ضمانت نہ دے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ نیا چاند دیکھ کر سورت النساء پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے، پنڈلی، زانو، ہاتھ یا ران پر تل کا نشان، نیک بختی کی دلیل ہے۔ بعض ناشائستہ کاموں پر توبہ کرے تاکہ اہم کام جلدی انجام کو پہنچے۔ علم و فن کا شوقین ہو۔ طبع گرم کے باوجود دل میں نفاق نہ ہو۔ مال حرام سزاوار نہیں۔

خانۂ زندگی دلو ہے۔ عمر دراز ہو لیکن زندگی غم و اندوہ میں گزرے۔ بلکہ ایک بھاری رنج اٹھائے لیکن انجام بخیر ہو۔

خانہ مال حوت ہے۔ مال و دولت جلد خرچ ہو جائے۔ کبھی آسودہ اور کبھی تنگدست ہو، آخری عمر میں زیادہ دولت مند ہو۔

خانہ برادران و خویشاں حمل ہے۔ خویش مہربان ہوں اور اُن سے فائدہ ہو لیکن انجام کار نیکی برباد ہو۔

خانہ والدین ثور ہے۔ اُن پر مہربان ہو اور اُن کی وراثت پائے۔ زمین خریدے۔

خانہ فرزنداں جوزا ہے۔ فرزند پیدا ہوں لیکن اُن سے آرام کم پائے بلکہ غم سے خالی نہ ہو۔

خانہ بیماری سرطان ہے۔ بیماری سردی، خشکی سے ہوگا سر، شکم اور وجع المفاصل کا درد ہو۔ حکیم جالینوس کی دوا کھائے تا صحت پائے۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، مصطگی ہموزن سفوف کر کے ستر چند شہد میں معجون بنائے۔ ۵-۷ ماشہ روزانہ کھایا کرے۔ دل، جگر، کندھا اور جملہ اندام میں درد ہو۔ جسم میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی تکلیف رہے۔ چنانچہ اپنی زندگی کا صحیح لطف نہ اُٹھا سکے۔ تعویذ اپنے پاس رکھے تا صحت پائے۔

خانہ نکاح اسد ہے۔ پہلا نکاح نہ رہے تو دوسرا نکاح کرے۔ بیوی سے محبت کرے۔ عادات عورتوں کی مثل ہوں۔

خانہ خوف سنبلہ ہے۔ سایہ دار درخت، دیوار کہنہ اور پرانی عمارت سے خطرہ ہے۔ مقدمہ یا قید کا بھی خطرہ ہے۔ محتاط رہے۔

خانہ سفر میزان ہے۔ سفر بسوئے قبلہ (مغرب) مبارک ہے۔ حج و زیارت نصیب ہو۔

خانہ بزرگاں عقرب ہے۔ جس سے حاجت ہو اُس کی دائیں جانب

کھڑا ہو یا بیٹھے۔ تا حاجت پوری ہو، بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ نہ ہو۔

خانہ اُمید قوس ہے۔ ہر اُمید بفضلہ حسب طالع پوری ہو۔

خانہ دشمناں جدی ہے۔ افتراء بہتان بہت لگیں۔ خدا تعالیٰ پر توکل کرے۔ گربہ چشم آدمی سے محتاط رہے تا امن پائے خطرہ مرگ ایک، ۲-۵-۷-۲۰-۵۰ سال کی عمر میں ہے۔ بازو یا سینہ پر تلوار کا زخم لگنے سے مرتبہ شہادت پائے۔ جب ان خطرات سے بسلامت گزرے تو عمر ان شاء اللہ تعالیٰ ۹۵ سال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۱۔ ہر مشکل اور حاجت کے لئے یارب ۲۰۲ مرتبہ روزانہ صبح و شام پڑھا کرے۔

۲۔ سیارہ گردش میں ہو۔ نوکری نہ ملتی ہو۔ حالات غیر یقینی ہوں تو یا ثابت ۹۰۳ بار چالیس روز تک پڑھے۔

۳۔ ہر مرض دور کرنے کے لئے یا سلام ۱۳۰ مرتبہ پڑھ کر میٹھی چیز پر دم کر کے کھلایا کرے۔

۴۔ موتیا بند کے لئے یا شکور ۵۲۶ مرتبہ پانی پر دم کر کے پیا کرے اور آنکھیں دھویا کرے۔

۵۔ حصول روحانیت اور محتاجی دور کرنے کے لئے یا صمد ۱۳۴ بار روزانہ صبح و شام پڑھا کرے۔ بفضلہ غنی ہو جائے۔

Scanned with CamScanner

بُرج دلو طالع النساء

بُرج دلو کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد وعورت دونوں کے یکساں ہیں جس عورت کا بُرج دلو ہو۔ وُہ نیک رُو نیک خُو، دراز قد، دراز بینی، تنگ دہن، بُزرگ چشم، باریک مُو، رنگ سیاہی مائل، چالاک، جاذب نظر، بامروت، پاک اعتقاد، رحمدل، خُوش خلق، فصیح اللسان، تیز طبع، پرہیزگار، بنظر مردماں عزیز، بعض مرد اُس کے حق میں جادو کریں۔

جانور سیاہ رنگ فائدہ مند ہوں۔ سینہ یا شکم پر تِل کا نشان، نیک بختی کی دلیل ہے۔ ماہ ذیقعدہ، بُدھ، جمعہ اور ہفتہ ہر کام کے لئے مُبارک ہو۔ نیا چاند دیکھ کر سُورۃ النساء پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خُوبی گُزرے۔

سیارہ عطارد و زُہرہ والے دوست اور سیارہ شمس و قمر اور مریخ والے دشمن ہوں۔

خانہ زندگی دلو ہے عُمر دراز ہو۔ لیکن درمیان میں پریشانی آئے اور غم و اندوہ میں گُزرے۔

خانہ مال حوت ہے، مال از غیب ملے۔ لیکن جلد خرچ ہو جائے۔

خانہ برادران و خویشاں حمل ہے۔ وُہ مہربان ہوں اُن سے نفع اور خوشی بسیار دیکھے۔

خانہ والدین ثور ہے۔ والدین اُس سے خُوش ہوں اور اُن کا ورثہ پائے بعمر آخر زیادہ مالدار ہو۔

خانہ فرزنداں جوزا ہے۔ فرزند کم ہوں لیکن دولت مند ہوں۔ اُن سے عزت

دوبالا ہو۔ اور اُن کی خُوشی دیکھے۔

خانہ بیماری سرطان ہے۔ بلغم سے سینہ دق ہو۔ سر، گُردہ، ناف، شکم، پُشت اور رحم میں درد ہو، تپ لرزہ اور خفقان القلب ہو۔ نظر بد کا اثر ہو اور خواب میں ڈرے۔

خانہ نکاح اسد ہے۔ پہلا نکاح نہ رہے تو دو اور نکاح کرے۔ شوہر پر مہربان ہو اور نیک بختی سے آبادی ہو۔ لیکن اولاد سے پرہیز کرنے والی ہو۔

خانہ خوف سُنبلہ ہے۔ ویران مکان، ویران جگہ، آگ اور پانی سے خطرہ ہے۔ مُحتاط رہے۔

خانہ سفر میزان ہے جس جگہ پیدا ہو وہاں سے دُوسری جگہ زندگی گزارے۔

خانہ بزرگاں عقرب ہے۔ بُزرگوں سے عزت و دولت پائے۔ لیکن بادشاہ کے گھر سے خطرہ ہے۔ ایک بُزرگ عورت سے دولت ملے ایک مرد کا غم اُٹھائے۔

خانہ اُمید قوس ہے۔ اُمیدیں حسب طالع پُوری ہوں۔

خانہ دُشمناں جدی ہے۔ دُشمن تہمت لگائیں، لیکن خُدا تعالیٰ محفُوظ رکھے دل کا راز کسی سے نہ کہے ورنہ بدنام ہو۔ خطرۂ مرگ ایک ۲۔۵۔۷۔۳۰۔۵۰ سال کی عُمر میں ہے۔ اگر ان سے سلامت گُزر جائے تو عُمر ۹۵ سال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔ وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔

۱۲۔ بُرج حُوت طالع الرّجال (بیت الاعداء والاساری)

بُرج حُوت کا دورانیہ ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ ہے اس کا مالک سیارہ مُشتری ہے جو جمعرات کے دن کا مالک ہے۔ مزاج آبی سرد تر ہے۔ سمت شمال ہے متعلقہ حرف د ہے مبارک نمبر ۷ ہے۔ عہدہ قاضی و جج ہے۔ مبارک نگینہ یاقوت زرد ہے جس شخص کا بُرج حُوت ہو۔ وہ نیک رُو، نیک خُو، بلند قد، ابرو کشیدہ، کشادہ چشم، قوی دِل، تیز فہم، خوش سُخن، خوش طبع، خوش خلق، دانشور، عقلمند، رحمدل، پاک اعتقاد، ہوشیار، ہر دلعزیز، دولتمند، صاحب جاہ و مرتبہ، حکیم، با دیانت، دروغ گو اور خائن نہ ہو۔ اعضائے جسم متوازن، ہنر مند، گول چہرہ، اہلِ قلم کا دوست، اسبابِ عشرت زر و نقرہ جمع کرے۔ احباب سے تعلقات و مراسم قائم رکھے۔ لوگ اُس کی اطاعت کریں۔ رنگ زرد سفیدی مائل ہو۔

اشیائے زرد رنگ کی تجارت نفع بخش ہو۔ حج و زیارت سے مشرف ہو۔ کوئی عظیم کام انجام دے۔ فیض رساں ہو۔ صدقہ و احسان کرے۔ خوش گزران ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ حرام لقمہ سے اجتناب کرے۔ نیا چاند دیکھ کر سُورۃ الحجر پڑھے تا تمام ماہ بخیر و خوبی گزرے۔ چہرے یا سینہ پر تل کا نشان نیک بختی و دولت مندی کی دلیل ہے۔ چارپایوں سے فائدہ ہو۔ ماہ ذوالحجہ، منگل، جمعرات اور اتوار کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ سیارہ شمس اور مریخ والے دوست اور سیارہ قمر والے دشمن ہوں۔ منظر مردماں عزیز ہو۔ سلیقہ مند اور باتمیز ہو۔ شرافت کی وجہ سے دوست و دشمن میں فرق

نہ کر سکے۔

خانۂ زندگی حُوت ہے۔ زندگی دراز ہو لیکن درمیان میں غم بھی آئے۔

خانۂ مال حمل ہے مال از غیب ملے، روزی فراخ پائے۔ از مالِ دیگراں فائدہ ہو۔ دہقان اور کاشتکاروں سے فائدہ ہو۔

خانۂ برادران و خویشاں ثور ہے۔ اُن سے فائدہ پہنچے۔ ایک خویش کا غم دیکھے۔ ہمسائیوں سے نیکی کرے لیکن بدی دیکھے۔ باقی خویشوں کی خوشیاں دیکھے۔

خانۂ والدین جوزا ہے اُن کی خدمت کرے۔ لیکن ورثہ کم پائے اُن سے فائدہ اُٹھائے۔

خانۂ فرزنداں سرطان ہے۔ فرزندوں سے عزت و خوشی دیکھے۔ ایک فرزند سفر میں گیا ہوا واپس نہ آئے۔ اُس کا غم اُٹھائے۔

خانۂ بیماری اسد ہے۔ بیماری گرمی خشکی اور غلبہ خون سے ہو۔ حکیم جالینوس کی دوا کھائے تا صحت پائے۔ ہلیلہ، بلیلہ، قسط، مصطگی ہموزن سفوف کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائے ۵-۷ ماشہ خوراک ہے سال میں دو بار کھایا کرے۔ نظر بد کا اثر ہو۔ سر، شکم، معدہ، ناف، دل، پہلو، زانو اور اعصاب میں درد ہو۔ حرز مرتضوی پاس رکھے تاکہ امان پائے۔

خانۂ نکاح سُنبلہ ہے۔ دو نکاح کرے۔ پہلی بیوی سے غم دیکھے دوسری بیوی سے آرام پائے۔ بروز جمعرات نکاح کرنا مبارک ہے۔

خانۂ خوف میزان ہے بغیر عورت کی تہمت لگے۔ نظر بد سے تکلیف پہنچے۔ آگ بلندی اور پانی سے خطرہ ہے۔

خانۂ سفر عقرب ہے۔ سفر بجانب شمال مبارک ہے۔

Scanned with CamScanner

خانۂ بزرگاں قوس ہے۔ بزرگوں اور امیروں سے فائدہ ہو۔ قاصد و سفیر بننا مناسب نہ ہو۔ بزرگوں کی دائیں جانب بیٹھے یا کھڑا ہو۔ تا حاجت برآری ہو۔

خانۂ امید جدی ہے۔ عمر تیس ۳۰ سال مرتبہ بلند ہو بلکہ اپنی قوم میں سردار ہو۔ صاحب اقبال اور دانشمند ہو۔

خانۂ دشمناں دلو ہے۔ دشمن تہمت لگائیں اُن سے اجتناب کرے راز دل کسی سے نہ کہے ورنہ بدنام ہو۔ خطرۂ مرگ ۳-۴-۷-۲۰-۴۰-۵۰ سال کی عمر میں ہو۔ اگر اِن سے سلامت رہے تو عمر ۹۵ سال ہو۔ "واللہُ اَعلَم بِالصّواب"

۱۔ رزق و دولت کیلئے یا وھّاب ایک ہزار بار صبح و شام پڑھا کرے۔

۲۔ نظرِ بد سحر اور حادثات سے بچنے کیلئے یا دافِعُ ۱۵۵ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔

۳۔ کوئی مخفی راز یا سچ جھوٹ معلوم کرنا ہو تو یا دلیلُ ۷۴ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سو جائے۔ بفضلہ حال منکشف ہو۔

بُرج حُوت طالع النساء

بُرج حُوت کے دورانیہ سے لے کر نگینہ تک کے منسوبات مرد و عورت کے یکساں ہیں۔ جس عورت کا بُرج حُوت ہو۔ وہ نیک رُو، نیک خُو، باریک مُو، سُرخ و سفید رنگ، سُرخ لب، پیوستہ ابرو۔ فرخندہ جبیں، بزرگ چشم، دراز قد، مضبوط جسم، طاقتور، خوش گفتار، خوش رفتار، راست گو، مبارک قدم، عقلمند، تیز فہم، رحمدل، عبادت گزار، نمازی، عشرت پسند لیکن غم بھی آئیں۔ دوست بہت ہوں۔ خالی از محبت نہ ہو۔ جس گھر میں ہو وہ شاد آباد رہے فراخ روزی ہو۔ حج و زیارت نصیب ہو۔ زندگی اوسط درجہ گزرے۔ جس سے نیکی کرے بدی دیکھے۔ چہرہ، سینہ، گردن یا پنڈلی پر تل کا نشان نیک بختی کی دلیل ہے۔ مرد اُس کے حق میں حاسد ہوں۔ ایک مرد کوتاہ قد سبز رنگ سے خطرہ ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سورۃ الحجر پڑھے تا تمام ماہ بخیریت گزرے۔ ماہ ذوالحجہ، جمعرات، اتوار، اور منگل کا دن ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ شمس و مریخ سیارے والے دوست اور قمر سیارے والے دشمن ہوں۔ چارپائے سے فائدہ مند ہوں۔

خانۂ زندگی حوت ہے۔ عمر دراز ہو اور بخوشی گزرے۔

خانۂ مال حمل ہے۔ مالدار ہو اور فراخ روزی پائے۔

خانۂ برادران و خویشاں ثور ہے۔ اُن سے فائدہ دیکھے لیکن ایک دو خویش دشمنی کریں۔ لیکن خدا تعالیٰ اُن کے ضرر سے محفوظ رکھے۔

خانۂ والدین جوزا ہے۔ اُن سے نفع ہو اور اُن کا ورثہ پائے۔

خانۂ فرزنداں سرطان ہے۔ صاحبِ اولاد ہو۔ فرزندان و دختران کی خوشیاں

دیکھے۔ ایک فرزند کا غم دیکھے کہ سفر میں گیا ہوا واپس نہ آئے۔ ایک دختر سے بھی بیزار ہو۔

خانہ بیماری اسد ہے۔ بادی و بلغمی بیماری آئے۔ نظر بد کا اثر ہو۔ دردِ شقیقہ ہو۔ معدہ، شکم، پہلو، زانو، کمر، رحم اور ہفت اندام میں درد ہو۔ تاریکیٔ چشم ہو۔ بلغمی تپ ہو اور خواب پریشان دیکھے۔ تعویذ پاس رکھے تاکہ امن پائے۔ یہ دوا کھائے۔ میتھی یا خرما پانی میں اُبال کر پیئے۔ صحت پائے۔

خانہ نکاح سُنبلہ ہے۔ پہلا شوہر نہ رہے تو دو نکاح اور کرے۔ شوہر کی تابع ہو۔ دولت ہاتھ لگے۔

خانہ عوف میزان ہے۔ ویران مکان میں نہ جائے گرنے کا خطرہ ہے۔ ایک آنکھ میں زخم لگنے کا اندیشہ ہے۔ تعویذ پاس رکھے تا امان پائے۔

خانہ سفر عقرب ہے۔ سفر نہ کرے۔ ورنہ نقصان ہو۔

خانہ بزرگاں قوس ہے۔ ایک ضعیف عورت سے فائدہ پہنچے دولت از غیب ملے۔

خانہ اُمید جدی ہے۔ دوستوں سے اُمیدیں بر آئیں۔

خانہ دشمناں دلو ہے۔ دشمن تہمت لگائیں لیکن وہ از خود شرمندہ ہوں۔ تعویذ حفاظت پاس رکھے تاکہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔ خطرۂ مرگ ۳۔۷۔۲۰۔۴۰۔۵۰ سال کی عمر میں ہے۔ ان سے سلامت رہے تو عمر ۹۵ سال ہو۔" واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب"۔

وظائف، صدقہ اور تعویذ وغیرہ مرد و عورت دونوں کے یکساں ہیں۔

"تعویذ حفاظت یعنی حرزِ مرتضوی"

"اعوذ بکلمٰت اللّٰہ التامات من غضبہٖ و عقابہٖ ومن شر عبادہٖ ومن ھمزات الشیاطین واعوذ بك رب ان یحفرون بحق اھیا اشراھیا یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللّٰہ یا سلٰم یا کبیر یا محیط یا مھیمن یا قوی یا متین یا مانع۔ اللّٰہ حافظی اللّٰہ ناصری اللّٰہ ناظری اللّٰہ شاھدی اللّٰہ معی فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم ۝ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ۝ فاللّٰہ خیر حفظا وھو ارحم الراحمین ۝ وسخرت الریاح والشیاطین والجن والانس لسیدنا سلیمٰن علیہ السلام ۝ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونك بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون ۝ وما ھو الا ذکر للعلمین ۝ یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہٖ وبقائہٖ یا حی ۝ وننزل من القراٰن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ۝"

اساس الرمل

علم رمل کے شائقین کے لئے اصول و قواعد استخراج زائچہ اور مستحصلہ جواب پر مشتمل مکمل معلومات کا خلاصہ ہے۔

۱۔ تشکیل اشکال۔

رمل کی سولہ شکلیں لفظ "ابدح" سے بنتی ہیں جس کا نام "دائرہ ابدح" ہے۔ پہلی شکل میں پہلے درجہ پر نقطہ (فرد) آئیگا۔ کیونکہ الف کی قیمت ایک ہے۔ باقی تین لکیریں (زوج) آئیں گی۔ دوسری شکل میں دوسرے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ ب کی قیمت دو ہے اور باقی تین لکیریں آئیں گی۔ تیسری شکل میں پہلے اور دوسرے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ الف اور ب کی مجموعی قیمت تین ہے۔ چوتھی شکل میں تیسرے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ دال کی قیمت چار ہے۔

پانچویں شکل میں پہلے اور تیسرے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ الف اور دال کی مجموعی قیمت پانچ ہے۔ چھٹی شکل میں دوسرے اور تیسرے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ ب اور دال کی مجموعی قیمت چھ ہے۔ ساتویں شکل میں درجہ اول دوم سوم پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ الف۔ ب اور دال کی مجموعی قیمت سات ہے۔ آٹھویں شکل میں چوتھے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ ح کی قیمت آٹھ ہے۔ نویں شکل میں پہلے اور چوتھے درجہ پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ الف اور ح کی مجموعی قیمت نو ہے۔ دسویں شکل میں درجہ دوم اور چہارم پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ ب اور ح کی مجموعی قیمت دس ہے۔ گیارہویں شکل میں درجہ اول۔ دوم

اور چہارم پر نقطہ آئے گا کیونکہ الف۔ ب اور ح کی مجموعی قیمت گیارہ ہے۔ بارھویں شکل میں درجہ سوم اور چہارم پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ دال اور ح کی مجموعی قیمت بارہ ہے۔ تیرھویں شکل میں درجہ اول سوم اور چہارم پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ الف۔ دال اور ح کی مجموعی قیمت تیرہ ہے۔ چودھویں شکل میں درجہ دوم سوم اور چہارم پر نقطہ آئے گا۔ کیونکہ ب۔ دال اور ح کی مجموعی قیمت چودہ ہے۔ پندرھویں شکل میں درجہ الف۔ ب۔ دال اور ح یعنی چاروں درجات میں نقطے آئیں گے کیونکہ ان چاروں کی مجموعی قیمت پندرہ ہے۔ سولھویں شکل میں چاروں لکیریں ہی آئیں گی کیونکہ تقسیم ختم ہو چکی ہے۔ علم رمل میں نقطہ کو فرد اور لکیر کو زوج کہتے ہیں کیونکہ یہ دو نقطوں سے مل کر بنتی ہے۔

دائرہ تشکیل اشکال اربعہ اول ملاحظہ ہو!

نقطۂ اشکال	مرتبہ در مجمع	حروف نقاط	قیمت نقاط	طبع نقاط	نقاط عنصر	ماہیت نقاط	کیفیت شکل	مدت نقاط ہفتے ماہ و سال	سرعت بطوء	کیفیت احکام
• — — —	پہلا	ا	١	گرم	آتش	سعد	داخل	١	جلد تر	فائدہ تمام ہو
— • — —	دوسرا	ب	٢	تر	باد	نحس	خارج	٢	جلد	نقصان کام نہ ہو
— — • —	تیسرا	د	٤	سرد	آب	سعد	منقلب	٣	دیر	فصل و وصل یکساں
— — — •	چوتھا	ح	٨	خشک	خاک	نحس	ثابت	٤	دیر تر	تاخیر جمود

Scanned with CamScanner

۲- نام اشکال دائرہ ابدح مع ترجمہ

۱- **لحیان** :- اس کے معنی مرد دراز ریش (لمبی داڑھی) کے ہیں۔ اس کا نام ضاحک ہنسنے والا اور قائم یعنی بازی میں دو شخص برابر رہنے والے۔

۲- **حمرہ** :- اس کے معنی سرخ رنگ یا سرخ ورم یا سرخبادہ کے ہیں۔

۳- **نصرۃ الخارج** :- اس کے معنی خارجی امداد کے ہیں۔

۴- **بیاض** :- اس کے معنی سفیدی اور چمک کے ہیں۔

۵- **قبض الخارج** :- اس کے معنی خارجی بندش اور گرفت کے ہیں۔

۶- **اجتماع** :- اس کے معنی باہم اکٹھے اور جمع ہونے کے ہیں۔

۷- **عتبۃ الخارج** :- اس کے معنی خارجی بیوی کے ہیں۔

۸- **انکیس** :- اس کے معنی سرنگوں کے ہیں اس کا دوسرا نام منکوس ہے۔

۹- **عقلہ** :- اس کے معنی گرہ کے ہیں اس کا دوسرا نام ثقاف ہے۔ یعنی وہ چیز جس سے تیر اور نیزہ کو سیدھا کرتے ہیں لیکن ثقافہ بمعنی عقلمند اور چالاک کے ہیں۔

۱۰- **قبض الداخل** :- اس کے معنی داخلی بندش اور گرفت کے ہیں۔

۱۱- **فرح** :- اس کے معنی خوشی کے ہیں اس کا دوسرا نام کوسج بھی ہے

جس کے معنی اُس شخص کے ہیں جس کے جوان ہونے کے باوجود بھی داڑھی نہ نکلے۔ اس کا تیسرا نام جودلہ بھی ہے۔

۱۲- **نصرۃ الداخل** :- اس کے معنی داخلی امداد کے ہیں اس کا دوسرا نام سعادت یعنی نیک بختی بھی ہے۔

۱۳- **نقی الخد** :- اس کے معنی پاکیزہ رخسار والے کے ہیں اس کا دوسرا نام اشقر بھی ہے۔ جس کے معنی ہیں زرد سیاہی مائل سرخ رنگ یا سرنگ گھوڑا۔

۱۴- **عتبۃ الداخل** :- اس کے معنی داخلی بیوی کے ہیں اس کا دوسرا نام رایۃ یعنی علم اور جھنڈا کے ہیں۔

۱۵- **طریق** :- اس کے معنی راستہ، شرمندہ اور مار کھائے ہوئے کے ہیں

۱۶- **جماعت** :- اس کے معنی گروہ کے ہیں۔

۳- اشکال کی اقسام اربعہ

۱- جن اشکال کا آتشی نقطہ کھلا ہو اور خاکی بند ہو۔ وہ اشکال "خارج" ہیں، جیسے شکل نمبر ایک، تین، پانچ اور سات ہیں۔

۲- جن اشکال کا آتشی نقطہ بند اور خاکی کھلا ہو وہ اشکال "داخل" ہیں، جیسے شکل نمبر آٹھ، دس، بارہ اور چودہ ہیں۔

۳- جن اشکال کا آتشی نقطہ اور خاکی نقطہ کھلا ہو وہ اشکال "منقلب"

ہیں جیسے شکل نمبر نو، گیارہ اور تیرہ ہیں۔

۴۔ جن اشکال کے آتشی اور خاکی دونوں نقطے بند ہیں وہ اشکال "ثابت" ہیں جیسے شکل نمبر دو، چار اور چھ ہیں۔

۴۔ طریقہ استخراج زائچہ رمل:

قرعہ رمل کے ذریعہ فال لیں اور پہلی چار اشکال (اُمہات) سے مزید چار اشکال (بنات) ضرب دے کر پیدا کریں۔ پھر اُمہات اور بنات سے دو۔ دو اشکال کو ضرب دے کر مزید دو۔ دو اشکال (احفیدات) پیدا کریں پھر ان دو۔ دو شکلوں سے ایک ایک مزید شکل پیدا کریں۔ دائیں جانب کی شکل کا نام "سائل" اور بائیں طرف کی شکل کا نام "مسئول" ہے۔ پھر سائل و مسئول دو شکلوں سے پندرھویں شکل میزان العمل پیدا کریں۔

یہ یاد رہے کہ اگر زائچہ رمل کی پندرھویں شکل طریق ⁞ یا جماعت ☰ آئے تو زائچہ بند ہے۔ دوبارہ قرعہ ڈال کر زائچہ بنائیں اگر پندرھویں شکل میں دو نقطہ والی کوئی بھی شکل آئے تو زائچہ درست اور صحیح ہے۔ اور وہ یہ چھ شکلیں ہیں نمبر ۳-۵-۶-۹-۱۰-۱۲۔ اگر ان چھ اشکال کے علاوہ باقی میں سے کوئی شکل آئے۔ تو زائچہ کی ضرب میں غلطی ہے۔ نظر ثانی سے تصحیح کریں۔

۵۔ ضمیر و احکام۔

زائچہ رمل کی پندرھویں شکل کو بالائی نقطہ عمودًا (اُوپر کی طرف) بلافاصلہ چلائیں، یاد رہے کہ جن دو شکلوں سے نقطہ والی شکل پیدا ہوئی ہے اُسی

طرف نقطہ چلائیں، جس شکل پر منتہی ہو۔ پھر دیکھیں کہ دائیں جانب یا بائیں جانب جس طرف بھی بلا فاصلہ نقطہ چلتا ہو چلائیں۔ یہ شکل لکھ لیں اور جس خانہ میں آتی ہے اُس خانہ کے نمبر شمار سے دائرۂ ابدح سے شکل لے لیں، ان دونوں شکلوں کی ضرب سے جو شکل پیدا ہو۔ وہ "عاقبۃ الامر" ہے اس زائچہ میں دیکھیں اگر نہیں ہے تو پندرھویں شکل کے دوسرے نقطہ کو چلائیں، وہ شکل جس خانہ پر منتہی ہو اُس خانہ کی مالک شکل سے ضرب دیں۔ اس مستحصلہ شکل کو دیکھیں زائچہ میں موجود ہے یا نہیں ہے تو سابقہ اور موجودہ ہر دو شکلوں کو ضرب دے کر مستحصلۂ شکل پیدا کریں اور زائچہ کے جس خانہ میں ہے اُس خانہ اور مالک شکل کے خانہ کے منسوبات مع منقلب، ثابت، خارج اور داخل پیش نظر رکھ کر ضمیر و سوال بتائیں اور طبع سعد و نحس کے مطابق احکام لگا کر جواب دیں یہ یاد رہے کہ احکام بارہ بروج کی نسبت سے صرف بارہ اشکال ہی سے لگائے جاتے ہیں جو حتمی ہیں۔

۶۔ اشکال زائچہ کے استخراج کا طریقہ:

چونکہ پہلی چار اشکال اُمہات بالترتیب آتشی، بادی، آبی اور خاکی ہیں اور پھر ہر شکل کا پہلا زوج یا فرد آتشی، دوسرا بادی۔ تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔ اب ان اُمہات سے چار اشکال بنات اس طرح پیدا کریں کہ ہر شکل کا پہلا زوج و فرد آتشی سے بالترتیب پانچویں شکل پیدا کریں اور چہار بادی کے زوج و فرد سے چھٹی شکل پیدا کریں، اسی طرح آبی ہر چہار زوج و فرد سے ساتویں شکل اور ہر چہار خاکی کے زوج و فرد سے آٹھویں شکل پیدا

کریں۔

اب چونکہ بالترتیب پانچویں شکل آتشی۔ چھٹی شکل بادی ساتویں شکل آبی اور آٹھویں شکل خاکی ہے۔ لہٰذا پہلی آتشی شکل کو پانچویں آتشی شکل سے ضرب دے کر نویں شکل پیدا کریں۔ اور دوسری بادی شکل کو چھٹی بادی شکل سے ضرب دے کر دسویں شکل پیدا کریں، اسی طرح تیسری آبی شکل کو ساتویں آبی شکل سے ضرب دے کر گیارھویں شکل پیدا کریں اور چوتھی خاکی شکل کو آٹھویں خاکی شکل سے ضرب دے کر بارھویں شکل پیدا کریں یہ اصل اشکال زائچہ رمل ہیں یہ یاد رہے کہ اگر نویں اور دسویں شکل کو ضرب دیں تو تیرھویں شکل پیدا ہوگی اور گیارھویں اور بارھویں شکل کو ضرب دیں چودھویں شکل پیدا ہوگی پھر تیرھویں اور چودھویں شکل کی ضرب سے پندرھویں شکل پیدا ہوگی۔ اگر اُمہات اور بنات کی آٹھ شکلوں کو بالترتیب آتشی زوج و فرد کو ضرب دے کر اور اسی طرح بادی آٹھوں شکلوں کے زوج و فرد کو ضرب دیں تو پندرھویں شکل پیدا ہوجاتی ہے۔ اسی طرح نویں۔ دسویں۔ گیارھویں اور بارہویں شکلوں کو ضرب دیں تب بھی پندرھویں شکل پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ فرد یعنی نُقطہ کی قیمت ایک ہے اور زوج یعنی لکیر کی قیمت دو ہے سب کی قیمت جمع کریں اگر طاق ہو تو نُقطہ لکھیں اگر جُفت ہو تو لکیر لگائیں۔

مستحصلہ اشکال کے احکام

۱۔ اگر خارج شکل مستحصلہ یعنی "عاقبۃ الامر" میں آئے تو مطلوب و مقصود

حاصل نہ ہوگا۔ اور اَصراف مال ہو۔ یا کوئی چیز ہاتھ سے جلائے دوست، بیوی، والدین، برادران یا مُلازمت سے علیحدگی ہو اگر خارج سعد شکل ہے تو عدم حصُول اختیار سے ہوگا۔ اگر شکل نحس ہے تو عدم حصُول بغیر اختیار ہوگا۔

۲۔ اگر مستحصلہ شکل داخل ہو تو حصُول مال یا قرضہ یا کوئی چیز ہاتھ آئے۔ دوست بیوی، والدین، برادران، گمشدہ، غائب، مقصد یا ملازمت ملے۔ اگر داخل سعد ہو تو حصُول مقصد براری بآسانی ہو۔ اگر نحس ہو تو حصُول مقصد بدشواری ہو۔

۳۔ اگر مستحصلہ شکل منقلب ہو تو کچھ دو۔ اور کچھ لو والا معاملہ ہے کوئی چیز ہاتھ بھی لگے اور کوئی چیز ہاتھ سے جاتی بھی رہے۔ مثلاً سودا بازی، باہمی خرید و فروخت، تبادلۂ خیالات وغیرہ اگر سعد ہے تو مطلوب و مقصود حاصل ہو اگر نحس ہے تو حاصل نہ ہو۔

۴۔ اگر مستحصلہ شکل ثابت ہے تو جمود ٹھہراؤ۔ توقف، سکونت، ایک جگہ قیام یعنی جائیداد کام میں رکاوٹ، ترقی یا کاروبار بند ہو۔ اگر شکل ثابت سعد ہو تو تھوڑی مُدت میں مقصد حاصل ہو۔ اگر نحس ہو تو بدیر اور تاخیر سے حاصل ہو۔

مثال استخراج زائچہ

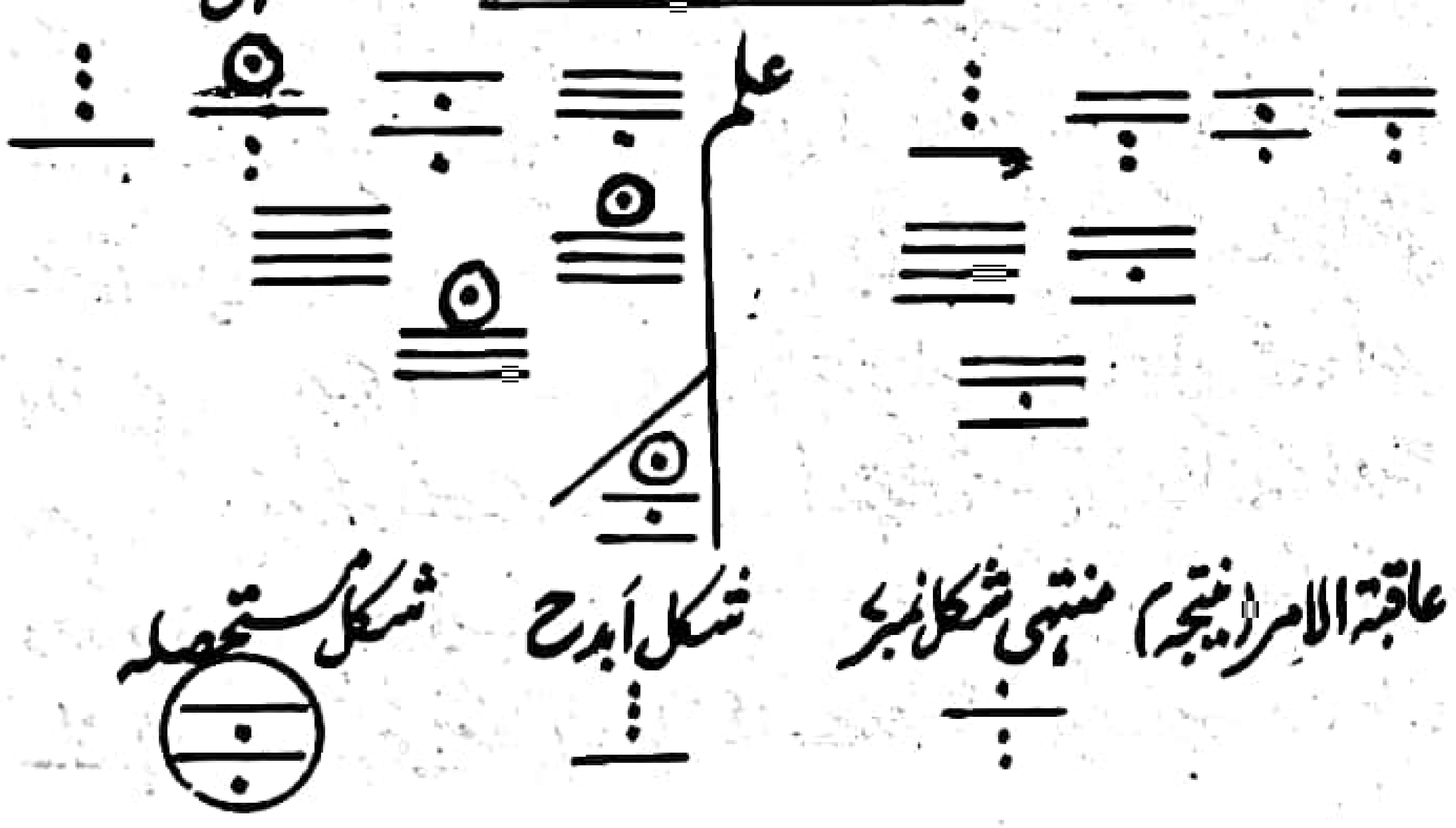

مستحصلہ جواب:-

منتہی شکل نمبر ۷ کو دائرہ ابدح کی شکل نمبر ⁝ عتبۃ الخارج سے ضرب دی تو یہ شکل ⁝ پیدا ہوئی جو زائچہ میں دوسری شکل ہے۔ اب دائرہ ابدح کے دوسرے خانہ کے مع مستحصلہ شکل منسوبات دیکھے تو مال بذریعہ خرید و فروخت جائیداد آیا۔ چونکہ یہ شکل ثابت نحس اصغر ہے۔ اسلئے سوال سائل خرید و فروخت جائیداد سے متعلق ہے۔ اور طبع میں اس شکل کا نقطہ نحس ہے۔ لہٰذا خرید و فروخت، جائیداد میں نقصان مال ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

چونکہ موجودہ تمام کتب ہائے رمل میں اشکال کی ضرب کا طریقہ پہلی چار اُمہات کی ضرب سے چار بنات شکلوں کے استخراج تک صحیح اور درست ہے چونکہ پہلی چار اشکال اُمہات کے چاروں زوج و فرد آتشی سے پانچویں شکل آتشی اور چاروں زوج و فرد بادی سے چھٹی شکل بادی اور چاروں زوج و فرد آبی سے ساتویں شکل آبی اور چاروں زوج و فرد خاکی سے آٹھویں شکل خاکی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن نویں شکل پیدا کرنے کے لئے آتشی، بادی پہلی اور دوسری شکل کے زوج و فرد کو ضرب دی جاتی ہے۔ اور دسویں شکل پیدا کرنے کے لئے تیسری اور چوتھی شکل آبی و خاکی کے زوج و فرد کو ضرب دی جاتی ہے۔ اسی طرح گیارھویں شکل پیدا کرنے کے لئے پانچویں اور چھٹی شکل آتشی، بادی کے زوج و فرد کو ضرب دی جاتی

ہے اور بارھویں شکل پیدا کرنے کے لئے ساتویں اور آٹھویں شکل آبی و خاکی کے زوج و فرد کو ضرب دی جاتی ہے۔

علیٰ ہٰذا القیاس، لیکن یہ بات یاد رہے کہ رمل کی اشکال کی ضرب میں اصل قاعدہ مسلمہ اور حتمی یہ ہے۔ کہ آتشی شکل کو آتشی سے اور بادی شکل کو بادی سے آبی شکل کو آبی سے اور خاکی شکل کو خاکی سے ضرب دی جائے۔ استخراج جواب میں بارہ اشکال بارہ بروج کی نسبت سے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور بارہ بروج کے منسوبات کی طرح رمل کی اشکال کے منسوبات بھی بارہ بروج پر ہی مبنی ہیں، علم رمل میں جو چار اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ بروج سے زائد ہیں ان کو بعض نے پہلی چار اشکال کے ساتھ ملحق کیا ہے اور بعض نے شکل نمبر ۱-۴-۷-۱۰ سے بالترتیب منسوب کیا ہے۔ لیکن افضل اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ شکل نمبر ۱۳ کو منسوبات و احکام وغیرہ کے لحاظ سے شکل نمبر ایک کی طرح سمجھا جائے۔ اور شکل نمبر ۱۴ کو شکل نمبر ۴ کے مطابق تسلیم کیا جائے۔ شکل نمبر ۱۵ کو شکل نمبر ۸ کے منسوبات و احکام کے مطابق تصور کیا جائے اور شکل نمبر ۱۶ کو شکل نمبر ۱۲ کے منسوبات وغیرہ سے منطبق کیا جائے۔

"واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقتہٖ"

دائرہ ابدح مع منسوبات واحکام وغیرہ

شمار	۱/۱۳	۲	۳	۴/۱۴	۵	۶	۷	۸/۱۵	۹	۱۰	۱۱	۱۲/۱۶	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال																
نام	لحیان	حمرہ	نقرۃ الخارج	بیاض	قبض الخارج	اجتماع	عتبۃ الخارج	انکیس	عقلہ	قبض الداخل	فرح	نقرۃ الداخل	نقی الخد	عتبۃ الداخل	طریق	جماعت
منسوبات	طالع قسمت ذات سائل	مال کسب	اقربا برادران	زمین والدین	اولاد محبت	مرض رنج	زوج بیوی شوہر	خوف حادثہ	سفر غائب	عزت حکومت	امید آمدنی	اعداء ناامیدی قید	—	—	—	—
احکام متعلقہ شکل	زندگی ابتدائے کار	خرید و فروخت جائیداد	علم عقل اجلب	دادا دادی نانا نانی جائیداد	بچے تعلیم	مقدمہ لڑائی	نکاح شراکت	دشمن میراث موت	قاصد زیارت حج	ترقی عہدہ تجارت	زیورات خواہشات	قرض خواہ قتل	خفیہ راز	مسئول عنہ	—	—
تشکیل مالک خانہ	قسمت ظاہریت	جسم دولت	علم عقل	والدین گھر	بچے تعلیم	کام خادم	شریک کار	تجدید کار	مذہبی امور	اقتدار ملازمت	دوست اخوت	قربانی ایثار	صورت سالک درسوال	صورت مطلوب	صورت سائل	انجام کار
کیفیت اشکال	خارج	ثابت	خارج	ثابت	خارج	ثابت	خارج	داخل	منقلب	داخل	منقلب	داخل	منقلب	داخل	میانہ	میانہ
ماہیت	سعد اصغر	نحس اصغر	میانہ	سعد اصغر	سعد اکبر	میانہ	سعد	نحس اصغر	میانہ	نحس اکبر	نحس	میانہ	سعد	نحس	میانہ	میانہ
زمانہ	حال	مستقبل	ماضی	حال	مستقبل	ماضی	حال	مستقبل	ماضی	حال	مستقبل	ماضی	حال	مستقبل	ماضی	حال
نظرات	قران	مقاربہ	تسدیس	تربیع	تثلیث	ساقط	مقابلہ	ساقط	تثلیث	تربیع	تسدیس	مقاربہ	—	—	—	—

موت العالم موت العالم

افسوس! نجوم وبروج کا دوسرا ایڈیشن تکمیل کے آخری مراحل میں تھا کہ کتاب ھذا کے مصنف استاد مکرم پیر طریقت رہبر شریعت مخدوم اہلسنت مظہر صفات اولیائے امت حضرت صاحبزادہ پیر سیّد وارث علی شاہ جیلانی القادری (2006) فاضل بریلی شریف (1946) فاضل مکہ مکرمہ (1950) فاضل طب وجراحت (1944) گولڈ میڈلسٹ فاضل علوم روحانیہ (2003) (گولڈ میڈلسٹ) فاضل تنظیم المدارس (1986) پاکستان تقدیر الٰہی سے واصل بحق ہوئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

قارئین سے درخواست ہے کہ جب آپ کی کتب سے استفادہ فرماویں تو حضرت کو اپنی دعاؤں میں شریک رکھیں

21 دسمبر 2006 کو آپ کا وصال اور 28-01-07 بروز اتوار حضرت کے چہلم شریف میں بے شمار علما و مشائخ اہلسنت کے اجتماع میں پڑھی گئی مناقب حصول خیر و برکت کے لئے آخری صفحات پر شامل اشاعت کر دی گئی ہیں

دعاجو

رشید احمد نوری

فیصل آباد

حضرت کی علم وحکمت سے مرصع کتاب جلد ہی طباعت کے مراحل سے گزر کر آپ تک پہنچ رہی ہے

آہ!

وارث علم علی[1] جاتے رہے — وہ ولی[2] ابن ولی[3] جاتے رہے

جو در فیضان رکھتے تھے کھلا — وہ قلندر وہ سخی جاتے رہے

وہ بدل کر زندگی کا پیرہن — لے کے اعلیٰ زندگی جاتے رہے

تھا بھلا مخلوق کا ہر دم کیا — بانٹ کر وہ روشنی جاتے رہے

آل اور اولاد[4] روتی چھوڑ کر — سونی کر کے وہ گلی جاتے رہے

قادری[5] گلشن کی تھی جن سے بہار — معرفت کی زندگی جاتے رہے

وارث خلد و جناں وارث علی[6] — عاشق غوث[7] جلی جاتے رہے

جو رضا[8] کے علم سے تھے فیضیاب — ہائے کیونکر وہ ابھی جاتے رہے

دے کے وہ مقصود[9] مجھ کو سوز دل
سیّدی و مرشدی جاتے رہے

۱۔ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم ۲۔ سیّد وارث علی شاہ صاحب
۳۔ والد ماجد حضرت پیر سیّد فقیر علی شاہ ۴۔ مریدین، اور صاحبزادی اور صاحبزادگان
۵۔ سلسلہ قادریہ ۶۔ حضرت پیر سیّد وارث علی شاہ ۷۔ پروانہ شمع قادریت
۸۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان قادری رضوی
شاہ صاحب کی دستار بندی 1946ء میں بریلی شریف میں ہوئی
۹۔ صاحب نظم الحاج مقصود مدنی حضرت شاہ صاحب سے اپنی روحانی نسبت کی طرف اشارہ فرما رہے ہیں

منقبت پیر سیّد وارث علی شاہ جیلانی القادریؒ

پیر وارث علی شاہ جیلانی سرکارؒ
تیرا نوری نوری وسے آقا دربار

قادری فقیری آقا فیض ورتائی جا
منگتیاں دی جھولی وچ خیر آقا پائی جا
روندیاں نوں اج آقا بخش دے دیدار
پیر وارث علی شاہ جیلانی سرکارؒ

وارث علی وارث ایں تو قادری خزینے دا
تیرے کول فیض پیرا نجف تے مدینے دا
بوہے اتے لے آیا عاشقاں نوں پیار
تیرا نوری نوری وسے آقا دربار

نور ایں توں نبی دا تے مصطفیٰ دی آل ایں
لال ایں فقیر دا تے صاحب کمال ایں
وارث علی آقا میرے لیکھاں نوں سنوار
تیرا نوری نوری وسے آقا دربار

عالم ایں توں عالماں چہ ولیاں چہ ولی ایں
علی دی اولاد ایں توں سخی وارث علی ایں
تیرے کولوں ملدا اے غوث دا پیار
تیرا نوری نوری وسے آقا دربار

جنتاں دے وچ جا کہ ڈیرا لان والیا
عاشقاں غلاماں کولوں دور جان والیا
تیریاں جدایاں مقصودؔ دتا مار
تیرا نوری نوری وسے آقا دربار

Scanned with CamScanner

کراچی: عید میلاد النبی کی خوشی میں حیدری مسجد اور دربار سید محمد شاہ بخاری میں چراغاں کا خوبصورت منظر

بچھتر و منازل قمری سے حروف ابجد کا تعلق مع سیارہ و بروج و اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی معلومات

واضح ہو کہ انسان مرکب اٹھائیس حروف سے سات حروف آتشی انسان کے سر میں ہیں اور سات حروف بادی اوداج سے سر قلب تک ہیں اور سات حروف آبی سر قلب تا بمقعد ہیں اور سات حروف خاکی مقعد سے تا لقدم ہیں پس حروف ناریہ سر میں اور حروف ہوائیہ سینہ میں اور حروف مائیہ بطن میں ہیں۔ اور حروف ترابیہ اسفل بدن میں ہیں اور حرف کیلئے ایک مقام کو متعین کیا ہے بدن انسان میں اور راز ان کل حروف کا پانچ حرفوں میں ہے ا۔ج۔و۔ب۔غ۔ فقط۔ مؤلف

نمبر شمار منازل	نام بچھتر ہندی	نام منازل عربی	درجات ایا نجیت	حروف ابجد کا تعلق منازل	حروف کے تعداد ابجد	حروف کا تعلق سیارہ	مزاج بروج	حروف کا تعلق بروج	حروف نورانی و ظلماتی	اسمائے حسنیٰ حروف کیلئے	اعداد اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ کے معنی	اسمائے حسنیٰ کی صفت	اسمائے حسنیٰ پڑھنے کی تعداد	کس کام کے لئے پڑھا جائے	مزاج اسمائے حسنیٰ	بخور اسمائے حسنیٰ پڑھنے کے وقت	موکل اسمائے حسنیٰ	خدام اسمائے حسنیٰ	مالک سمت بروج
۱	اسونی	شرطین	۱۳	ا	۱	زحل	آتشی	حمل	نورانی	اللہ	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	اسرافیل	ہیولوش	مشرقی
۲	بھرنی	بطین	۱۳	ب	۲	مشتری	بادی	جوزا	ظلماتی	باقی	۱۱۳	ہمیشہ رہنے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جبرائیل	دلویس	مغربی
۳	کرتکا	ثریا	۱۳	ج	۳	مریخ	آبی	سرطان	ظلماتی	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۱۷۰	محبت	یابس	دار چینی	کلکائیل	نورلوش	شمالی
۴	روہنی	دبران	۱۳	د	۴	شمس	خاکی	ثور	ظلماتی	دیان	۶۵	بدلہ دینے والا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	دردائیل	طیلوش	جنوبی
۵	مرگسرا	ہقعہ	۱۳	ہ	۵	زہرہ	آتشی	حمل	نورانی	ہادی	۲۰	دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	دوربائیل	ہبرش	مشرقی
۶	آردرا	ہنعہ	۱۳	و	۶	عطارد	بادی	جوزا	ظلماتی	ولی	۴۶	دوست اور مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	یارنمائیل	یولوش	مغربی
۷	پونرلبس	ذراع	۱۳	ز	۷	قمر	آبی	سرطان	ظلماتی	زکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شنبلیل	سرفائیل	ہماپوش	شمالی
۸	پکھ	نثرہ	۱۳	ح	۸	زحل	خاکی	جدی	نورانی	حق	۱۰۸	سچ	مشترک	۲۰۰	بغض	تر	زعفران	تنکفیل	ابوشش	جنوبی
۹	اشلیکھا	طرف	۱۳	ط	۹	مشتری	آتشی	حمل	نورانی	طاہر	۲۲۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک اصلی	سمائیل	بدلوش	مشرقی
۱۰	مگھا	جبہہ	۱۳	ی	۱۰	مریخ	بادی	میزان	نورانی	یاسین	۱۳۱	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	فتح رحل	تر	گل سرخ	سرکیائیل	سمبوس	مغربی
۱۱	پوروا پھالگنی	زبرہ	۱۳	ک	۲۰	شمس	آبی	عقرب	نورانی	کافی	۱۱۱	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	حردائیل	قدیلوش	شمالی
۱۲	اترا پھالگنی	صرفہ	۱۳	ل	۳۰	زہرہ	خاکی	ثور	نورانی	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	شعیب	طلطائیل	عدایوس	جنوبی
۱۳	ہست	عوا	۱۳	م	۴۰	عطارد	آتشی	اسد	نورانی	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبنوس	ردیائیل	ہجبوش	مشرقی
۱۴	چترا	سماک	۱۳	ن	۵۰	قمر	بادی	میزان	نورانی	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	نوائیل	دطیوش	مغربی
۱۵	سواتی	غفرہ	۱۳	س	۶۰	زحل	آبی	قوس	نورانی	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو مرکب	ہموائیل	لیموش	شمالی
۱۶	بساکھ	زبانا	۱۳	ع	۷۰	مشتری	خاکی	سنبلہ	نورانی	علی	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	تر	فلفل سفید	لومائیل	فشیوش	جنوبی
۱۷	انورادھا	اکلیل	۱۳	ف	۸۰	مریخ	آتشی	اسد	ظلماتی	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	سرحائیل	لطیوش	مشرقی
۱۸	جیشٹھا	قلب	۱۳	ص	۹۰	شمس	بادی	میزان	نورانی	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	البسام	سمحائیل	طلالوش	مغربی
۱۹	مولا	شولہ	۱۳	ق	۱۰۰	زہرہ	آبی	حوت	نورانی	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	عطرائیل	شیموش	شمالی
۲۰	پورباکھاڑ	نعائم	۱۳	ر	۲۰۰	عطارد	خاکی	سنبلہ	نورانی	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	اموائیل	رربوش	جنوبی
۲۱	اترا کھاڑ	بلدہ	۱۳	ش	۳۰۰	قمر	آتشی	عقرب	ظلماتی	شافی	۳۹۱	شفا دینے والا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	ہمرائیل	تسولیش	مشرقی
۲۲	ابھجت	ذابح	۱۳	ت	۴۰۰	زحل	بادی	دلو	ظلماتی	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۴۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	عزرائیل	لطیوش	مغربی
۲۳	شراون	بلع	۱۳	ث	۵۰۰	مشتری	آبی	حوت	ظلماتی	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	میکائیل	لطیوش	شمالی
۲۴	دھنشٹا	سعود	۱۳	خ	۶۰۰	مریخ	خاکی	جدی	ظلماتی	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	مہکائیل	ولالوش	جنوبی
۲۵	ست بکھا	اخبیہ	۱۳	ذ	۷۰۰	شمس	آتشی	قوس	ظلماتی	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	سرطائیل	طکالوش	مشرقی
۲۶	پوربا بھادرپد	مقدم	۱۳	ض	۸۰۰	زہرہ	بادی	دلو	ظلماتی	ضار	[illegible]	نقصان پہنچانیوالا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل زعفرانی	عطکائیل	نمالوش	مغربی
۲۷	اترا بھادرپد	مؤخر	۱۳	ظ	۹۰۰	عطارد	آبی	حوت	نورانی	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	نورائیل	عقرلوش	شمالی
۲۸	ریوتی	رشا	۱۳	غ	۱۰۰۰	قمر	خاکی	حوت	ظلماتی	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	صحت کیلئے	خشک	قرنفل	لوخائیل	عزلوش	جنوبی

نوٹ: اہل ہند جو ستی بچھتر ابھجت کو شمار نہیں کرتے اور اسکو مخفی رکھتے ہیں مگر تولد فرزند اور جنگ نکاح میں اسی بچھتر سے کام لیتے ہیں اور الہام جاری کرتے ہیں اور حروف کو ۲۸ بچھتر پر تقسیم کرتے ہیں۔ از مؤلف

بارہ گھروں میں سیارگان کے مختصر حالات

خانہ جات	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
خانہ اول	خرچ کی زیادتی طبیعت میں رنج وفکر سر درد کی شکایت رہے	آمدنی زیادہ طبیعت خوش رہے کھانسی اور بلغم کی شکایت رہے	دل کو رنج وغم سر درد اور بگاڑ خون سے طبیعت پریشان	خوشی کاموں کشائش رزق۔ دلبری۔ طبیعت کو آرام	حصول علم کا شوق زیادہ و نیک کاموں میں توجہ کرنا ترقی ہو۔	حصول مطلب راگ و رنگ کا شوق۔ دشمن کو تباہ کرتا ہے	جسم کو تکلیف تند مزاج دل کو رنج اور غم پیدا کرتا ہے	جسم کو تکلیف خرچ زیادہ۔ دل کو فکر و رنج پیدا کرتا ہے	خرچ زیادہ جسم کو تکلیف دل کو رنج و فکر پیدا کرتا ہے
خانہ دوم	خرچ زیادہ مال و دولت کی طرف فکر لگا رہے	تجارت سے فائدہ حسب المراد کامیابی ہو اور روزگار کی بہتری	جسم میں روگ رہے آمدنی کم خرچ زیادہ	زر و مال کی ترقی اور ہر طرح فائدہ ہوگا	زر و مال سے بہتری اور جائے کا سکھ سب کام سر انجام ہوں۔	دولتمند اور ترقی روزگار اور ہر طرح سے فائدہ پہنچے۔	آمدنی کم خرچ زیادہ۔ نقصان زیادہ فائدہ کم ہوگا	آمدنی کم خرچ زیادہ مال و دولت کا نقصان ہو۔	مال و دولت کا نقصان آمدنی، خرچ زیادہ کرے۔
خانہ سوم	بھائیوں سے محبت دشمنوں کا ناس اور دل کو خوشی و آرام ملے	جسمانی آرام ملے بھائیوں سے محبت اور خوشی ہو۔	بھائیوں کا سکھ آرام صاحب تدبیر اور اقبال بلند ہو۔	بھائیوں سے دکھ مخالفوں پر غالب رہے۔	بھائیوں کی طرف سے دکھ اور حالت بدرجہ اوسط رہے	بھائیوں سے سکھ کم نصیب ہو دشمنوں پر فتحیابی اور غالب رہے	روزگار میں فائدہ جسمانی صحت اچھی بھائیوں سے خوشی	بھائیوں سے سکھ خویشوں سے فائدہ تجارت سے مفاد حاصل ہو	تجارت سے فائدہ روزگار اچھا اور بھائیوں سے مفاد خویشوں سے لطف
خانہ چہارم	والدین سے رنج و تکلیف اور دوستوں سے لڑائی جھگڑا رہے	لڑائی جھگڑا اور بگاڑ پیدا ہو اور گردش ہو۔	والدین سے رنج و تکلیف دوستوں سے تنازعہ کرے۔	والدین سے رنج اور بگاڑ پیدا کرے گا۔	خویش و اقارب سے بگاڑ ہر کام میں رنج و تکلیف اور نقصان ہوگا۔	والدین سے رنج دشمن سے خوف لگا رہے اور نقصان رہے	والدین سے رنج و تکلیف، دشمن سے خوف۔	والدین سے رنج اور لڑائی جھگڑا ہو خوف دشمن	رنج و لڑائی جھگڑا والدین سے ہو خوف و دشمن کا فکر۔
خانہ پنجم	عقل کی ترقی ہو اور اولاد کی طرف سے رنج پہنچے۔	فائدہ بدرجہ اوسط ذہن کا سکھ مگر گھبراہٹ ناامیدی ہو۔	کاروبار میں ہر کام نقصان ہو اور اولاد کی طرف سے رنج	اولاد کی طرف سے خوشی عزت کی ترقی اور اقبال بلند	اولاد کا سکھ اور خوشی ہر طرح سے بہتری ہو۔	اولاد کا سکھ کشائش رزق آرام ملے۔	اولاد کی طرف سے خوشی۔ دل کو رنج اور فکر ہو۔	اولاد کی طرف سے رنج اور تکلیف پیدا ہو۔	اولاد کی طرف سے رنج و تکلیف پیدا ہو۔
خانہ ششم	دل کو راحت اور خوشی و آرام ملے دشمن کا ناس ہو	گردش میں مبتلا رہے اور لڑائی جھگڑا ہو دشمن کا خوف رہے	ترقی رزق بلند مرتبہ دل کو خوشی دشمن کا ناس ہو	بیماری سے شکایت رہے دل پریشان دشمن کا ناس ہو	جسم کو تکلیف۔ درد کمر کی شکایت رہے دشمن کا خوف	دل کو رنج و فکر اور زر کا نقصان ہو دشمن کا ناس	دل کو راحت حسب المراد کامیابی ہو خوشی و آرام دشمن کا ناس	دل کو خوشی و آرام ملے دشمنوں کا ناش ہو	ناش دشمن دل کو راحت و آرام طبیعت خوش رہے۔
خانہ ہفتم	آزار عورت کو تکلیف اور دل کو رنج پہنچے	عورت سے محبت روزگار کی بہتری و خوشی و کامیابی۔	دلی امید دل سے کامیابی ہو عورت سے رنج و تکلیف	بہتری روزگار اور کشائش۔ عورت سے محبت۔	عورت کا سکھ اور ہر طرح سے فائدہ اور لابھ ہو۔	عورت کا سکھ آرام اور محبت اور ہر طرح سے فائدہ اور آرام ملے	عورت سے رنج و غم اور تکلیف پہنچنے کا خوف رہے۔	عورت سے رنج و تکلیف اور گفتگو تنازعہ ہوگی۔	عورت سے رنج تکلیف اور گفتگو تنازعہ ہوگی۔
خانہ ہشتم	شریک کو گزشتہ امید بیماری اور جدائی کراتا ہے	ہر کام میں تکلیف خوف آزار دکھ اور رنج ہو	جسم کو تکلیف اور درد اور دل کو رنج و غم پہنچے۔	جسم کو تکلیف بخار وغیرہ کی شکایت رہے۔	فکر و اندیشہ رہے بدن کو تکلیف	طبیعت کو فکر درد شکم کی شکایت رہے۔	آزار کم اور تکلیف میں مبتلا کرتا ہے	بدن کو دکھ و تکلیف امراض بادی دلوائے کی شکایت ہے۔	امراض بادی دلواتا ہے کی شکایت رہے اور بدن میں روگ
خانہ نہم	روزگار بدرجہ اوسط ہو سفر دراز سے نیک کاموں میں توجہ کم کرے۔	دلی مراد حاصل ہو نیک کاموں میں توجہ کرے۔	دل کو غم سے فائدہ اور ترقی درجات و عزت۔	قسمت اچھی اور روزگار اچھا اور نیک امور میں توجہ زیادہ رہے	روزگار کی بہتری نیک کاموں میں زیادہ توجہ ہو دوستوں سے میل ملاپ	عبادت الٰہی اور نیک کاموں میں زیادہ توجہ پیشہ اور روزگار کی بہتری	کاروبار بدرجہ اوسط خرچ زیادہ نیک کاموں کی طرف کم توجہ زیادہ	برے کاموں کی طرف خیال رہے	کمینے خیالات برے کاموں اور برے کاموں کا دھیان رہے
خانہ دہم	کشائش رزق دولت دربار سے فائدہ اور آرام ملے	زر و مال کی ترقی دولت دربار سے فائدہ اور آرام ملے۔	تکلیف دور ہو روزگار میں ترقی راج دربار سے فائدہ	عزت مرتبہ بلند راج دربار میں کامیابی ہو۔	مرتبہ زیادہ دشمنوں کا ناش ہو اور ہر طرح سے کامیابی ہو	راج دربار میں عزت مال و دولت کا سکھ اور ہر طرح سے فائدہ	دلی مراد پوری ہو مرتبہ بلند زیادہ کرے	کاروبار سے کار درجہ اوسط فائدہ ہو سفر اور رنج پیدا کرے	صاحب مرتبہ اور ترقی روزگار و ناموری پیدا کرتا ہے
خانہ یازدہم	ہر طرح کا فائدہ اور ترقی ہو دشمنوں کا ناش ہو	حسب المراد کامیابی حاصل کرے اور روزگار سے فائدہ ہوگا۔	ہر طرح سے فائدہ و ترقی روزگار حسب المراد کامیابی حاصل کرے	ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ اور آرام رہے	حسب المراد کامیابی ترقی درجات و مرتبہ بلند	مال و دولت کا فائدہ صاحب مرتبہ عزت و مرتبہ بلند ہو۔	ترقی روزگار ذی مرتبہ اور عزت و بلند اقبال ہو۔	ترقی روزگار اور ناموری پیدا کرتا ہے صاحب مرتبہ والا ہو	صاحب مرتبہ اور ترقی روزگار و ناموری پیدا کرتا ہے
خانہ دوازدہم	خرچ زیادہ کرے مال و دولت کا نقصان امراض چشم کی تکلیف	سفر میں مبتلا رہے زر کا نقصان دل کو مایوسی و پریشانی۔	خرچ زیادہ دشمن کا نقصان اور رنج میں مبتلا رہے بدن کو تکلیف	دولت کا نقصان اور خرچ زیادہ رہے	بدن کو دکھ اور تکلیف خرچ زیادہ کرے۔	زر کا نقصان دشمنوں کا خوف اور کوئی نہ کوئی آزار پہنچتا رہے	بدن کو تکلیف مال و دولت کا نقصان کرتا ہے	روزگار کا نقصان اور بیماری و دشمنی پیدا کرتا ہے۔	بیماری اور دشمنی پیدا کرتا ہے مال و دولت کا نقصان کرتا ہے

Scanned with CamScanner